مَجمُوْعَہ

فَضَائل و بَرکَات

دُرود شریف



مقبُوْل دُعَائیں

مرتّب

محمّد مُنوّر



الاسماء الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

الرحمٰن — نہایت رحم کرنیوالا
الرحیم — بڑا مہربان
الملک — بادشاہ شہنشاہ حقیقی
القدوس — تمام عیبوں سے پاک
السلام — سلامتی والا
المؤمن — امن دینے والا

المھیمن — بہت نگہبانی کرنیوالا
العزیز — سب پر غالب آنیوالا
الجبار — بگڑے کاموں کا بنانیوالا
المتکبر — بڑی بزرگی والا
الخالق — پیدا کرنے والا
الباری — بنانے والا

المصور — صورتیں بنانیوالا
الغفار — بڑی بخشش والا
القہار — سب کو قابو میں رکھنے والا
الوہاب — بڑا عوض دینے والا

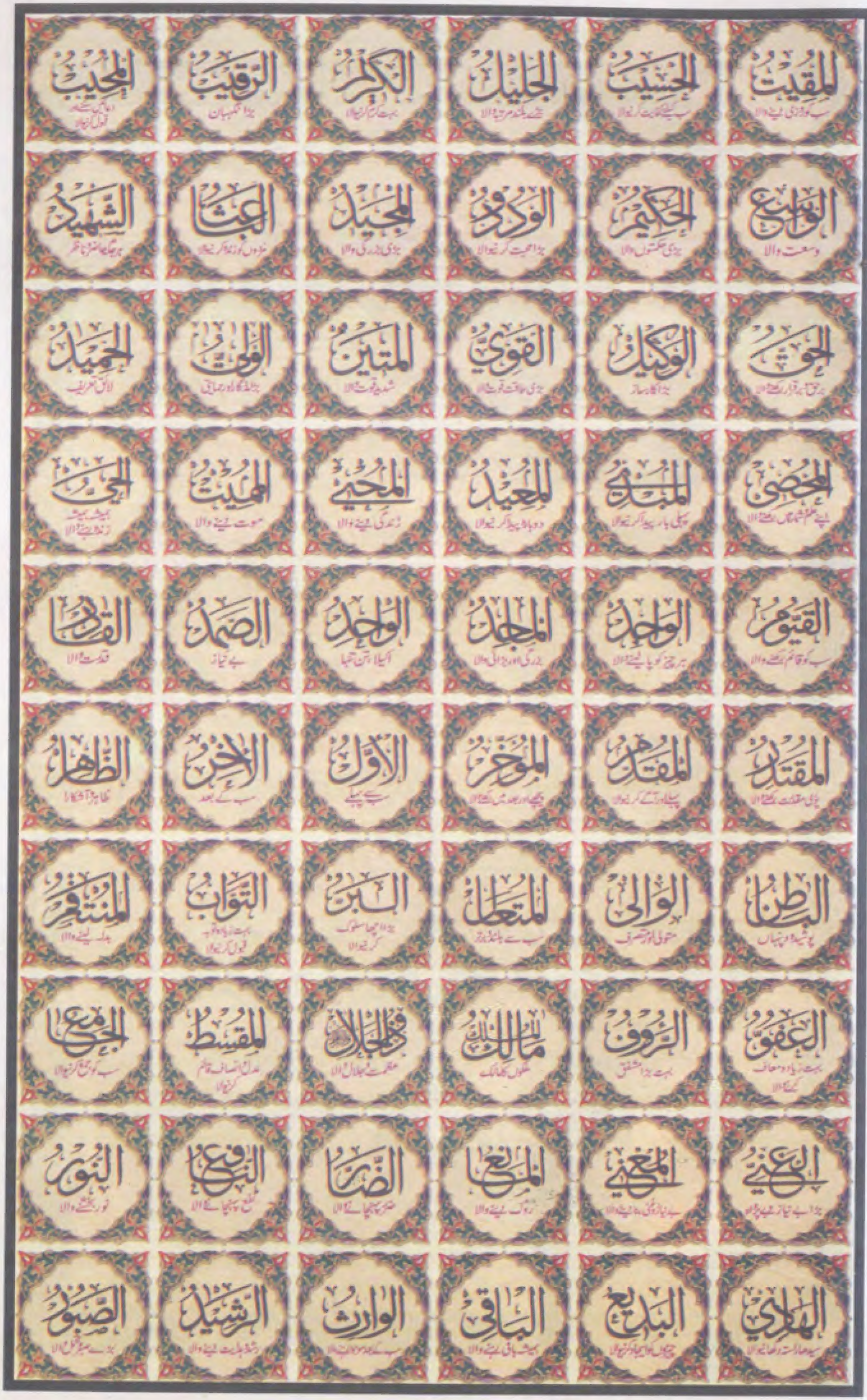
اللہ جل جلالہ — یہ اسم ذات ہے

الرزاق — روزی دینے والا
الفتاح — بہت بڑا مشکل کشا
العلیم — بہت وسیع علم والا
القابض — دل یا روزی تنگ کرنے والا

الباسط — روزی یا دل فراخ کرنیوالا
الخافض — کافروں کو ذلیل کرنیوالا
الرافع — بلند کرنیوالا
المعز — عزت دینے والا
المذل — ذلیل کرنیوالا
السمیع — بہت سننے والا

البصیر — خوب دیکھنے والا
الحکم — حکم کرنے والا
العدل — انصاف کرنیوالا
اللطیف — باریک بین
الخبیر — باخبر اور آگاہ
الحلیم — بڑا بردبار

العظیم — بڑا بزرگ
الغفور — بہت بخشنے والا
الشکور — قدردان
العلی — بہت بلند مرتبہ والا
الکبیر — بہت بڑا
الحفیظ — سب کا محافظ



المقيت
الحسيب
الجليل
الكريم
الرقيب
المجيب
الواسع
الحكيم
الودود
المجيد
الباعث
الشهيد
الحق
الوكيل
القوي
المتين
الولي
الحميد
المحصي
المبدئ
المعيد
المحيي
المميت
الحي
القيوم
الواجد
الماجد
الواحد
الصمد
القادر
المقتدر
المقدم
المؤخر
الاول
الآخر
الظاهر
الباطن
الوالي
المتعال
البر
التواب
المنتقم
العفو
الرؤف
مالك الملك
ذو الجلال والاكرام
المقسط
الجامع
الغني
المغني
المانع
الضار
النافع
النور
الهادي
البديع
الباقي
الوارث
الرشيد
الصبور

''اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔ اگر ان سے ایک یا دونوں
تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور
انہیں جھڑکنا اور اُن کا ادب کرنا۔'' (سورہ بنی اسرائیل:23-24)

''اور عجز و نیاز سے اُن کے آگے کندھے جھکائے رکھنا اور دُعا کرنا
کہ رَبّ جس طرح اانہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا
تو بھی ان پر رحم فرما۔'' (سورۃ بنی اسرائیل:7)

وہ دونوں (ماں باپ) تیری جنت دوزخ ہیں، یعنی جو لوگ ان کو
راضی رکھیں گے جنت پائیں گے اور جو ان کو ناراض رکھیں گے وہ
دوزخ کے مستحق ہوں گے۔'' (ارشاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) ابن ماجہ

ان دو ہستیوں کے نام

جو بعد مرنے کے میری رگوں اور وجود میں زندہ ہو گئے
خداوند کریم انہیں جنت الفردوس میں مقام ارفع عطا فرمائے
(آمین)

طالبِ دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائے ایصال ثواب

مندرجہ ذیل اشخاص نے اس کار خیر میں حصہ لیا اور مالی تعاون کیا ہے ان کے لیے دعائے خیر اور ان کے مرحومین کے لیے دعائے مغفرت ضرور کریں بلکہ تمام مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کے لیے دعائے مغفرت کریں ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس کا اجر و ثواب ملے گا۔ آمین ثم آمین۔

(۱) الحاج محمد اکرم فرخ — 108\A دوسرا گول چکر سمن آباد لاہور

(۲) مسز پروین اختر زوجہ محمد اشرف مرحوم — 435\G بکر منڈی حیدر آباد

(۳) آصف پرویز — لوہا بازار حیدر آباد

(۴) فرضانہ وسیم — حیدر آباد

(۵) رضوان فہیم — حیدر آباد

(۶) شبانہ آفتاب — لاہور

(۷) ڈاکٹر اقر ہپروین — کویت

(۸) مسٹر اینڈ مسز روبینہ ندیم — کویت

(۹) مسٹر و مسز فرحہ نعیم — کویت

(۱۰) محمد صادق زوجہ فیضہ بیگم — بکر منڈی حیدر آباد

(۱۱) بشراں بیگم زوجہ محمد حسین مرحوم — 108-احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور۔

(۱۲) محمود احمد زوجہ نسرین محمود (مرحومین) والدین (آفتاب + آصف) — 25-برکت سٹریٹ نواکوٹ لاہور

(۱۳) مسٹر و مسز شمیم لیاقت علی — کینڈا

(۱۴) مسٹر و مسز ثمر نصیر اعوان — کینڈا

(۱۵) مسز شاہدہ صاحبہ — کراچی

(۱۶) مسز باجوہ صاحبہ — سبزہ زار لاہور

(۱۷) محمد رؤف — سبزہ زار لاہور

(۱۸) نصرت آغا زوجہ جاوید آغا مرحوم / مسٹر و مسز نادیہ ندیم آغا — (مانچسٹر لنڈن)

(۱۹) محمد امین چشتی عظمت بیگم مرحومین (والدین پروین اکرم) — کرشن نگر، نیشنل ٹاؤن لاہور

(۲۰) سراج الدین و محمودہ بیگم مرحومین (والدین محمد اسلم فرخ) — 25/c مسلم ٹاؤن لاہور

(۲۱) حسن دین زوجہ کریم بی بی مرحومین — حیدر آباد

(۲۲) مسٹر و مسز عبد الرشید — سبزہ زار لاہور

(۲۳) شیخ محمد اکرم — سبزہ زار لاہور

(۲۴) ندیم خان — سمن آباد لاہور

(۲۵) محترمہ ممتاز بیگم — کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائے ایصال ثواب

جن حضرات نے اس کار خیر میں حصہ لیا اور مالی تعاون کیا۔ ان کے لئے دعائے خیر اور مرحومین خصوصاً: ا۔غلام یٰسین و اقبال بیگم (مرحومین) ۲۔ فضل دین و برکت بی بی (مرحومین) ۳۔محمد منور (مرحوم) ۴۔محمد ظفر (مرحوم) ۵۔ مرحومہ پروین اختر زوجہ محمد صدیق ۶۔ سراج الدین ومحمودہ بیگم (مرحومین) ۷۔محمد یوسف ومقصودہ بیگم (مرحومین) ۸۔ سعید الدین ونظیر بیگم (مرحومین) ۹۔امین نسیم و آئینہ بیگم مرحومین اور ہمارے بزرگان میاں کمال دین وعمر بی بی (مرحومین) میاں غلام محمد و بیگم بی بی (مرحومین) میاں محمد صدیق و فاطمہ بیگم (مرحومین) میاں محمد شفیع و چاند بی بی (مرحومین) میاں محمد حسین مرحوم کے لئے دعاء مغفرت ضرور فرمائیں۔ بلکہ تمام مومنین اور مومنات اور مسلمین و مسلمات کے لئے بھی دعائے مغفرت کریں ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ان کا اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔ (آمین)

ضروری نوٹ

آئندہ اشاعت کیلئے جو حضرت اس کار خیر میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ وہ مصنف مرحوم کے بیٹے: محمد شہزاد منور B-654 فیصل ٹاؤن لاہور فون 35164819-8443795-0300 یا الحاج محمد اکرم فرخ 108۔اے سمن آباد لاہور فون 37592174 سے رابطہ کریں۔ شکریہ۔

ملاحظہ

''فضائل و برکات درود'' کا نیا ایڈیشن آپ لوگوں کی حسب طلب پر روانہ کیا جارہا ہے مگر مجھے افسوس کے ساتھ یہ لکھنا پڑھ رہا ہے کہ اس کتاب کا مرتب و ناشر ''محمد منور'' مورخہ 6 جون 2004ء کو اس دنیا فانی سے کوچ کر کے اپنے حقیقی آقا سے جا ملے ''اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ''۔

میری سب حضرات سے التماس ہے کہ جب بھی آپ حضرات کو موقع ملے آپ مرحومین کی مغفرت کی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور ان کو جنت فردوس میں جگہ عطاء کرے۔ آمین

دعا گو

بیگم محمد منور و اہل خانہ

مفت لینے کا پتہ: (ا) بیگم محمد منور 654\B فیصل ٹاؤن لاہور۔ 35162777-35164819

(۲) الحاج محمد اکرم فرخ 108\A سمن آباد لاہور۔ 37592174-0333-4345283

بسم الله الرحمن الرحيم

دُعا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحیم ہے

☆ اے اللہ میں تجھ سے تیری نعمتوں کی کثرت اور پاکیزگی میں اس کی ہیشگی چاہتا ہوں۔ اور رحمت میں اسکا شامل ہونا چاہتا ہوں۔ اور تندرستی میں اسکا شامل ہونا چاہتا ہوں۔

☆ اے اللہ! میں رزق میں کشادگی اور زندگی میں خوشحالی اور عمر میں اسکی سعادت اور احسان میں تکمیل چاہتا ہوں۔

☆ اے اللہ میں انعامات میں سے وہ انعام جو سب سے زیادہ عام ہوں، اور فضل میں سے وہ فضل جو سب سے شیریں ہو۔ اور لطف میں سے وہ لطف جو سب سے زیادہ عنایت والا ہو چاہتا ہوں۔

☆ اے اللہ! میں اعمالوں میں وہ عمل جو سب سے زیادہ اچھا ہوا اور علم میں سے سب سے زیادہ فائدے والا علم چاہتا ہوں۔

☆ اے اللہ میں تجھ سے اچھی زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔

☆ اے اللہ! میں رزق میں سے سب سے زیادہ کشادگی والا رزق چاہتا ہوں۔

☆ اے اللہ! تو ں ہمارا ہو جا، اور ہمارے اوپر بوجھ نہ ڈال۔

☆ اے اللہ! توں ہماری عاقبت سنوار دے اور ہمارے اعمال درست فرما دے۔

☆ اے اللہ! توں ہماری صبح و شام کو خیر و عافیت سے ہمکنار فرما دے۔

☆ اے اللہ! توں ہمارے گناہوں اور عیبوں کو اپنی عفو و درگذر کی چادر سے ڈھانپ دے اور ہمارے عیبوں کی اصلاح فرما کر ہم پر احسان فرما۔

☆ اے اللہ! توں اپنی پاک ہستی پر ہمارا اعتماد اور توکل قائم رکھ۔

☆ اے اللہ! توں ہمیں دنیا میں ایسے کاموں سے اپنی پناہ میں رکھ جو قیامت میں شرمندگی اور ندامت کا سبب بنیں اور توں ہمارے لیے کافی ہو جا۔

☆ اے اللہ! دُنیا میں مہربانی کرنے والے، اے آخرت میں رحم کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے توں ہمارے تمام مرحومین کی بخشش فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔

☆ اے اللہ میرے رزق، میرے بڑھاپے اور خاتمہ تک زیادہ کشادگی فرما۔ آمین

مجموعہ

فضائل و برکات

درود شریف

و مقبول دعائیں

قرآنی اور مسنون دعائیں

مع چند سورۃ قرآن و آیات قرآن

مرتب

محمد منور

ناشر

محمد شہزاد منوّر

654-B فیصل ٹاؤن، لاہور

نام کتاب : درود شریف

نام مصنف : محمد منور

مطبع : گنج شکر پرنٹرز، لاہور

بار پہلی :	مارچ ۱۹۹۳ء	تعداد: ایک ہزار
بار دوسری :	مارچ ۱۹۹۵ء	تعداد: ایک ہزار
بار تیسری :	اگست ۱۹۹۷ء	تعداد: ایک ہزار
بار چوتھی :	فروری ۱۹۹۹ء	تعداد: ایک ہزار
بار پانچویں :	جون ۲۰۰۰ء	تعداد: ایک ہزار
بار چھٹی :	محرم الحرام ۱۴۲۲ھ	تعداد: ایک ہزار
بار ساتویں :	رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ	تعداد: ایک ہزار
بار آٹھویں :	رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ	تعداد: ایک ہزار
بار نویں :	رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ	تعداد: ایک ہزار
بار دسویں :	محرم الحرام ۱۴۲۵ھ	تعداد: ایک ہزار
بار گیارہویں :	رجب المرجب ۱۴۲۵ھ	تعداد: ایک ہزار
بار بارہویں :	ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ	تعداد: ایک ہزار
بار تیرہویں :	جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ (جولائی 2006ء)	تعداد: ایک ہزار
بار چودھویں :	رجب المرجب ۱۴۲۸ھ (جولائی 2007ء)	تعداد: پندرہ صد
بار پندرھویں :	ربیع الاوّل ۱۴۲۹ (مارچ 2008ء)	تعداد: ایک ہزار
بار سولہویں :	رجب ۱۴۳۰ (جولائی 2009ء)	تعداد: ایک ہزار
بار سترویں :	رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ (اگست 2010ء)	تعداد: ایک ہزار
بار اٹھارویں :	شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ (جولائی 2011ء)	تعداد: دو ہزار
بار انیسویں :	رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ (اگست 2012ء)	تعداد: ایک ہزار
بار بیسویں :	رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ (جولائی 2013ء)	تعداد: ایک ہزار

طبع باہتمام: آزاد بک ڈپو۔ چوک اُردو بازار، لاہور (پاکستان)

فون نمبر: 042-37248127-37120106 موبائل: 0300-4212148

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک وضاحت

محترم/محترمہ
السلام علیکم!

گذارش ہے کہ آپ لوگ نماز پنجگانہ پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کیا کریں۔اور ہر فرض نماز یعنی فرض کی رکعتوں کے بعد ایک بار آیت الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں۔ اور فجر کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین روزانہ پڑھیں۔اس درود شریف کی کتاب میں صفحہ نمبر ۳۲ پر القرآن کے نام سے چند سورتوں کے فضائل و برکات درج کئے گئے ہیں۔ان کو غور سے پڑھیں اور صفحہ نمبر ۱۹۹ پر ''رات'' کو سوتے وقت کے عملیات'' درج کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ فضائل درود شریف کے متعلق چالیس حدیثیں صفحہ نمبر ۹۹ پر لکھی گئی ہیں۔ان کو غور سے پڑھیں کہ ان پر عمل کرنے کا بے حد اجر و ثواب ملتا ہے۔جمعہ کی رات کو اور جمعہ کے دن کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے چاہئے کیونکہ اس دن درود شریف اور سورۃ الکھف پڑھنے کی بے حد فضیلت حدیث شریف میں آئی ہے۔تمام درود شریف اور سورۃ الکھف وغیرہ اس کتاب میں موجود ہیں۔اس کے علاوہ اس کتاب میں صفحہ نمبر ۳۴۶ پر ''قلیل عمل اور اعمال نامہ'' میں دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) نیکیوں کے اضافہ کا عمل بھی درج کیا گیا ہے۔یہ عمل بہت آسان ہے اور ہر شخص آسانی سے ادا کر سکتا ہے۔اس کتاب میں صفحہ نمبر ۳۷۲ پر سورۃ حشر کی ''آخری تین آیات'' کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔کچھ وقت نکال کر روزانہ ایک مرتبہ ضرور پڑھیں۔

عرق النساء یعنی لنگڑی کے درد کے مریض جب بھی پانی پئیں اس پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کر لیا کریں۔یا شافی الا برار مقیما سدیدا شفا من جانب اللہ ٥ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

برادرم! دنیا کے کاموں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ اور پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے فرمان کے مطابق عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ بے حد اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کرنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔آمین ثم آمین۔

فقط و سلام
دعا گو بھائی
محمد منور (مرحوم)
مکان نمبر B-654 فیصل ٹاؤن لاہور

ماں

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ (حدیث نبوی)

☆ ماں کی نافرمانی کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ ہے۔

☆ ماں کی نافرمانی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

☆ ماں کے منہ سے نکلی ہوئی دعا خدا کو بھی ماننا پڑتی ہے۔

☆ ماں کی بددعا سے بچو کیونکہ خدا اور اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ (حدیث نبوی)

☆ ماں کے بغیر گھر ایک قبرستان ہے۔ (برناڈ شا)

☆ ماں کو مصیبت کے وقت جب بھی یاد کرتا ہوں سکون ملتا ہے۔ (شیلے)

☆ ماں زندگی کی تاریک راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔ (آرچ بولڈ)

☆ ماں میری دنیا کی عظیم ترین ہستی ہے۔ (ظہیر الدین بابر)

☆ ماں کی محبت پھول سے زیادہ تروتازہ اور لطیف ہے۔ (جارج واشنگٹن)

☆ ماں کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔ (سعدی)

☆ ماں انسان کو سب سے زیادہ پیار کرنے والی ہستی ہے۔ (افلاطون)

☆ ماں کی اصل خوبصورتی اس کی محبت ہے اور میری ماں دنیا کی خوبصورت ماں ہے۔ (محمد علی جوہر)

☆ ماں کو گالی دینا دنیا کا سب سے بڑا گناہ ہے۔

☆ ماں کا دوسرا نام جنت ہے۔ ماں کے بغیر کائنات نامکمل ہے۔

☆ ماں کی دعا میری کامیابی کا راز ہے۔ (ہٹلر)

☆ ماں سے بڑھ کر کوئی بڑا استاد نہیں۔ (افلاطون)

☆ ماں کی آغوش انسان کی پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔ (ارسطو)

باب 1

اللہ تعالیٰ کا وعدہ

میری طرف آ کر تو دیکھ — متوجہ نہ ہوں تو کہنا
میری راہ میں چل کر تو دیکھ — راہیں نہ کھول دوں تو کہنا
مجھ سے سوال کر کے تو دیکھ — بخشش کی حد نہ کر دوں تو کہنا
میرے لیے بے قدر ہو کر تو دیکھ — قدر کی حد نہ کر دوں تو کہنا
میرے لیے ملامت سہہ کر تو دیکھ — اکرام کی انتہا نہ کر دوں تو کہنا
میرے لیے لٹ کر تو دیکھ — رحمت کے خزانے نہ لٹا دوں تو کہنا
میرے کوچے میں بک کر تو دیکھ — انمول نہ کر دوں تو کہنا
میرے دروازے پر دھونی رما کر تو دیکھ — علم و حکمت کے موتی نہ بکھیر دوں تو کہنا
مجھے اپنا رب مان کر تو دیکھ — سب سے بے نیاز نہ کر دوں تو کہنا
میرے خوف سے آنسو بہا کر تو دیکھ — مغفرت کے دریا نہ بہا دوں تو کہنا
وفا کی لاج نبھا کر تو دیکھ — عطا کی حد نہ کر دوں تو کہنا
میرے نام کی تعظیم کر کے تو دیکھ — تکریم کی انتہا نہ کر دوں تو کہنا
میری راہ میں نکل کر تو دیکھ — اسرار عیاں نہ کر دوں تو کہنا
مجھے الحی القیوم مان کر تو دیکھ — ابدی حیات کا امین نہ بنا دوں تو کہنا
اپنی ہستی کو فنا کر کے تو دیکھ — جامِ بقا سے سرفراز نہ کر دوں تو کہنا
اپنے گناہوں سے توبہ کر کے تو دیکھ — گناہوں سے پاک نہ کر دوں تو کہنا

بالآخر میرا ہو کر تو دیکھ
ہر کسی کو تیرا نہ بنا دوں تو کہنا

مناجات بدرگاہِ ربُّ العالمین

از امامِ اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُنکے پیارے منہ کی صبح جاں فزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں!
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب پہ آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو!

نعت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رحمۃ للعالمین ! یا مُصطفےٰؐ خیر الوریٰ   آپؐ کے ہونے سے ہیں پیدا ہُوئے ارض و سما !
چہرۂ عالم پہ تھا چھایا ہُوا گرد و غبار   آپؐ نے از بابِ رحمت اُس کو یکسر دھو دیا !
آپؐ کی رفعت کی چوٹی چھُو نہیں سکتا خیال   اے خوشا ! یہ شانِ یکتا شاہِ لَولاکَ لَمَا !
پیروی میں آپؐ کی ہے دو جہاں کی عافیت   ہے لُٹے، بھٹکا ہر ستاب آپؐ، سے جو بھی ہُوا !
کوئی عالم میں نہیں ہے جس کا ثانی زینہار   مصدرِ الطاف ہے وہ آپؐ کا بابِ عُلا !
محسنِ اعظم ! ہوں کیا معدُود احسان آپؐ کے   کوئی اندازہ نہیں زنہار احسانات کا !
مِنّتوں میں آپؐ کی ہے جنسِ آدمؑ کی رَہین   آپؐ نے احسان پر احسان ہے دائم کیا !
طالبِ خیر آپؐ سے ہوتے ہیں دائم بامُراد   مُفلسوں کا آپؐ نے دامن نہ کب کب؟ بھر دیا !
طالبِ رحم و کرم ہے میری ہستی مُشتِ خاک   آپؐ سے وابستہ ہے قلبِ حزین کا آسرا !
ہو مجھے بھی فیضِ رُوحی مرحمت ! تا ہو حصُول   اِس جہاں کی آمد و پیدائشی مقصُود کا !

ہو توجہ ! تا عدم ہو کاوشِ قلبِ حزیں !
آپؐ سے فریاد ہے بیچینؔ کی خلقِ خُدا !

بیچینؔ رجپوری (بدایُونی)

نعت رسول مقبول ﷺ

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بھر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطاکار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
نور ایک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
والصلوٰۃ علیٰ رسولہ النبی الکریم

سلام بحضور سرورِ کونین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیعَ الورٰی سلامٌ علیک — یا نبیَّ الھدٰی سلامٌ علیک
خاتمُ الانبیاء سلامٌ علیک — سیدُ الاصفیا سلامٌ علیک
احمدٌ لیس مثلکَ احدٌ — مرحبا مرحبا سلامٌ علیک
واجبٌ حبُّکَ علی المخلوقِ — یاحبیبَ العُلیٰ سلامٌ علیک
اعظمُ الخلقِ اشرفُ الشرفا — افضلُ الاذکیا سلامٌ علیک
کُشِفَتْ منکَ ظُلمۃُ الظُّلَمِ — انتَ بدرُ الدُّجیٰ سلامٌ علیک
طلعتْ منکَ کوکبُ العرفانِ — انتَ شمسُ الضُّحیٰ سلامٌ علیک
مھبطُ الوحیِ منزلُ القرآنِ — صاحبُ الاھتدا سلامٌ علیک
انکَ مقصدی وملجائی — انکَ مدّعا سلامٌ علیک
مطلبی یا حبیبی لیس سواکَ — انتَ مطلوبنا سلامٌ علیک
سیدی یا حبیبی مولائی — لکَ روحی فدا سلامٌ علیک

ھٰذا قولُ غلامکِ عشقی
منہُ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

سلام بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

غوثِ الاعظم امام التقیٰ والنقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب
تاابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو منور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم کی ایک نظر ہم پہ خدا را یا رسولؐ اللہ
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسولؐ اللہ

غریبوں کے ہیں داتا بے کسوں کے آپؐ والی ہیں
محبت آپؐ کی دل میں ہے لیکن ہاتھ خالی ہیں
ادھر بھی اپنی رحمت کا دو اشارہ یا رسولؐ اللہ

پکارا ہے مدد کو یا نبیؐ ہم بے گناہوں نے
تمھارے در پہ جا کے بھیک مانگی بادشاہوں نے
ہمیں بھی آسرا ہے بس تمھارا یا رسولؐ اللہ

بنے بگڑی ہماری ہم بھی ہیں قسمت کے ماروں میں
تمھیں امت ہے پیاری اور تمؐ اللہ کے پیاروں میں
بچا لو ٹوٹنے سے دل ہمارا یا رسولؐ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادات نبوی

- تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔
- جس نے قصداً" نماز چھوڑی اس کانام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے۔
- جس نے رمضان پایا اور اپنی مغفرت نہ کرائی وہ بدبخت ہے۔
- جس کے پاس میرانام لیا جائے اور مجھ پر درود نہ پڑھے وہ بدبخت ہے۔
- جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کو بڑھاپے میں پایا اور خدمت نہ کی وہ بدبخت ہے۔
- سود اور رزق حرام کھانے والا جہنم کے زیادہ لائق ہے۔
- جھوٹ بولنا' وعدہ خلافی کرنا' امانت میں خیانت کرنا منافق کی نشانیاں ہیں۔
- تارک نماز واجب القتل ہے۔(مالک شافعی)
- تارک نماز کو حبس دوام کریں یا توبہ کرے یا قید میں مرجائے۔

باب 2 بسم اللہ کی فضیلت

طاہر عزیز جنجوعہ

ہر مسلمان کے لئے فرض ہے کہ وہ ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کا نام لے اور "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھ کر کام کا آغاز کرے۔ حضورؐ کا ارشاد پاک ہے کہ "جو بھی اہم کام "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کے بغیر شروع کیا جاتا ہے وہ ادھورا اور نامکمل رہ جاتا ہے" ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہر نیک اور جائز کام ہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شروع کرنا چاہیے۔ علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ حرام و ناجائز کام سے قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا کفر ہے۔ ارشاد نبویؐ ہے کہ جب مسلمان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو شیطان اس طرح پگھلتا ہے جس طرح سیسہ۔ امام فخرالدین رازی فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی رہائش کے دروازے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ لیا تو وہ بہت سے دکھوں اور مصیبتوں سے بچ گیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک مسلمان کا شیطان اور ایک کافر کا شیطان آپس میں ملے کافر کا شیطان خوب موٹا تازہ تھا جب کہ مسلمان کا شیطان دبلا پتلا تھا۔ کافر کے شیطان نے مومن کے شیطان سے پوچھا بھائی! تمہاری یہ حالت کیوں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں ایک ایسے مرد خدا کے ساتھ ہوں جو کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیتا ہے اس وجہ سے مجھے بھوکا رہنا پڑتا ہے اور جب وہ پانی یا کوئی اور چیز پیتا ہے تو اس کا آغاز بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کرتا ہے اور مجھے پیاسا رہنا پڑتا ہے۔ میری تو زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ کافر کے شیطان نے کہا کہ میں ایسے شخص پر مسلط ہوں جو کسی کام میں اللہ کا نام نہیں لیتا اور اس طرح میں کھانے پینے اور دوسرے امور میں شریک ہو جاتا ہوں اور میری صحت بھی اسی وجہ سے خوب ہے۔

ایک شخص نے مرنے سے پہلے وصیت کی کہ انتقال کے بعد میرے بیٹے اور

پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ دینا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا کسی نے اس شخص کو خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو اس نے بتایا کہ جب مجھے قبر میں رکھا گیا اور عذاب کے فرشتے آئے تو پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دیکھ کر کہنے لگے کہ "تو عذاب سے بچ گیا!" (ایک ضروری وضاحت کہ میت کے سینے اور پیشانی پر بسم اللہ یا کلمہ بغیر سیاہی کے صرف شہادت کی انگلی سے لکھا جاتا ہے۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی رحمت و برکت کے بارے میں چند احادیث نبویؐ ملاحظہ فرمائیں۔

○ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھ لے تو اس جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی اور جو کوئی اللہ کا نام لے کر کشتی میں سوار ہو گا اس کے واسطے نیکیاں ہی نیکیاں لکھی جائیں گی۔

○ سرکار مدینہ نے فرمایا کہ جس نے ایک دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا تو اس کے گناہوں میں ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہتا ہے۔

○ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اللہ کی تعظیم کے لئے عمدہ شکل میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کرے گا یا اسے خوبی سے پڑھے گا تو اللہ اسے بخش دے گا۔

○ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا جب تم وضو کرو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو جب تک تمہارا وضو باقی رہے گا فرشتے تمہارے لئے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

○ حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ ء اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے اس کی دس ہزار برائیاں مٹاتا ہے۔ اور اس کے دس ہزار مرتبے بلند کرتا ہے۔

حضور کا فرمان ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں کل 19 حروف ہیں اور دوزخ پر عذاب کے بھی 19 فرشتے ہیں پس انشاء اللہ اس کے ایک ایک حرف کی برکت سے ایک ایک فرشتے کا عذاب دور ہو جائے گا۔ اور پڑھنے والا جہنم سے نجات پائے گا ایک خوبی یہ بھی ہے کہ دن رات میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں جن میں سے 5 گھنٹے نمازوں نے گھیر لئے ہیں اور باقی 19 گھنٹوں کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے 19 حروف عطا فرمائے گئے ہیں پس جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا انشاء اللہ اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں شمار ہو گا اور ہر گھنٹے کے گناہ معاف ہوں گے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ جب استاد بچے سے کہتا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہو تو استاد، بچے اور اس کے والدین کے لئے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ بظاہر یہ معمولی سا جملہ اپنے اندر کتنی برکت اور رحمت سمیٹے ہوئے ہے۔ خداوند کریم مجھے، آپ کو اور سب مسلمانوں کو سنت رسولؐ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری بخشش فرمائے (آمین) بے شک خدا رحیم و کریم ہے۔

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت

روزانہ قرآن عظیم کی تلاوت کیا کرو۔

حدیث شریف میں آیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس شخص کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ وغیرہ کرنے کی مشغولیت و مصروفیت نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے سے روک دیا یعنی ذکر کرنے اور دعا مانگنے کی فرصت نہ ملی تو میں اس شخص کو اس سے بڑھ کر دیتا ہوں جو میں دعائیں اور حاجتیں مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مرادیں پوری کر دیتا ہوں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کے کلام کی اور تمام کاموں پر ایسی فضیلت اور فوقیت حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔

قرآن کریم پوری انسانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے اس کا اصل حق تو یہ ہے کہ اس کو سمجھ کر عمل کیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے نوازنے کا ایک ذریعہ قرآن کریم کے الفاظ کی تلاوت کو بھی قرار دیا ہے۔ یعنی قرآن کریم کے الفاظ کی تلاوت بھی بے انتہا اجر و ثواب کی حامل ہے۔

بعض لوگ نادانی سے یہ سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کو سمجھے بغیر پڑھنے سے کیا حاصل ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو انسانوں کی کتاب پر قیاس کرتے ہیں۔ جن کو بے سمجھے پڑھنا ایک فضول کام سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب اس کی تعلیمات تو دنیا و آخرت کی فلاح کی ضامن ہیں۔ لیکن اس کے ایک ایک لفظ میں نور

ہے اس کی محض تلاوت بھی موجب ثواب اور باعث خیروبرکت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. لَا أَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ (ترمذی)

جو شخص اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھے اس کو ایک نیکی ملے گی اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام ایک حرف میم ایک حرف ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص صرف الم تلاوت کرے تو صرف اتنی تلاوت سے بھی اس کے اعمال نامہ میں ۳۰ نیکیوں کا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ ثواب بے سمجھے پڑھے پر بھی ملتا ہے کیونکہ الم ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی کوئی نہیں جانتا نہ اس کا صحیح سمجھنے کا کوئی امکان ہے (کیونکہ یہ حروف مقطعات میں سے ہے جو متشابہات میں داخل ہے اور ان کے معنی کوئی نہیں جانتا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حروف کی مثال دے کر یہ بھی واضح فرمادیا ہے کہ تلاوت قرآن کا یہ ثواب معنی سمجھنے پر موقوف نہیں بلکہ بے سمجھے تلاوت قرآن پر بھی یہ ثواب ملتا ہے۔ غرض جب حرف الم پڑھنے پر تیس نیکیاں حاصل ہوئیں تو قرآن کریم کا ایک رکوع یا ایک سورت پڑھنے سے کتنا اجروثواب حاصل ہوگا۔

اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ہر روز صبح کو دوسرے کاموں میں مشغول ہونے سے پہلے قرآن کریم کی کچھ نہ کچھ تلاوت کا معمول بنائے۔ مسلمانوں کو قرآن کریم باترجمہ اور سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ اس کا اجر و ثواب حاصل کیا جاسکے۔

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا السلام علیکم" آپ نے جواب دیا۔وہ بیٹھ گیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایادس نیکیاں ملیں گی۔پھرایک اور شخص آیا اس نے عرض کیا السلام علیکم و رحمۃ اللہ" آپ نے اسے بھی جواب دیا وہ بیٹھ گیا آپ نے فرمایا اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔اور تیسرا آدمی آیا اس نے عرض کیا السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ" آپ نے اسے بھی جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

موت کے بعد

منصور بن عمارؒ فرماتے ہیں کہ موت کے بعد آدمی پانچ حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۔ مال وارثوں کے لئے
۲۔ روح ملک الموت کے لئے
۳۔ گوشت کیڑوں کے لئے۔
۴۔ہڈیاں مٹی کے لئے۔
۵۔ نیکیاں قرض خواہوں کے لئے۔

پھر فرمایا:۔

۱۔مال وارث لے جائیں جائز ہے۔
۲۔ روح ملک الموت لے جائیں ٹھیک ہے۔
۳۔ مگر کوشش کرو کہ ایمان شیطان نہ لے جائے۔

باب 3

ارکان اسلام

حضور ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

۱۔دل سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۔نماز قائم کرنا۔

۳۔زکوٰۃ ادا کرنا۔

۴۔حج کرنا۔

۵۔رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

ان پانچوں میں سے پہلی چیز ایمان ہے۔یعنی اللہ کو اپنا معبود حقیقی سمجھنا اور آنحضرت ﷺ کو پورے یقین کے ساتھ اللہ کا بندہ اور رسول ماننا جب آنحضرت ﷺ کو اللہ کا رسول مان لیا تو آپ کی باتوں پر یقین کرنا لازم ہے۔

ایمان مفصل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ۔میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمان مجمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

ترجمہ۔ میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنی ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

القرآن

۱۔ "سورۃ یٰسین" ہر صبح پڑھنے والا یقیناً" جنتی ہو گا۔

۲۔ "سورۃ واقعہ" ہر شام پڑھنے والا فکر و فاقہ سے دور رہتا ہے۔

۳۔ "سورۃ عصر" پڑھنے والے کا خاتمہ سلامتی ایمان پر ہو گا۔

۴۔ "سورۃ اخلاص" بکثرت پڑھنے سے حضور ﷺ نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔

۵۔ "سورۃ قریش" پڑھ کر کھانا کھانے سے آدمی نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۶۔ ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا کرے گا۔

حافظ عبدالقیوم
(پیر عبدالرحمٰن)

اسلام کی بنیاد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے"۔

۱۔ یہ شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے رسولؐ ہیں۔

۲۔ نماز قائم کرنا۔

۳۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

۴۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔

۵۔ بیت اللہ کا حج۔

جنّت عاشق ہے

قرآن پڑھنے والے پر۔
زبان کو فضول باتوں سے روکنے والے پر۔
بھوکوں کو کھانا کھلانے والے پر۔
ننگوں کو کپڑے پہنانے والے پر۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے والوں پر۔

باب 4

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسُول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

منزہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے تمام تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

مَیں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر اُس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا ظاہر ہو کر۔ اور مَیں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہُوں۔ اُس گناہ سے جس کو مَیں جانتا ہُوں اور اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چُھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

"اے اللہ! میں تیری پناہ کا طالب ہوں۔ اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لے آیا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ چھ کلمے خود اور اپنے سب بچوں کو زبانی یاد کرادیں۔

بزرگوں کا ارشاد ہے کہ چوتھا کلمہ دن میں ایک سو بار پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ زندگی بھر کسی کا محتاج نہ بنائے گا اور قناعت کے خزانے سے ایسا مالامال فرمائے گا کہ کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود وہ ایسا خوش وخرم رہے گا۔ جیسے دنیا کی ہر آسائش اُسے میسّر ہو۔

باب 5

فضائل و برکات درود شریف

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر خوب درود و سلام بھیجو۔(الاحزاب پ ۲۲۔۳۲)

حق تعالیٰ نے قرآن حکیم میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے ہیں۔ لیکن کسی حکم کے متعلق یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میں اور فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کرو۔ صرف نبی آخرالزماں محمد ﷺ پر درود شریف کی نسبت پہلے اپنے بعد میں اپنے فرشتوں کی طرف کرکے فرمایا کہ یہ کام اتنا اچھا اور محبوب ہے کہ میں بھی کرتا ہوں 'میرے فرشتے بھی کرتے ہیں ۔اے مسلمانوں ؟اے ایمان والو تم بھی کرو اور ساتھ فرمایا اگر تم اس کام کی اہمیت سمجھ گئے ہو تو خوب کرو۔

حضرت ابی بن کعب ؓ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں تو کتنا پڑھوں۔ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ ۔ میں نے عرض کیا باقی وظائف میں سے چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں۔ تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میرے آقا اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لوں۔ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا میرے آقا دو تہائی پڑھ لیا کروں۔ فرمایا تیری مرضی اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ عرض کیا اے آقا تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا

کروں۔ یہ سن کر رحمت عالم ﷺ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (مشکوۃ شریف ص ۸۶)

از روئے احادیث شریفہ درود شریف کی کثرت خطرات سے نجات مال و اولاد اور دین و دنیا میں خیروبرکت کا ذریعہ ہے۔ سو درود شریف کے پڑھنے سننے اور پھیلانے میں دونوں جہاں کی خیر و فلاح مضمر ہے اور نبی کریم ﷺ کی قرب و شفاعت کا بہترین وسیلہ ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے فرشتے روئے زمین پر گشت کرتے پھرتے ہیں جو میری امت کے درود و سلام مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ (نسائی۔ ابوداؤد)

ہمیں چاہئے کہ صبح و شام ہر نماز کے بعد اور نماز سے پہلے دعا کے اول و آخررات کو جب فارغ بیٹھے ہوں تو نہایت ادب و احترام سے حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھتے رہا کریں۔ رحمت عالم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے بلند کردیئے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ ص ۸۶)

انسان لوگوں کا قرب حاصل کرنے کے لئے سو سو جتن کرتا ہے۔ سرکار دوعالم ﷺ کا قرب حاصل کرنا کتنا آسان ہے۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھئے رحمت عالم شفیع معظم ﷺ راضی ہو جاتے ہیں۔ بلکہ خدا بھی راضی ہو جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت

کرے۔(سعادۃ الدارین ص ۷۸)

دنیا جہاں میں اس سے بڑی خوش قسمتی اور کامیابی کوئی نہیں جس سے اس کا خدا اور رسول خدا راضی ہوجائے ۔اس کی دنیا بھی بن گئی اور یقیناً آخرت بھی۔درود شریف پڑھنے میں وقت ہی کتنا لگتا ہے۔کم محنت اور اجر زیادہ۔

درود ابراہیمی سب سے افضل ہے اس کے علاوہ بھی بہت سے درود شریف احادیث مبارکہ میں آئے ہیں جنہیں پڑھا جا سکتا ہے۔جو کوئی جس درود شریف کو یاد کر سکے پڑھ سکتا ہے۔ذیل میں دو درود شریف آسان اور مختصر دیئے جا رہے ہیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (نسائی)

اس درود شریف کے پڑھنے سے دیگر برکات کے علاوہ تلاوت حدیث کا ثواب بھی ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترجمہ۔اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سلام اللہ کے رسول پر

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر روزانہ ایک ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے والا مرنے سے پہلے اپنا محل جنت میں دیکھ لے گا۔

خدائے عزوجل ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھ کر شفاعت مصطفیٰ ﷺ سے بہرہ مند فرمائے۔ آمین

درود خواں جب درود شریف پڑھتا ہے تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے یعنی ایک نور توحید کا دریا دوسرا نور نبوت کا دریا تیسرا نورولایت کا دریا۔جب اللھم بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پا لیا اور تمام فضائل کو حاصل کر لیا۔صرف درود شریف کا پہلا لفظ اللھم جب کسی نے کہا تو اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہو گئی۔

دیکھی درود شریف پڑھنے والوں کی شان۔پہلے انہوں نے اللّٰھم پڑھتے ہوئے تو۔
توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ درود خواں کا رتبہ ذکر الٰہی اور مرتبہ
تعمیل سنت حضرت سرور کونین ﷺ کو پہنچ گیا۔جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے
صلی علٰی محمد تو یاد رکھئے آقائے نامدار ﷺ کے انوار رسالت و فضیلت میں
غوطہ لگاتا ہے۔یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے زیادہ سلامتی والا ہے۔اس میں غوطہ
لگانے سے ہمیشہ کے لئے رحمت الٰہی اس آدمی کو ڈھانپ لیتی ہے۔قلب منور
ہو جاتا ہے اور دل و دماغ عجیب خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔

خداوند تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول کریم ﷺ پر ایک مرتبہ
درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔اس لئے جب آدمی
وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ
لگاتا ہے اور پاک صاف ہو جاتا ہے۔(سبحان اللّٰہ)

اب درود خوان نے نیا لباس لیا جس کو نورانی لباس کہتے ہیں جو آسانی سے میسر
نہیں آتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
بَارِکْ وَسَلِّمْ

دنیا کے تختے پر درود شریف جیسی کوئی نعمت پیدا ہوئی ہے نہ ہو گی۔حضور انور ﷺ
پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں وہ بیان سے باہر ہیں ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود
شریف و عشق رسول ﷺ میں محو کر دے' آمین

فرمایا حضور ﷺ نے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے
زیادہ درود بھیجتا ہے میرے اوپر۔جس نے حضور ﷺ پر زیادہ درود پڑھا اس نے حضور
ﷺ کی محبت خریدی اور وہ دین و دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار آدمی بن گیا۔تحقیق اس
کو سب کچھ مل گیا جو اس کے لئے ناممکن تھا۔

تصدیق

ترمذی شریف میں ہے کہ ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں دعا میں آپ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے لئے مقرر کروں۔ آپ نے فرمایا جو تم چاہو' عرض کیا چوتھائی' فرمایا اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھا حصہ مقرر کر دوں۔ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا کہ زیادہ کرو میں نے عرض کیا کہ ساری دعا میں درود کہوں یعنی کل وقت درود کے لئے وقف کر دوں حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا و آخرت میں کام آئے گا اور سارے گناہوں کو بخش دے گا۔

فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔ (اصبہانی' شفا شریف)

در مختار میں اصبہانی روایت کرتے ہیں کہ حضور آقائے نامدار ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر صرف ایک بار درود بھیجتا ہے وہ قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ دلائل الخیرات میں جو درود شریف کی جامع کتاب ہے' لکھا ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ پر درود بھیجا (یعنی درود کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا خدا کے فرشتے اس آدمی پر درود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور اس کی مغفرت و نجات کی دعا کرتے رہیں گے۔

ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا فلسفہ

حضرت ابو سلیمان درانی" فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعامیں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسول کریم ﷺ پر پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود شریف پڑھے اور آخر میں بھی درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ درود

شریف کو فوراً" قبول فرمائے گا۔اور جب اول آخر درود شریف ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت اور دعا ضرور قبول فرمائے گا اور اس طرح کام ہو جائے گا۔

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص پر کوئی مشکل آئے یا کوئی حاجت ہو اس کو چاہئے کہ کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھے کیونکہ یہ کثرت درود شریف رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک لاجواب حقیقت

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول کریم ﷺ ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا۔مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں ۔آپ کون ہیں؟آپ جواب دیں گے میں تیرا نبی (ﷺ)ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔اس پرچہ نے جو سر انگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے قرض ادا کر دیا۔(سبحان اللہ)

جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف پڑھا تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا عظیم الشان نور ہو گا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا

تو سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(ابوذر)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔وہ جمعرات کے دن اور جمعرات کی شب میں جو حضور پر نور ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔(کنزالاعمال)

حضرت انس ﷜ سے نقل ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب کو مجھ پر بکثرت درود پڑھو۔اس لئے کہ جس نے ایک بار درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر رحمتیں نازل کرتا ہے۔

حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو اس لئے کہ میری امت کا درود جمعہ کے دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔لہذا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا وہ مجھ سے زیادہ قریب ہو گا۔(امام بیہقی)

ایک بے مثال حقیقت

حضرت قبلہ فیض الحسن صاحب سہارنپوری کے والد نے اپنے بزرگ سے آکر ذکر کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا تھا وہاں ایک ماہ تک خوشبوئے عطر زبردست آتی رہی۔یہ حقیقت حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ سے بھی بیان کی گئی کہ حضرت یہ کیا ماجرا ہے۔جب دریافت کیا گیا تو حضرت مولانا نے فرمایا یہ تو درود شریف کی وجہ سے ہے ۔جب دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی حضرت مولانا فیض الحسن صاحب مرحوم کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔اس سے قلب منور ہوتا ہے ۔بہتر یہ ہو گا کہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھیں کہ یہ دین و دنیا کے لئے ایک خزانہ ہے

حضرت علامہ شہاب الدین خفاجی نے شرح شفا شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

ابن مسعود ﷺ نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔اس سے زیادہ اور کیا نعمت ہوگی کہ حضور ﷺ کے ساتھ قیامت میں گزر ہوگا۔ پھر کسی چیز کا ڈر ہوگا۔

حضرت امام فخرالدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو۔ تم درود شریف پڑھو اور استغفار کا کام حضرت پرنور ﷺ پر چھوڑ دو۔ کیونکہ درود تو سراسر امر الٰہی ہے۔اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار اور دعا میں ایک درخواست ہے کوئی گارنٹی نہیں یہ قبول ہوگی یا نہ ہوگی۔ لیکن درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔اس لئے پر امن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود یعنی صلوٰۃ کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پرنور ﷺ کے حوالے کر دیں۔وہ ہمیشہ ہی اپنی امت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پرنور ﷺ کا استغفار دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ادھر ہمارا درود قبول اور ادھر حضرت محمد ﷺ کی دعا اور استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

لاجواب درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْہِ وَمَلٰئِکَتُکَ وَجَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِکَ حَتَّی الْاٰنِ وَتُصَلِّیْ عَلَیْہِ اِلَی الْاَبَدِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ بَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ۔یا اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اتنی تعداد میں درود اور خوب سلام بھیج جتنی تعداد میں تو نے تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوقات نے آج تک بھیجا اور ابد تک بھیجتے رہیں گے۔

رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شان

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کا تاکیدی حکم اور اُس کے فضائل و برکات جس طرح قرآن مجید اور احادیث میں آئے ہیں پچھلی کسی اُمت و شریعت یا پیغمبر کے لیے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان خصوصیات میں سے ہے جن میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام انبیاءِ کرام میں امتیاز خاص عطا فرمایا ہے قرآن شریف کے بائیسویں پارے کی سورۂ احزاب (آیت ۵۶) میں رب تعالیٰ نے حکم صادر فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ترجمہ: اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ نبی کریم پر۔ اے مومنو! تم بھی اُن پر درود وسلام بھیجو۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسلمانوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احساناتِ عظیم کا تقاضا یہ تھا کہ مسلمان اپنی طرف سے اس احسان عظیم کا شکریہ اپنے آقائے نامدار حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ اپنے محسن صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ پس لازم ہے کہ ہر مسلمان اس حکم کی تعمیل کرے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پاک کو ہماری دُعا کی حاجت نہیں بلکہ اس کا سارا فائدہ ہمیں کو پہنچتا ہے اور اس کی وجہ سے اللہ کا فضل وکرم، معافی اور مغفرت ہم کو ملتی ہے۔

درود شریف کو جو ایک دُعا اور سلام ہے عبادات میں امتیازی حیثیت اسی لیے حاصل ہے کہ خلوصِ دل اور محبت سے اسے کثرت سے پڑھنے سے رب العالمین کی خاص الخاص رحمت و عنایت اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا رُوحانی قرب اور آپ کی خصوصی شفقت آسانی سے حاصل ہوتی ہے؛ چنانچہ ہم خلوص و محبت کے جذبات میں ڈوب کر کہتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ترجمہ: "یعنی اے اللہ سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما ہمارے آقا ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُن کی آل واولاد پر۔"

اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند و بالا ہے کہ تمام اُمت اور تمام کائنات مل کر بھی آپ کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتی، بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست اور دُعا کی جائے کہ وہی ربِ جلیل اپنی شان کے مطابق اپنے رسول پر رحمت نازل فرمائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف کی برکات

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے، اس کی دو وجوہ ہیں۔ ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے بانی ہیں۔ یہ عمارت بنا کر فارغ ہوئے تو آپؑ نے اپنی دعا میں کہا کہ :

"اے ہمارے رب تو ہم دونوں کو اپنا مسلم مطیع فرمان بنا۔ ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو۔" (سورۃ البقرہ آیت ۱۲۸)

اس کے بدلے میں امتِ محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کریں۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعائے خلیل اسی لیے کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ معراج شریف کی شب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔

اس لیے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ اس میں حضرت ابراہیمؑ کو سلام کہا جاتا ہے۔

درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

درودِ اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا تو سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ ان بزرگ نے جواب دیا کر مجھے بخش دیا گیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا گیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا حساب کتاب نہ ہُوا۔

امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں؟

اُنھوں نے جواب دیا کہ جو درود میں پڑھتا تھا۔ اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا اور وہ درود یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ط

ترجمہ: الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج جو اُن کے لائق ہے۔

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ

وردو کہنے گا مخلوق میں ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ درود شریف ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

درود امام شافعیؒ

روضہ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیمؒ مزنی سے جو امام شافعیؒ کے شاگرد تھے نقل ہے کہ امام شافعیؒ کے انتقال کے بعد میں نے ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ "اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟" امام شافعیؒ نے فرمایا "مجھے بخش دیا گیا" پھر فرمایا: "مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا گیا اور یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہُوا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی گئی، میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔"

میں نے پوچھا "یہ رتبہ کیسے ملا؟" فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا۔ اُس کی برکت سے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروزِ قیامت ان کو بلا حساب جنّت میں داخل کیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

اُنھوں نے اپنی کتاب "کتاب الرسالۃ" میں یہ درود لکھا ہے:

درود شاہ ولی اللہ

حضرت شیخ الشائخ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والدِ بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

مَیں نے خواب میں حضور پُرنور آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں یہ درود شریف پڑھا تو آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درود صدقہ ہے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصے کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی یہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لیے کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔

ایک درود ہزار دن

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود شریف صبح و شام پڑھے گا، تو ثواب لکھنے والے فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلِّمْ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

درُودِ رضویہ

مندرجہ ذیل درُود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں؛ اس کے پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعے بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہوئی ہے کہ یہ درود پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ و زیارت روضۂ رسولؐ سے مشرف ہوئے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سُنّت شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درُودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے، لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود جس کا ثواب لامحدود ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود شریف پڑھے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود شریف پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

آسان عمل اجر عظیم

حضرت رافع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ جو شخص اس طرح درود پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

ترجمہ: اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے سے اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت قرب کا ہو۔

اُس آدمی کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی۔

عرش کا سایہ

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایے میں ہوں گے جس دن اس سایے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کر دے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے

درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک آسان درود

حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جو شخص یہ دُعا کرے:

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: "اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔"

اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لیے دُعا مانگتے رہیں گے۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ کی زیارت اور حوضِ کوثر پر باریابی

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود رُوحِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے گا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ اسی طرح قیامت میں دیکھے گا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کی

شفاعت فرمائیں گے اور وہ آپ کے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرما دے گا۔ اِنْشَآءَ اللہ

تریاق مجرب

نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے۔ دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا تریاقِ مجرب سے کیوں غافل ہو؟ یہ درود شریف پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

معلوم ہوا کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لا علاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔

ستر ہزار نیکیاں ستر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے اعمال نامے میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ لَہٗ ۔

ترجمہ: الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح وہ مجھے محبوب اور پسند ہیں۔

درودِ خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے یہ دُرود پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہوجاتے ہیں۔ اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں سے تخلصی یقینی بات ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

دُرودِ واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین بعد المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود شریف بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو۔ صرف اس لیے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ تم دُرود اس طرح پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں پہلے اور پچھلے سب۔

درودِ نادیہ

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار فوائد ہیں، سب سے زیادہ یہ کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو اس کو پڑھا جائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ مصیبتیں لمحوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا زحمت رحمت بھی تبدیل ہو جائے گی۔ ربِ کریم غیب سے مدد فرمائے گا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا اَللّٰہُ ۔ یَا اَللّٰہُ ۔

درودِ اوّل

درودِ اوّل کو سب سے زیادہ افضل بتایا جاتا ہے ۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے ۔ تکالیف دور کرتا ہے ۔ دینی و دُنیاوی کامیابی دیتا ہے ۔ اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی ۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا ۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس دُرود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں ۔ یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا دُرود ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں ۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اِس کو دل و جان سے پڑھے ۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں ۔ اسی وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفۡضَلِ اَنۡبِیَآئِکَ وَاَکۡرَمِ اَصۡفِیَآئِکَ مَنۡ فَاضَتۡ مِنۡ نُّوۡرِہٖ جَمِیۡعُ الۡاَنۡوَارِ وَصَاحِبِ الۡمُعۡجِزَاتِ وَ

صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

دُرودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پُوری ہو تو اس کے لیے یہ ایک لاجواب درود ہے۔ اُس کو چاہیے کہ ہر ایک دُعا میں یہ درود پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے اس کی ہر دُعا قبول ہوگی۔

دُرودِ قلبی اللہ تعالیٰ عزّ وجل کے فضل و کرم سے قلب کو منوّر کرتا ہے۔ جب بھی دُعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دُعا قبول ہوگی:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

دُرودِ خمسہ

باسلامت اور امن و امان میں رہنے اور عزت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے لیے دُرودِ خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور افضل ہے۔ امام شافعیؒ نے دُرودِ خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے

کا سبب اسی درود شریف کو بتایا ہے ۔ ہر مصیبت میں یہ درود شریف کام دیتا ہے ۔ اس کے ورد سے ہر مہم میں کامیابی ہوتی ہے ۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ۔

عربستان کے ایک کامل ولی اللہ نے اپنی موت کے بعد اپنے ایک ہمعصر کو خواب میں بتایا "میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھتا تھا رب تعالیٰ نے اس کی برکت سے مجھے بخش دیا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

درود شریف اور حمد

ایک علامہ جو ابن الشتہر کے نام سے مشہور رہیں ۔ کہتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو ان سے افضل ہو جو اب تک اس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو ۔ اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین ، آسمان والوں اور زمین والوں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا درود شریف پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے کوئی ایسی چیز مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے۔ پس تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیرے شایانِ شان ہو۔ بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

ایک خزانہ ایک درود شریف

ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں مدینہ پاک میں تھا۔ میں نے خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا کونسا عمل مقبول ہوا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ مجھ پر روز سو مرتبہ یا اس سے زیادہ یہ درود پڑھتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلِّمْ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

ابوالفضل کہتے ہیں کہ اُس شخص نے قسم کھائی کی وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے نہیں جانتا تھا۔

ایسے کئی واقعات اس زمانے میں بھی سُنے گئے کہ حضور پُر نُور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے مشرف فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں، نیز درُود شریف کا جواب عنایت فرماتے اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔

درُودِ انعام

یہ درُود شریف "صلوٰۃ انعام" کے نام سے مشہور ہے۔ اگر حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضۂ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درُود ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور فضل بے شمار و بے حساب ہے۔

جو یہ درود شریف پڑھے گا اس کو دین میں اور دُنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سائے میں ہوگا۔

درود العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور اعلیٰ خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ جو ایک باکمال بزرگ اور صوفی تھے اس درود شریف کی کئی برکتیں بیان کی ہیں۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہی درود تھا۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ بہت بلند ہے۔ دلائل الخیرات میں ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہی درود تھا۔

اس درود شریف کے ورد سے کئی کمالات حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بلند تر ہو جاتا ہے۔ جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو مشکل آسان کرنے کے لیے اس کو باوضو پڑھنا چاہیے۔ بڑا عجیب درود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مرادیں بر آتی ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر سلام بھیج۔ اتنا کہ دُنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دنیا اور آخرت بھر جائیں اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہاں بھر جائیں۔

دُرودُ الاقطاب

قطب الاقطاب سید احمد البوریؒ رحمۃ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درُود شریف انوارِ ذات اور کشف حاصل کرنے کے لیے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اس درُود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔
اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔ رزق بڑھتا اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے۔ قطبیت کا درجہ حاصل کرنے کے لیے یہ درُود شریف بہترین ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ۔

یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الٰہی کھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت دُنیا میں بیش بہا اضافہ ہوتا ہے۔ پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

درودِ نور

یہ درود کیا ہے ، ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں آپ کی اُمت کے لیے یہ درود اس دُنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو کثرت سے پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہیے۔ یہ درود پڑھنے سے اِنْشَآءَ اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد کیا مرتبہ ہوگا ، وہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ درودِ نُور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے زیادہ۔ اس غنی کے پاس کوئی کمی نہیں۔ یہ درود شریف پڑھنے سے اِنْشَآءَ اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اُس دُنیا، دونوں کے بیچ کا پردہ اُٹھ جائے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ ط

ترجمہ: الٰہی درود بھیج اُوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نوروں کا نور ہیں اور اسراروں کے سر ہیں اور سردار کل نیکوں کے ہیں۔

درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود مسعود نہ ہوتا، تو یہ کائنات نہ ہوتی۔

لوح و قلم اور کرسی کی پیدائش سے پہلے آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ کی امت میں داخل ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ قربِ قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دینِ محمدی کی تبلیغ کریں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب انبیا کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب انبیا آپ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ اُن کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دینِ اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور رسول اللہ کا عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ آپ کا عاشق ہی پیارا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویس دور، مگر ہو گئے قریب بوجہل تھا قریب، مگر دور ہو گیا

دیکھیے عاشقوں کی شان : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو ایسا قرب حاصل تھا کہ اس پر رشک کیا جائے۔ مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک عاشقِ صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفے کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا، بلکہ اس سے بھی زیادہ اُن کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمتِ محمدی کی نجات کے لیے دُعا کریں۔

اور دیکھیے عاشق کی شان : حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدینؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق سب سے بڑا اعزاز ہے اور آپؐ سے عشق کرنے کا آسان طریقہ درودالعاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ درودالعاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور اُن کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشقِ صادق ہوتا ہے۔

درودالعاشقین یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى

اٰلِ سَیِّدِ نَا وَ حَبِیْبُنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِب النَّبِیِّ الْاُمِّیِ الْحِجَازِیِّ الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ۔

درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے نقل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا تو وہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

درودِ طیّب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہوا اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور خود اس کا دل گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے۔ اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہو کہ اب منزل کے لیے تیار ہو جا

کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہ پہنچتا ہو تو درُودِ طیب کا وظیفہ اختیار کرے۔ انشاءاللہ اصلاح ہو جائے گی۔

اس درود شریف کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ جمعہ کے دن پڑھنے سے بے شمار فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔ درود طیب یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰى مُحَمَّدَ مُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

درُود کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے۔ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ اس کو انشاءاللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی جو آدمی چاہے کہ اُسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ہو تو اُسے اس درود شریف کا ورد کرنا چاہیے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گزرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ اُسے خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درُود کوثر کثرت سے

پڑھا کرے۔ درود کوثر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اولیں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاءِ اعلیٰ میں قیامت کے دن۔

درود غوث الاعظمؒ

یہ وہ درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاءِ کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑا بابرکت ہے۔ اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ
مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ
مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِىَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ
تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَلَا مُنْتَهٰى وَ لَا
انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۔

ترجمہ: الٰہی! رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا نُور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہُوا اور اُن کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور وہ جو تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی ابتدا ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام۔ ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما:

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درودِ الفاتح

مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے۔

بعض حضرت فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درُود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ حضرت ابوالمقاربؒ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص چالیس دن پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں۔ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔

حضرت سید احمد طاں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص ورد تھا۔ یہ آبِ حیات ہے۔

متعدد عارفوں نے اس درود کا ورد رکھا۔ اس میں نور ہی نور ہے یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے سربستہ کا حامل ہے۔ اس کے ورد سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ اس کے سو مرتبہ یومیہ کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جس کا بیان ناممکن ہے اور جسے سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔

سید محمد ابکریؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درُود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا۔ حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور

جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم گیارہ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو شخص جمعہ کی رات کو سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

درودِ محمدی

ایک ایسا درود جو ہر کام کے لیے اسم اعظم ہے۔ اپنی اُمت پر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک نہیں بلکہ کروڑ در کروڑ احسانات ہیں، بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ ہم بدکار گنہ گار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں، مگر حضور پُرنور

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اس گنہگار اُمت کی مغفرت کے لیے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہُوئی ہیں۔ دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا۔ نیز دس درجات بلند کرے گا۔ دُرودِ محمدی افضل دُرودوں میں سے ایک ہے۔ اس کے فوائد یا ثواب بے شمار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی۔ یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پُورے راز لکھ دیے جائیں۔

اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے دُرودِ محمدی کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے ہے۔

درودِ محمدی اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو انسان اللہ کی رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ دُرودِ محمدی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بِعَدَدِ مَا مِّ خَلْقِ اللّٰہِ ط

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی امی اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے۔ درود شریف اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

درودِ حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ کونسا درود پڑھوں، جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب تیرے جلال سے اور ان کی آنکھیں تیرے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر دے فرحت اور اپنی تائید کامل سے۔

دس ہزار کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی بہت ہی اعلیٰ اور مستند کتاب "تفسیر روح البیان"

میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

سلطان محمود غزنویؒ اس درود کو برابر پڑھا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

ایک شخص بہت ہی پریشانی میں تھا۔ اس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات اس کی خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔ حضورؐ نے خواب میں بشارت دی۔ سلطان محمود غزنوی کے پاس جاؤ اور کہو کہ آپ سونے سے پہلے اور صبح جاگنے کے بعد جن پر درود بھیجتے ہیں۔ میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں۔ اس شخص نے یہی کیا اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں۔ سلطان محمود نے اس کی پریشانیوں کو دور کر دیا۔ درباری حیران ہوئے کہ سلطان نے ایک اجنبی کی امداد اس طرح کی کہ اس کے بارے میں پوچھا تک نہیں۔ سلطان نے امراء کو حیران دیکھ کر اس شخص کے بارے میں بتایا اور پھر اس درود کی حقیقت بیان کی کہ یہ بزرگوں کا عطیہ ہے اور صبح و شام تین تین بار پڑھنے ہی سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا۔ پس میں ہمیشہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیتا ہوں تم بھی پڑھا کرو۔ درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۔

ترجمہ: الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جہاں تک رات دن آتے جاتے رہیں۔ رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات آئے پھیرا کرے اور تارے پھیرا کرتے آئیں قطب شمالی کے آس پاس سے اور استقبال کرتے رہیں اور ہماری طرف سے آپ کی رُوح کو اور آپ کے خاندان کی روحوں کو تحیت اور برکت اور بہت سلام نازل فرما۔

درودِ دوامی

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم کی۔ دلائل الخیرات عربی کی مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کیے گئے ہیں)

درود یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ ۔

ترجمہ: الٰہی درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اور اُوپر آل سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گنتی اس کی تو جانتا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت۔

دین اور دُنیا میں کامیابی

مندرجہ ذیل درود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ جمعہ کی نماز کے

بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعے بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سرو سامانی کے باوجود حج بیت اللہ و زیارت روضۂ حبیب اللہ سے مشرف ہوئے۔ درود یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

عورتیں بھی اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے۔ دس بار، پندرہ بار یا تیرہ بار، سو بار کوئی قید نہیں، گیارہ بار بھی افضل ہے۔

فوائد و برکات

- اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
- پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔
- اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- پانچ ہزار درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔
- اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے یہ شخص منافق نہیں۔
- اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔
- اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔
- جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر سلامتی بھیجتے رہیں گے۔

- اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں اور ۹۰ دنیا میں۔
- اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔
- اولاد میں برکت ہوگی۔
- اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔
- اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔
- قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔
- قیامت کے دن عرش کے سایے میں ہوگا۔
- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔
- حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔
- میزان میں اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔
- قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔
- حوض کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔
- پُل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔
- قیامت میں اس کے لیے نور ہوگا۔
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔
- قیامت میں حضور پُر نور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن... فلاں ...... آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

سلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت:۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں۔ کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند ہوں، لیکن گناہوں سے پاک نہیں ہو سکتے، لہٰذا ضروری ہے کہ توبہ استغفار میں مصروف رہیں اور درود شریف کا ورد رکھیں۔ ہمارے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے اہل خانہ بالخصوص اپنی بیویوں اور بچوں کو بھی اس بات کا حکم دیں کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اُوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔

جن گھروں میں جمعہ کے دن درود پڑھا جائے گا۔ انشاء اللہ ان میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی آل اولاد کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ اُن کو ہدایت ضرور کرنا چاہیے کہ وہ اس درود کا ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق دے آمین

زیارت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کمال اتباع سُنّت وغلبۂ محبت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے آپ کی زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے اور یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا۔ میں اس کی شفاعت کروں گا۔ وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنّم پر حرام کر دے گا۔

حضرت ابو القاسم بستیؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود شریف پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جو اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر محمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے۔ اللہ جل شانہٗ اس کو قوت عطا فرمائے گا۔ اگر روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

حضرت قطب ربانی، غوث صمدانی، محبوب سبحانی، شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اپنی ایک معروف تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

تو انشاءاللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

درود نورانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِىْ وَالسِّرِّ السَّارِىْ فِىْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نور ذاتی اور راز جاری میں تمام اسماء وصفات میں۔

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے، یعنی ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فوائد پہنچے ہیں۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادیؒ سے اس کو حاصل کیا ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد اللولوؒ فرماتے ہیں۔ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بیشک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے۔ مصائب دور کرتا ہے۔

اہلِ طریقت کا درود

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود شریف کو پڑھے۔ اس کے ایک مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اہل کا لیے انتہا ہے۔
حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے (۱۴۰۰۰) چودہ ہزار درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ، درود و سلام و برکات بھیج ہمارے آقا و سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو ان کے کمال کے لائق ہو۔

لاجواب درود

حضرت احمد دملاوی فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت محمد الحنفیؒ کے اسرار العجائب میں سے ہے۔
مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد الحنفیؒ کے دادا نے آقائے

نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرورِ کونین نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے۔ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اس کو دستارِ فضیلت باندھی جائے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اجازت ہے۔

جب شیخ محمد الحنفیؒ اپنے دادا کی طرح زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو میرے دادا کی امیری عطا فرمایئے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپ نے فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب اندازہ کیجیے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا عَلِمْتَ ط

ترجمہ: میرے اللہ خیر و برکت کی بارشیں آقائے نامدار محمد نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر برسے۔ اتنی تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

درود علّامہ محمد زکریاؒ

دارقطنی کی ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود کس طرح پڑھا جائے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انگلیوں پر گننے کی ترغیب وارد ہوئی ہے اور ارشاد ہوا کہ انگلیوں پر گنا کرو، اس لیے کہ قیامت میں ان کو گویائی دی جائے گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: اللہ جل شانہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا۔ وسیلہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ (مقام محمود) یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے۔ یعنی یہ کہنا چاہیے کہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

ترجمہ: یا اللہ اس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا تو اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

مجرّب ترین عمل

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے

تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے! اصحاب جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بلا لائے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے اعرابی، میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ پر یہ درود پڑھا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْئٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْئٌ وَّارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْئٌ ؕ

درودِ قدسی (بچوں کے لیے درود)

معصوم بچے آنکھ کا نور اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت بے بہا ہیں۔ یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک و ملت کے معمار ہیں۔ اگر ان میں اللہ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دین کی الفت نہیں ہو گی تو یہ کس طرح قوم کے سردار اور مسلمان

کہلائیں گے۔ اس لیے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے فضائل لامحدود اور اس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش اور عجیب ہیں۔ یہ درود شریف دُرودِ قدسی کہلاتا ہے: درود قدسی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو اپنے بچوں کی راحتیں اور خوشیاں آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ کے بچے نیک و صالح بنیں گے۔

گھر میں بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان گاہ میں جاتے وقت۔ بیماری کے وقت یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اس درود شریف کا ورد کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے گی۔ نہ فقط یہ، بلکہ آپ کے بچے اگر اسی طرح اس کا ورد کریں گے تو ان کے بچے بھی نیک اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ اُن کی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا روپے صرف کرتے ہیں، مگر بڑے ہونے کے بعد آپ کا نام بھی، اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنے دکھ کی بات ہے۔ لیکن انشاءاللہ اس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی میں آپ کی خدمت اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گزار دیں گے اور آپ کے بعد آپ کے لیے دعاگو رہیں گے۔

بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک اعمال پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب وہ درود شریف کے عادی ہو جائیں گے تو اُن میں بُرائی یا نافرمانی باقی نہ رہے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو دین و دُنیا میں اس درود شریف کی برکت سے جو

عروج عطا فرمائیں گے، وہ بے حد و حساب ہوگا

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

درود عالی القدر

حضرت سید یوسف سمعانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام السیوطی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت السید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاتی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی رُوحانی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطۂ عرب جگمگا تا رہا ہے۔ نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں۔ یہ ایک شاندار درود ہے۔ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و کامرانی کی کلید ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ عَالِى الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

دُرُودِ رحمت و دُرُودِ ماہی

یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آفات اور مصائب سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ درود رحمت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ

الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَ
سَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط
بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا
اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاءاللہ دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ انشاءاللہ نجات مل جائے گی۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا میں جہاز میں سوار تھا۔ طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔ درود یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ

عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۝

ترجمہ: اے پروردگار، ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیج کر جن کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جن کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہماری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات عطا کرے اور جن کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا دے۔ بیشک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

درودِ ہزارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ہر ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

درودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس درود کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصر یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ آسمان اور زمین

پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکیں۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حروف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

خاص الخاص سات درود

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں صحابہ کرامؓ حاضر ہُوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرامؓ اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابہ کرامؓ کے دریافت کرنے پر آپ نے وہ درود پڑھ کر سُنایا: درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

(۲)

جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔ اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ۝

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کا درود کا ثواب بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

(۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود

بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو اس طرح پڑھا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی ہیں۔ آپؓ سے بے شمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

۶

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالم، محدث اور ولی اللہ گزرے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اُن پر خاص انعام و اکرام تھا۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بھرپور پیالہ پئے تو وہ یہ درود پڑھا کرے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

(۷)

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لیے میری شفاعت لازمی ہوگی:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاَجْزِہٖ

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ
یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ڈ۔

دُرودِ رُوحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے۔اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔

ماں باپ کی ارواح کو ثواب بخشنے کے لیے لاجواب ہے۔گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔

اہلِ قبور کو بخشنے سے اُنھیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی
رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ
مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلَی اسْمِ مُحَمَّدٍ فِی
الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ

وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ایک اور خاص دُرود

جو شخص صبح و شام یہ درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دُور کرے گا اور اس کی ہر حاجت پُوری ہوگی۔ قرض ادا ہوگا۔ روزی میں برکت ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ جو دلوں کے لیے حاکم اور علاج اور آنکھوں کے لیے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لیے تندرستی

اور شفاء کلی ہیں۔

درودِ اہلِ بیت

اس دُرود شریف کے بارے میں روایت ہے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پُورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہلِ بیت پر یہ درود شریف پڑھتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج نبی اُمّی اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر جس طرح سے تم نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بھیجا۔ بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔

دعا حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ دُعا حضرت اویس قرنیؓ کی ہے جو شخص ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے گا۔ جان نکلنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ فِی النَّزْعِ وَ

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ ۝

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جان نکلنے کے وقت کفر سے۔ تیری پناہ مانگتا ہوں۔ بڑھاپے میں محتاجی سے۔ مَیں پناہ مانگتا ہوں غریبی سے اور بیماری سے بھی مجھے بچانا۔

درود شریف

جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود پڑھے گا۔ اللہ تعالےٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

ترجمہ: اے خدا، فرشتوں، پیغمبروں، نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اترے ہمارے سردار پر جن کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آپ کی اُمت پر اور سب پر درود و سلام و رحمت و برکت نازل ہو۔

درودِ شریف ثواب کثیر

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا۔ اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

اور ایک درود شریف کثیر الثواب یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ

درود شریف برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔ کتاب ترغیب اہل السعادت میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ یعنی بعد سورۃ فاتحہ پڑھے اور بعد سلام

سو بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارتِ رسولِ کریم نصیب ہوگی ۔ وہ درود شریف یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ؕ

درودِ شفاء

یہ درود شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفاء ہو ۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ۔ اختناق الرحم ، باؤ گولا و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں ۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش میں آجائے گا ۔ درود یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ؕ

درود شریف اور بزرگانِ دین کی آراء

حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اُوپر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ میرے اُوپر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے بخشش ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو تم میں سے قیامت کے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دُنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرامؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں؟

صحابہؓ نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ جناب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درُود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنُور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا، تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پُوری کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن جوّاد رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جوّاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ فرائض کو پُوری کوشش کے ساتھ ادا کرو، اس لیے کہ یہ چیز بیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے افضل ہے اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام اُمور کے برابر ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی تھے ایک بار نماز پڑھ رہے

تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ نماز کے بعد میں نے اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا۔ پھر اپنے لیے دُعا مانگی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مانگ دیا جائے گا۔" اس سے ظاہر ہُوا کہ دُعا کا یہ طریقہ افضل ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔ پھر جو حاجت ہو وہ مانگے انشاءاللہ مل جائے گا۔

نصیحت

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیاں بھی لازم ہے ہر آن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضا
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

درود شریف کے متعلق چالیس حدیثیں

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ میری اُمّت میں سے جو چالیس احادیث حفظ کرے اُسے اللہ تعالیٰ عالمِ دین اُٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے:

- جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔
- مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہو گا۔
- مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ قبر میں تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔
- قیامت کے دن اُس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ رہنے والا درود شریف پڑھنے والا ہو گا۔
- کثرت سے درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔
- جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اُس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے!

- جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا۔ اللہ اُس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔
- جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ (قیامت کے دن) عرش کے سایے میں ہو گا۔
- مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نُور ہے۔
- جو شخص کسی کتاب میں درود لکھے، فرشتے اس پر ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں رہے گا۔
- جو شخص صُبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اُس کے لیے میری شفاعت لازم ہو گی۔
- جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اُس کی سو حاجتیں پُوری ہوں گی۔
- تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو، بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔
- مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کروانا۔
- مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لیے موجب پاکی ہے۔
- جب کسی کو مشکل پیش آئے، اُس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔
- مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو، اس لیے کہ تمہارے لیے فلاح کا ذریعہ ہے۔
- جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو انشاءاللہ یاد آجائے گی۔
- جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھو، کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔
- جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اُس پر درود بھیجتا ہوں۔

- جو شخص میرے اُوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے۔ میں اس کو خود سُنتا ہُوں۔
- مجھ پر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ درود تمہارے لیے زکواۃ کے حکم میں ہے، یعنی صدقہ ہے۔
- مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔
- مجھ پر تمہارا درود بھیجنا، تمہارے لیے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔
- مجھ پر درود بھیجا کرو، اس لیے کہ یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔
- اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ دُعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔
- جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا، فرشتے اُس پر درُود پڑھتے رہیں گے۔
- جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درُود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے دن شہدا کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔
- جو کوئی ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے۔ دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔
- جو مجھ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا، وہ کبھی محتاج نہ ہو گا۔
- جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے، مَیں اُس کے لیے دُعا کرتا ہُوں۔
- جو مجھ پر درود پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُس کے، اُس دن اور اُس رات کے گناہ معاف کر دے گا۔
- جو درود پڑھتا ہے، اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا

ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

- تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کیے جاؤ گے، لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔
- جس کی یہ خواہش ہو کہ روزِ قیامت اللہ تبارک تعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے، تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔
- فرائض کو پُوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔
- جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اُس کے ساتھ عظیم الشان نور ہو گا، جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو اُنہیں کفایت کرے۔
- جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا اُس کے دو سال کے برابر گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔
- جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔
- جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں تو یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہو گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

درود شریف غوثیہ

یہ درود شریف اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی بیاض سے لیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ترجمہ۔یااللہ ہمارے سردار اور آقا کرم و سخا کی کان حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

درود شریف نقشبندی

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَاءِ وَنَيِّرِ الْاَوْلِيَاءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَيُوْحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ الْخَافِقَيْنِ ۝

ترجمہ۔یا اللہ ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمارے سردار انبیاء کے چراغ اولیا کے آفتاب تاباں برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں ثقلین کے سورج مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔

درود شریف کمالیہ

فضائل۔ایک بار پڑھنے سے ستر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو وہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان بلا تعداد درود شریف کو پڑھا کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری دور ہو جائے گی اور حافظہ بڑھ جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ

ترجمہ۔یا اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور آپ کی آل پر درود و

سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی تیرے کمال کی انتہا نہیں ہے اور اس نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں ہے۔

درود شریف برکات و زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَذِقْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ لَذَّۃَ وِصَالِہٖ

ترجمہ۔ یا اللہ درود و سلام برکات بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اور درود کے وسیلہ سے آپ کے وصال کی لذت چکھا دے۔ (جواہر البحار ج ۳ ص ۳۸)

درود شریف استغفار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ہدیہ

نقل ہے کہ معراج کی شب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد ﷺ اپنی امت کے واسطے ایک ہدیہ لے جاؤ۔ حضرت نے عرض کیا اے اللہ کیا ہدیہ لے جاؤں' فرمایا اے محمد ﷺ اپنی امت سے کہو قبر سے اور جان کنی کی تلخی سے ڈرے اور دنیا کی محبت اور ملک الموت سے ڈرے اور پل صراط سے ڈرے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْکَرِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط سُبْحَانَ ذِی

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ

تحفۃ الجنت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْئَلُكَ قَلْبًا
خَاشِعًا وَّاَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَسْئَلُكَ يَقِيْنًا
صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَّاَسْئَلُكَ
الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ
النَّاسِ۔

(دن میں دو بار پڑھیں)

ترجمہ۔اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتاہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن کا اور مانگتاہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے۔

مشہور و مقبول درود

درود تاج

خواص اس درود شریف کے بے شمار ہیں۔ احاطہ ان کا اس مختصر جگہ میں نہایت دشوار ہے۔ یہاں چند خواص درج کیے جاتے ہیں

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو جان و دل سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد فراغتِ نمازِ عشاء ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نمازِ فجر سات مرتبہ اور بعد نمازِ عصر تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء تین بار ورد رکھے۔

واسطے دفع سحر اور آسیب جن اور شیاطین اور وبا اور فساد چیچک کے اور جو مرض ان کے سوا ہو۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

واسطے کشائش رزق کے سات بار بعد نماز صبح ہمیشہ وظیفہ رکھے۔

واسطے حصولِ اولاد کے اکیس خرموں پر سات سات بار دم کرے اور ہر روز ایک خرما بیوی کو کھلادے، پھر بعد غسل وطہارت حیض کے اس سے ہمبستری کرے۔ خدا کے

فضل سے صالح اولاد پیدا ہوگی۔ اگر حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی پر دم کر کے پلا دے۔ درود تاج یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ط وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ط وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ط وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ط وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا
مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اس کے بعد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود لکھی شریف

اس درود شریف کا ثواب ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کے برابر بتایا گیا ہے اسی
لیے اسے درود لکھی کہتے ہیں۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ درود لکھی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ
سَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

درودِ مُقدّس

اس درود شریف کو پڑھنے کے بھی بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں مُسلمان خواہ مرد ہو یا عورت جو اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے : وضو کرے ۔ پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھے اور اس کا ثواب سرور کائنات ، فخر موجودات ، سرور عالم ، سید الانبیاء رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس کو بخشے ۔ اس کے بعد جو جائز دعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے پوری ہوگی ۔ انشاء اللہ درود یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَھَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَمَالِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجِهَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخَلْقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَ رَأسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ رِزْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
رَفِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ رِضَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ زَهَادَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ زُهْرَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ زِیْنَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِیَادَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ سَعَادَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ سُنَّةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ سِرِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ سَلَامِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ شَرَفِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ شَوْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
شَادِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ صَوْمِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ صَلَوَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
صَفَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَااِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ضِیَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ ضَمِیْرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ ضَحَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

ضِيَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
طَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَطَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
ظَفْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِرْفَانِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغُرِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَنِيْمَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضِیْلَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ کَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کَشْفِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ کِیَاسَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کِتَابَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کُنْیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَیْلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِیَاقَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مِعْرَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
نَصِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَفِیْرِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ

بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَقَآءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ جُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَدِ يْعَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَمُحْيَا
اَلْفَ اَلْفَ مِئَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ
اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

درُودِ اکبر

بزرگانِ سلف سے صحیح روایت میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے اس درُودِ اکبر کو پڑھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف

ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہ سب سے بڑا درود ہے ہر ایک لفظ پر لاکھوں نیکیاں ملتی ہیں۔

اگر زیارت مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیے۔ اس درود میں جس قدر القاب وآداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے حاصل ہوگا۔ جب کہ مدینہ شریف میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو درود اکبر پڑھنا کس قدر ثواب کا باعث ہوگا! درود یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَشِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمَدَنِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْحَرَمِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ ﷺ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْحِجَازِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّکِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاكِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْصَنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَّهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ الْحَسَنَاتِ

اِذَآ اُظْهِرَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

السَّمٰوٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُزْلِفَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ إِذَا زُوِّجَتْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْأَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَا أَحَدَّ
لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا
صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ
وَالْمُؤَخِّرِيْنَ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ
اَلْفِ اَلْفَ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْئٍ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّ
الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَّسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ
بَعْدَ الْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هٰذِهٖ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِى الْمَنَامِ وَاَنْ

تَغْفِرَ لِی وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِاُسْتَاذِی وَ لِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تُجِیْرَ نِی مِنْ عَذَابِكَ
وَ تُوْجِبَ لِی رِضْوَانَكَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا
كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

نعت

سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم

ہر ایک قلب نے پایا وہاں سکون و قرار
خدا کے فضل سے فردوس ہے نبیؐ کا دیار

خدا کے بعد وہ سب سے بزرگ و برتر ہیں
محمدؐ عربی پر یہ جسم و جاں ہے نثار

انھی کی ذاتِ مقدس کا فیض ہے سارا
نہیں ہے رحمتِ عالم کی رحمتوں کا شمار

جو ایک بار مدینہ کو دیکھنا ہو نصیب
کروں میں خوبیٔ قسمت پہ اپنی ناز ہزار

قبول کر مرے مولا دُعا منوّر کی
کہ ہو مرا بھی غلامانِ مصطفٰےؐ میں شمار

درُود شریف

درُود اُس پر کہ جس کا تذکرہ عینِ عبادت ہے
درُود اُس پر کہ جس کا تذکرہ رحمت ہی رحمت ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ صبح اور شام جو شخص مجھ پر دس دس مرتبہ درُود شریف پڑھے گا، اُس پر قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

صحیفۂ محبوب کے محترم مؤلف لکھتے ہیں:

"تمام عبادتیں بسبب کسی قصور کے ردّ ہو سکتی ہیں، مگر درُود شریف ایسی عبادت ہے جو کسی صُورت میں ردّ نہیں ہو سکتی۔"

ایک عظیم درود شریف

خزینۃ الاسرار میں درج ہے کہ جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا وہ روحانی طور پر تربیت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہوگا۔ جس نے اس درود کو پڑھا اُس نے ایسے اسرارِ عجیبہ حاصل کیے کہ بیان نہیں کیے جاسکتے۔ اس کی کثرت دُنیا و آخرت میں قربت عظیمہ، بھلائی اور ایسی تجارت ہے جس میں صرف نفع ہی نفع ہے۔ اس کے ورد سے اولیا اللہ کی زیارت کرنا معمول ہو جائے گا۔ اعلیٰ مقاصد حاصل ہوں گے۔ رب کی رضا اور ہر کام میں کامیابی حاصل ہو گی۔ باقاعدہ پڑھنے والا بہت سے علوم نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہِ راست اخذ کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

حضرت ابنِ مسعودؓ سے حدیث نقل ہے کہ فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے زیادہ میرے نزدیک درود شریف پڑھنے والا ہوگا۔

درود حل المشکلات

یہ درود پاک مفتیٔ دمشق علامہ حامد قتوی عماری علیہ الرحمۃ سے نقل کیا گیا ہے۔
فتنہ اور تنگی دُور کرنے کا بہترین نسخہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ.

گیارہ ہزار درود کے برابر درود

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَلَھَا اَھْلٌ۔

درود اُولی العزم و درود نبی

اس درود شریف کو اس کے مؤلف سیّدی ابی عبداللہ محمد سلیمان الجزولی الشریف الحسین رحمۃ اللہ علیہ سے اس کے شارحین نے نقل کیا ہے۔ جو شخص اِسے تین بار پڑھے گا گویا اس نے کتاب دلائل الخیرات ختم کرلی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوۡحٍ وَّاِبۡرٰھِیۡمَ وَمُوۡسٰی وَعِیۡسٰی وَمَا بَیۡنَھُمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۔

دُرودِ جمالی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَجَمَالِہٖ ۔

دُرود شریف

دلائلُ الخیرات صفحہ ۴، ۵ کے مطابق حضرت محمد رسُولِ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو مندرجہ ذیل درود شریف کے صفحے بہت پسند ہیں ۔ جو اس درود شریف کو پڑھے گا ۔ اُن کی شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا ؛ یہ درود اللہ کے پاس مقبول ہوگا ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِاَبِیۡ اَنۡتَ وَاُمِّیۡ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ الۡاُمِّیِّ ۔

درودِ مغفرت

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

درود دیدارِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی شب) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی۔ یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

دلائل الخیرات

حضرت محمد رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مندرجہ ذیل درود شریف کے صیغے بہت پسند ہیں جو اس درود شریف کو پڑھے گا۔ اُن کی شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ یہ درود شریف اللہ کے پاس بہت مقبول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا نَبِیِّ الْاُمِّیُّ۔

نقل کیا ہے جو شخص اسے تین بار پڑھے گا۔ گویا اس نے کتاب دلائل الخیرات ختم کر لی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

باب 6

مسائل نماز

نماز کی اہمیت

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝ (سورۃ معارج)

"جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ بہشتوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔"

توحید و رسالت کے اقرار کے بعد دوسرا درجہ نماز پنجگانہ کا ہے۔ نماز تمام عبادات سے افضل ہے اس کی فرضیت قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ نماز کا منکر مسلمان نہیں۔ نماز دن رات میں پانچ بار فرض ہے اس کی اہمیت کا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ تمام فرائض میں سب سے پہلے نماز فرض ہوئی اور قرآن مجید میں اس کی سب سے زیادہ تاکید آئی ہے۔ آنحضرت ﷺ اور ان کے رفقاء کرام نے ہر حال میں اسے ادا کر کے اس کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے۔ صحت' بیماری' جنگ' امن' سفر' ہجرت وغیرہ کسی موقع پر بھی نماز میں کوتاہی نہیں فرمائی گئی۔ بموجب حدیث نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا۔ جس نے ترک کیا اس نے دین کی بنیاد ہی کھود کر پھینک دی۔ ارشاد رسالتؐ ہے کہ قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ غرض کہ مسلمانوں کے لئے راہ گریز نہیں۔ جب مسلمان اللہ کا اولین حکم نہیں مانتا تو وہ کس طرح حکم ماننے والا بندہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو کم از کم سات برس کی عمر ہی میں زبانی کہہ کر پیار سے نماز پڑھنے کی تاکید کرے اور بچہ جب دس برس کی عمر کو پہنچے اور نہ مانے تو مار کر نماز پڑھائے۔

ترک نماز پر وعید

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا بندے اور کفر کو ملانے والی چیز ترک نماز ہے۔ آپ نے فرمایا نماز کا تارک قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ عذاب میں گرفتار ہو گا۔

آپ نے فرمایا جس کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی وہ ایسا ہے کہ جس طرح اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔ ایک حدیث پاک میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پانچ طرح سے اس کا اعزاز و اکرام فرماتے ہیں۔

- رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے۔
- عذاب قبر ہٹا دیا جاتا ہے۔
- قیامت کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔
- پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔
- حساب سے محفوظ رہے گا۔

اور فرمایا جو نماز میں سستی کرتا ہے اس کو کئی طرح کا عذاب ہو گا۔ پانچ طرح دنیا میں، تین طرح موت کے وقت، تین طرح قبر میں، تین طرح قبر سے نکلنے کے بعد۔ وہ یہ ہیں۔

- اس کی زندگی میں برکت نہیں رہتی۔
- نیکیوں کا نور اس کے چہرے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔
- اس کے نیک کاموں کا اجر مٹا دیا جاتا ہے۔
- اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔
- نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا حصہ نہیں ہوتا۔
- ذلیل ہو کر مرتا ہے۔

○ بھوکا مرتا ہے۔

○ پیاس کی شدت میں موت آتی ہے اگر دنیا کے سمندر بھی پی لے تو پیاس نہیں بجھتی۔

○ قبر اس پر اس طرح تنگ کر دی جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔

○ قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے۔

○ قبر میں ایک سانپ اس پر مسلط ہوتا ہے جس کی آنکھیں آگ کی ہوتی ہیں اور ناخن لوہے کے اس کی آواز بجلی کی کڑک کی طرح ہوتی ہے۔ جب وہ ایک دفعہ ڈنگ مارتا ہے تو مردہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے۔ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

○ قیامت میں حساب سختی سے لیا جائے گا۔

○ اللہ کا سخت غصہ اس پر ہو گا اور جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ (عیاذاًباللہ)

آداب نماز کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا' میری امت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ نماز پڑھتے ہوں گے لیکن ان کی نماز نہ ہوگی۔ مطلب یہ کہ جب لوگ آداب نماز کی رعایت نہ رکھیں گے تو ان کی نماز قبول نہ ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ نماز اپنے وقت میں ادا کی جائے۔ دل لگا کر پڑھی جائے۔ رکوع' سجدہ' اچھی طرح کیا جائے۔ قومہ' جلسہ' قیام وغیرہ جملہ ارکان پورے سکون سے ادا کئے جائیں۔ جو شخص رکوع' سجدہ' اچھی طرح ادا نہ کرے اس کی نماز بے نور ہو جاتی ہے۔ ایسی نماز بد دعا کرتی ہے کہ خدا تجھے برباد کرے جس طرح تو نے مجھے برباد کیا۔ ایسے شخص کی نماز لپیٹ کر اس کے منہ پر مار دی جاتی ہے۔

نماز باجماعت ادا کی جائے

اللہ کریم نے ہر نبی کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے طریقوں میں سے ایک طریقہ نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ جو لوگ جماعت کی شرکت کے لئے نہیں آتے ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ آپ نے فرمایا جس نے موذن کی اذان سنی اور بغیر کسی عذر کے مسجد نہیں آتا تو اس کی نماز نہ ہو گی۔

طہارت

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا طہارت (پاکی) کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اس لئے نماز کے بیان سے پہلے طہارت کا ذکر ضروری ہے۔

غسل

ایسی ناپاکی دور کرنے کے لئے نہانا جس ناپاکی سے سارا جسم ناپاک ہو جاتا ہے۔ شرع میں اس کو غسل جنابت کہتے ہیں۔

رسالتمآب ﷺ کے غسل کا طریقہ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے ہاتھ دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے تھے اور اپنے مقام مخصوص کو دھوتے تھے۔ پھر نماز والا وضو کرتے تھے اور پھر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں داخل فرماتے تھے اور جب یقین ہو جاتا کہ کھل گئی ہیں۔ تو تین چلو پانی سر پر ڈالتے تھے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے تھے پھر اپنے پاؤں دھوتے تھے۔ (مسلم شریف)

وضو کا مسنون طریقہ

صاف برتن میں پاک پانی لے کر اونچی جگہ بیٹھو۔ قبلے کی طرف منہ کر لو آستین

کہنیوں سے اوپر تک چڑھالو۔ پھر بسم اللہ پڑھو اور تین بار گٹوں تک ہاتھ دھوؤ پھر تین مرتبہ کلی کرو۔ مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرو اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے ملو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرو۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ادھر ادھر دونوں کانوں تک منہ دھونا چاہئے۔ پھر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پھر بایاں ہاتھ دھونا چاہئے پھر ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو پھر گردن کا مسح کرو، مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔ پھر تین بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھونا چاہئے۔ اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے پیروں کی انگلیوں میں خلال بھی کرنا چاہئے۔ پیر کی دائیں چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں چھنگلیا پر ختم کرے۔ وضو کے بعد قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے کلمہ شہادت پڑھے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں جو مسلمان اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھتا ہے اللہ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے جس سے مرضی ہو داخل ہو جائے۔

تیمم

وضو اور غسل کی حاجت ہو اور ایک میل شرعی کے اندر پانی نہ ملے یا پانی ملے لیکن اس کے استعمال سے بیماری کا سخت خوف ہو یا کنوئیں سے پانی نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پیاسا مر جانے کا اندیشہ ہو یا خریدنے کے لئے قیمت نہ ہو۔ ان سب صورتوں میں وضو و غسل کی جگہ تیمم کرنا جائز ہے۔ (در مختار)

تیمم کے فرض

تین فرض ہیں۔

۱۔ نیت کرنا۔

۲۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر مونہہ پر پھیرنا۔

۳۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر ملنا۔

پاک مٹی یا جنس زمین میں سے کوئی بھی چیز ہو (جلنے یا پگھلنے والی نہ ہو) پر تیمم کرنا جائز ہے۔

اوقات نماز

فرض نمازیں

نماز فجر ۔ اس کا وقت صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے تک رہتا ہے۔

نماز ظہر ۔ اس کا وقت زوال (سورج ڈھلنے) سے شروع ہوتا ہے اور سایہ دوگنا ہوجانے تک رہتا ہے۔

نماز عصر ۔ اس کا وقت سایہ دوگنا ہوجانے سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب سے پہلے تک ہوتا ہے۔

نماز مغرب ۔ اس کا وقت سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور شفق غائب ہونے تک رہتا ہے۔

نماز عشاء ۔ اس کا وقت شفق غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق سے پہلے تک رہتا ہے تہائی رات تک۔ (عالمگیری جلد ص ۵۱)

نماز کی رکعات

فجر کی نماز

چار رکعتیں ہیں۔ دو سنت موکدہ دو فرض

ظہر کی نماز

بارہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت موکدہ، چار فرض، دو سنت موکدہ، دو نفل

عصر کی نماز

آٹھ رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر موکدہ' چار فرض

مغرب کی نماز

سات رکعتیں ہیں۔ تین فرض' دو سنت موکدہ' دو نفل

عشاء کی نماز

سترہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت غیر موکدہ' چار فرض' دو سنت موکدہ' دو نفل' تین وتر' دو نفل

جمعہ کی نماز

چودہ رکعتیں ہیں۔ چار سنت موکدہ' دو فرض' چار سنت موکدہ' دو سنت موکدہ' دو نفل

عیدین کی نماز

دو رکعت واجب بعد طلوع آفتاب تازوال آفتاب

احکام شرعیہ کی قسمیں

فرض ۔ ادا کرنے پر ثواب نہ کرنے پر عذاب اور انکار کرنے پر کفر لازم آئے گا۔

واجب ۔ ادا کرنا ثواب نہ کرنے پر عذاب مگر انکار کرنے پر کفر لازم نہیں آئے گا۔

سنت موکدہ ۔ ادا کرنے پر ثواب اور ترک کرنے پر عتاب و ملامت

سنت غیر موکدہ ۔ ادا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر گناہ و عذاب نہیں۔

مستحب ۔ ادا کرنا فضیلت کی بات ہے اور نہ کرنے پر عتاب و عذاب نہیں۔

سجدہ سہو

سہو کے معنی ہیں بھول جانا بھولے سے نماز میں ذیل کے اقسام میں سے کمی یا زیادتی ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے' وہ یہ ہیں۔

۱۔ کسی واجب کے چھوٹ جانے سے مثلاً" فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی تمام نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ ملانا بھول جائے۔

۲۔ کسی واجب میں تاخیر ہونے سے مثلاً" سورہ فاتحہ کے بعد خاموش کھڑا رہے اور دیر کے بعد سورہ پڑھے۔

۳۔ کسی فرض میں تاخیر ہونے سے مثلاً" قرات ختم کرنے کے بعد کھڑا رہے اور رکوع دیر سے کرے۔

۴۔ کسی فرض کو مقدم کر دینے سے مثلاً" رکوع سے پہلے سجدہ کر لے۔

۵۔ کسی فرض کو مکرر کر دینے سے مثلاً" دو رکوع کر لئے۔

طریقہ سجدہ سہو

نماز کے آخری قعدہ میں التحیات پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیرے۔ پھر دو سجدے کرے، پھر التحیات، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے اور نماز ختم کر دے۔

مسئلہ۔ نماز میں ایسی کئی غلطیاں ہو جائیں جن پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہو تو ایک ہی سجدہ سہو سب کی طرف سے ہو جائے گا۔

ترکیب نماز

پہلے وضو کر کے قبلہ رو کھڑا ہو جائے اگر کھڑا ہونے کی طاقت نہیں تو بیٹھ جائے اگر بیٹھنے کی طاقت نہیں تو لیٹ جائے۔ پھر نیت کرے کہ میں فلاں نماز اللہ کے لئے پڑھتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک لے اٹھائے۔ ہتھیلیوں کا رخ سیدھا کعبہ کی طرف کرے۔(عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اس طرح کہ انگلیوں کے سرے کندھوں کے برابر ہوں۔ عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے وقت اپنے دوپٹے سے باہر نہ نکالے۔ پھر سر کو سیدھا رکھتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہے اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا

ہے) تکبیر کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ پر رکھے اور زیر ناف ہاتھ باندھے۔
عورت اپنے سینے پر ہاتھ باندھے۔

ثناء

انسان اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر اس حقیقت کا اعتراف کرتا ہے کہ بزرگی اور بڑائی کا مالک صرف اللہ ہے۔ اس کے بعد ثناء پڑھ کر ان حقیقتوں کا اقرار کرتا ہے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ○

ترجمہ: پاک ہیں آپ اے اللہ تعالٰی اور تعریف آپ کے لئے
ہے اور برکت والا ہے نام آپ کا اور بلند ہے بزرگی آپ کی اور
آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

تعوذ و تسمیہ

جب ثناء پڑھ چکے تو پھر تعوذ پڑھے اس کے بعد تسمیہ پڑھے۔ نماز میں ثنا، تعوذ اور تسمیہ تینوں سنت ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

ترجمہ۔ میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔
جب تعوذ اور تسمیہ پڑھ چکے تو پھر سورۃ فاتحہ پڑھے۔

سورۃ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین

ترجمہ۔سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کو پالنے والا ہے۔جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔مالک ہے قیامت کے دن کا۔ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو راستہ سیدھا دکھا۔راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے غصہ کیا اور نہ گمراہوں کا۔آمین

جب سورہ فاتحہ پڑھ چکے تو پھر کوئی بھی سورہ جو یاد ہو پڑھے سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملانا واجب ہے۔البتہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ نہ ملائے۔

سورہ اخلاص

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ۔کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی بھی اس کا ہمسر (برابر) نہیں ہے۔

سورہ اخلاص بھی قرآن کی ایک چھوٹی سی سورہ ہے اس کے انتخاب کی وجہ یہ ہے کہ مختصر ہونے کی وجہ سے جلدی یاد ہو جاتی ہے۔دوسرے اس میں اسلام کے بنیادی عقیدہ توحید کا بیان ہے اور ہر قسم کے شرک کی تردید ہے۔

حالت قیام میں نگاہ سجدے میں رہے جب سورہ اخلاص یا کوئی اور سورہ ختم کر چکے تو پھر رکوع کرے اور تکبیر کہے۔حالت رکوع میں اپنے گھٹنوں کو ہاتھوں سے اس طرح پکڑے کہ ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رہیں۔گھٹنوں کو ہاتھ سے سہارا دیے رکھے اور اپنے سر کو سرین کے برابر رکھے۔عورت رکوع میں ذرا کم جھکے ہاتھوں کو گھٹنوں سے

سہارا نہ دے گھٹنے پکڑنے میں ہاتھ کی انگلیاں بند رکھے۔ گھٹنے جھکائے رکھے اور بازو اپنے جسم سے علیحدہ نہ کرے۔ رکوع میں تین بار پانچ بار یا سات بار تسبیح پڑھے۔ پھر قومہ کرے یعنی سر کو اوپر اٹھائے اور سیدھا کھڑا ہو جائے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھے۔ پھر دونوں سجدوں میں تسبیح پڑھے۔

تسبیح، تسمیع، تحمید

تسبیح رکوع

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم از کم تین بار

پاک ہے رب میرا بڑی شان والا

تسمیع و تحمید

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

سنا اللہ نے واسطے اس کے جس نے تعریف کی اس کی

اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے تعریف۔

تسبیح سجدہ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کم از کم تین بار

پاک ہے میرا رب بلند مرتبہ والا

نماز میں تسبیح و تحمید وغیرہ سے یہ مطلب ہے کہ نمازی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہو کر بیٹھ کر جھک کر اور خاک پر پیشانی رکھ کر ان حقیقتوں کا اعتراف کرتا ہے کہ اللہ کی ذات تمام کمزوریوں سے پاک ہے تمام خوبیوں کی مالک ہے اس کی شان سب سے بڑی ہے۔ اس کا رتبہ بلند ہے۔ دعا صرف وہی سنتا اور قبول کرتا ہے۔ اور بزرگی میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

دوسری رکعت

جب دوسرے سجدے سے فارغ ہو جائے تو اللہ اکبر کہتا ہوا دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔ مگر زمین پر ہاتھ ٹیک کر نہ اٹھے۔ جب دوسری رکعت کے لئے اچھی طرح کھڑا ہو جائے تو بسم اللہ کہہ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر اس کے ساتھ کوئی سورہ ملائے۔ فرض نماز کی دوسری رکعت میں وہ سورہ نہ پڑھے جو پہلی رکعت میں پڑھی ہو۔ بلکہ اس سے اگلی سورہ پڑھے البتہ اگر کسی کو دوسری سورہ یاد نہ ہو تو وہی سورہ پڑھ سکتا ہے۔ مگر نماز پڑھنے والے کو قرآن کا کچھ حصہ ضرور یاد کر لینا چاہئے تاکہ بدل بدل کر سورتیں پڑھ سکے۔ ہاں نفل و سنت کی ہر رکعت میں ایک ہی سورہ پڑھ سکتا ہے۔ جب قرات ختم ہو جائے تو رکوع و سجود پہلی رکعت کی طرح ادا کرے۔ جب دوسری کا سجدہ کر چکے تو اللہ اکبر کہتے ہوئے التحیات کے لئے بیٹھ جائے۔

التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ

یہ ہے کہ اپنے بائیں پاؤں کو زمین پر بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرے۔ اسی کھڑے ہوئے پاؤں کی انگلیوں کا رخ کعبہ شریف کی طرف رکھے اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو رانوں کے اوپر اپنی عادت کے مطابق کھلا چھوڑ دے۔ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے برابر رہیں۔

عورت کا التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں اپنی داہنی طرف نکالے اور ہاتھ کی انگلیوں کو رانوں کے اوپر ملائے رکھے۔ جب یہ کر چکے تو التحیات شروع کرے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ۔ تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، سلام ہو تم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

اشارہ

جب کلمہ شہادت پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لا الہ کہتے ہوئے اپنی شہادت کی انگلی اٹھائے اور الا اللہ کہتے وقت انگلی چھوڑ دے مگر حلقہ اور عقد کی ہیئت کو آخر تک باقی رکھے۔ ایسا کرنا سنت ہے۔

دو رکعت سے زیادہ والی نماز ہو تو
اس طریقے کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

اگر یہ نماز چار رکعت یا تین رکعت والی ہے تو التحیات صرف عبدہ و رسولہ تک پڑھے اگر غلطی سے فرض واجب یا سنت موکدہ کے التحیات میں درود شریف اللھم صل علی محمد تک یا اس سے زیادہ پڑھے تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔ اگر اس سے کم ہے تو سجدہ سہو نہ آئے گا۔ جب التحیات عبدہ و رسولہ تک پڑھ لے تو تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔ بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے۔ فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت نہ ملائے۔ اگر غلطی سے سورہ ملا لے تو نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی نہ کرنا پڑے گا۔ پھر اسی تیسری رکعت کی مانند چوتھی رکعت ختم کر کے آخری التحیات کے لئے بیٹھ

جائے۔ التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھ کر درود ابراہیمی اور دعا پڑھے۔ یہ وہ درود شریف جو صحابہ کرامؓ کے سوال پر آنحضرت ﷺ نے سکھایا لہٰذا یہی اصل درود شریف ہے۔

درود شریف (ابراہیمی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

ترجمہ۔ اے اللہ تعالیٰ رحمت بھیجئے محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر یقیناً" آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ برکت نازل فرمایئے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر یقیناً" آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔

درود شریف کے بعد کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

ترجمہ۔ اے رب بنا مجھ کو نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے رب ہمارے، قبول کر میری دعا اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب۔

پھر انسانوں، جنوں اور فرشتوں سب کی نیت کر کے داہنی طرف اس طرح منہ پھیرے کہ اپنے کندھے کو دیکھ لے پھر اسی طرح بائیں طرف منہ پھیر لے اور دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہہ کر نماز ختم کرے۔ التحیات پڑھتے وقت اپنی نگاہ گود میں جمائے رکھے۔

نکتہ

نماز اللہ اکبر کہہ کر شروع کی گئی تھی اور رحمتہ اللہ کہہ کر ختم کی گئی گویا اول و آخر اللہ ہی اللہ۔ اب بحمد اللہ نماز ختم ہو گئی۔

نماز کے بعد کیا کرنا چاہئے

جب فرض نماز پڑھ چکے تو تین بار استغفر اللہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

ترجمہ۔ اے اللہ آپ سلامتی دینے والے ہیں اور آپ کی طرف سے سلامتی ہے، آپ بڑی برکت والے ہیں بڑے جلال اور مرتبے والے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس دعا کو نماز کے بعد مت چھوڑ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

ترجمہ۔ اے اللہ مجھے اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کی توفیق دیجئے۔ (ابوداؤ و نسائی)

حدیث شریف میں ہے جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے مرتے ہی جنت کی نعمتوں میں داخل ہو جائے گا۔ (طبرانی)

اس کے بعد ایک دفعہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار ایک بار یہ کلمہ پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ۔ اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے ملک اور اس کے لئے تعریف ہے اور وہ ذات تمام چیزوں پر قدرت رکھتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ بالا تمام کلمات ہر فرض نماز کے بعد ہمیشہ پڑھتا ہے اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم کتاب الاذکار)

نماز وتر اور اس کے پڑھنے کا طریقہ

وتر کی تین رکعتیں ہیں۔ واجب کی نیت سے دو رکعتیں پڑھ کر درمیانی قعدے کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوجائے اور الحمد شریف اور کوئی سورہ پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لے اور دعا قنوت پڑھے۔

دعا قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ۔ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں ہم اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو جو تیری نافرمانی کرے۔

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تحقیق تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

مسئلہ۔ جب وتروں کا سلام پھیرے تو سنت طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ذرا زور سے پڑھے۔

مسئلہ۔ جس کو دعا قنوت یاد نہ ہو تو کوئی دعا مثلاً "رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ پڑھ لے۔ اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو اللھم اغفرلی تین بار پڑھ لے۔

مسافر کی نماز

جو شخص کم از کم تین دن کی مسافت یا تین منزل یا اڑتالیس میل چلنے کی نیت سے سفر شروع کرے اسے شریعت میں مسافر کہتے ہیں۔ منزل سے مراد یہ ہے کہ پیدل چلنے والا چھوٹے دنوں میں صبح کو چلے تو دوپہر کے بعد منزل پر پہنچ جائے۔ اگرچہ تین منزل کی مسافت معتبر ہے تاہم سہولت کے لئے انگریزی گز کے حساب سے اڑتالیس میل کی مسافت تین منزل کے برابر قرار دی گئی ہے۔ سفر میں مسافت کا اعتبار ہے وقت کا نہیں خواہ موٹر کار یا جہاز وغیرہ کے ذریعہ جلدی ہی طے ہو جائے۔

مسئلہ۔ جب کوئی تین منزل یا اس سے زیادہ سفر کے ارادے سے چلے تو شہر کی آبادی سے نکلتے ہی وہ مسافر بن جائے گا۔ آبادی کی حدود میں مسافر نہ ہو گا۔ شرعی مسافر پر چار گانہ نماز یعنی ظہر، عصر، عشاء کے فرائض میں قصر کرنا واجب ہے یعنی چار کی بجائے دو رکعت پڑھنا لازمی ہے۔ فجر مغرب او وتر کی نماز میں قصر نہیں۔ (بخاری و ترمذی)

سفر میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ نہ ہو تو نماز قصر ہی ادا کی جائے

گی خواہ آج کل کرتے کرتے برس گزر جائیں۔ البتہ پندرہ دن قیام کی نیت کرتے ہی قصر ختم ہو جائے گی اور نماز پوری ادا کرے گا۔ سفر کے دوران سنتوں کا چھوڑ دینا درست ہے مگر حالت اطمینان میں پوری سنتیں پڑھنا بہتر ہے البتہ فجر کی سنتوں کو جہاں تک ہو سکے نہ چھوڑے۔ (بخاری ص ۱۳۹)

مسئلہ۔ سفر کی قضا گھر آ کر قصر ہی پڑھے اور گھر کی قضا سفر میں پوری پڑھے۔ ہوائی جہاز میں اگر نماز قضا ہونے کا اندیشہ ہے تو پڑھ لے ورنہ اترنے کا انتظار کرے۔ (امداد الفتاویٰ)

بیمار کی نماز

تندرست ہو یا بیمار نماز کسی حالت میں نہ چھوڑے، کھڑا ہو کر پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھے[1] اور رکوع میں اتنا جھکے کہ پیشانی گھٹنوں کے برابر ہو جائے۔ اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے اشارہ سے نماز پڑھے۔ اگر پہلو پر لیٹ کر نہ پڑھ سکے تو چت لیٹ[2] کر پاؤں قبلہ کی طرف کر کے اشاروں[3] سے پڑھے۔ اگر مریض پر بے ہوشی میں پانچ نمازوں سے زیادہ وقت گزر جائے تو پھر نماز معاف ہے۔[4]

---

[1] ترمذی ص ۲۴۸ ج۱ طبع کراچی [2] بخاری ص ۱۵۰ ج۱ [3] نسائی بحوالہ زیلعی ص ۱۷۵ ج۱۔
[4] یہ اس عذر کی حالت میں نماز کی ادائیگی کے لیے ہے تاکہ منہ قبلہ کو سیدھا ہو جائے۔ سنن کبریٰ بیہقی ص ۳۰۸ ج۲ میں ابن عمرؓ کا ارشاد ہے۔ یُصَلِّی الْمَرِیْضُ مُسْتَلْقِیًا عَلٰی قَفَاہُ تَلِیْ قَدَمَاہُ الْقِبْلَۃَ: بیمار آدمی سیدھا چت لیٹ کر پڑھے، جبکہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں [5] بے ہوشی کی وجہ سے مریض حکم نماز کا مخاطب نہیں رہا۔ شوافع رحمہ ومالکیہ و احناف رحمہ کے نزدیک اس حالت میں قضا لازم نہیں۔ امام محمدؒ نے کتاب الآثار ص ۱۹ ج۱ پر ابن عمرؓ سے روایت کی ہے انہ قال فی الذی یغمٰی علیہ یومًا ولیلۃ "جس شخص پر ایک رات اور دن بیہوشی طاری رہے وہ نمازیں قضا کرے" اس سے معلوم ہوا پانچ نمازوں سے زائد نمازوں میں قضا نہیں ہے۔

امام اور مُقتدی کی نماز کا فرق

۱۔ امام نماز کی تکبیرات پکار کر کہتا ہے اور مُقتدی آہستہ کہیں کہ خود سُن لیں۔

۲۔ رکوع سے اُٹھتے ہوئے امام صرف سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہے اور مُقتدی صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھے۔

۳۔ جماعت کی نماز میں صرف امام ہی قرأت کرتا ہے یعنی کہ اعوذ باللہ، بسم اللہ الحمد شریف اور سورہ یہ سب امام پڑھتا ہے، مُقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں نہ اعوذ، نہ بسم اللہ نہ الحمد شریف نہ سورہ۔ نہ جہری نماز میں نہ سری نماز میں، امام کی قرأت مقتدی کے لیے کافی ہے۔

مُنفرد اور امام کی نماز کا فرق

تنہا نماز پڑھنے والا اور امام دونوں ایک ہی طرح سے نماز پڑھتے ہیں البتہ دونوں کی نماز میں فرق یہ ہے کہ امام رکوع سے اُٹھتے ہوئے صرف سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے اور منفرد اس کے علاوہ ربنا لک الحمد بھی کہتا ہے۔

مسبُوق کی نماز کا بیان اور اس کے چند مسائل

مسبُوق وہ ہے جو امام کی بعض رکعتیں پڑھنے کے بعد جماعت میں شامل ہُوا اور آخیر تک شامل رہا۔

مسئلہ: مسبُوق یعنی جس کی ایک یا دو رکعت جماعت سے چھوٹ گئی ہو، اُس کو چاہیئے کہ پہلے امام کے ساتھ شریک ہو کر جس قدر نماز باقی ہو جماعت سے ادا کرے، امام کی نماز ختم ہونے کے بعد کھڑا ہو جائے اور اپنی گئی ہوئی رکعتوں کو ادا

کرے۔

مسئلہ: مسبوق اپنی گئی ہوئی رکعتیں اس ترتیب سے ادا کرے کہ پہلے قرأت والی (یعنی جہری ہوتی) رکعتیں پڑھے۔ پھر بغیر قرأت والی (یعنی خالی) رکعتیں پڑھے اور جو رکعتیں امام کے ساتھ پڑھ چکا ہے اُن کے حساب سے قعدہ کرلے۔ مثلاً

مثال نمبر ۱- ظہر کے فرائض میں تین رکعت ہو جانے کے بعد کوئی شخص جماعت میں شریک ہوا اس کو چاہیئے کہ امام کے سلام پھیر لے کے بعد کھڑا ہو جائے اور گئی ہوئی تین رکعتیں اس ترتیب سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورہ ملا کر رکوع وسجدہ کر کے پہلا قعدہ کرلے، کیونکہ اُس کی یہ رکعت امام کے ساتھ پڑھی ہوئی رکعت کے حساب سے دُوسری ہے، پھر دُوسری رکعت میں بھی سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورہ ملائے اور قعدہ نہ کرے، کیونکہ یہ رکعت اس کی ملی ہوئی رکعت کے حساب سے تیسری ہے، پھر تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائے کیونکہ یہ رکعت قرأت کی نہ تھی اور رکوع وسجدہ کر لے کے بعد قعدہ کرے، یہ قعدہ آخرہ ہے۔

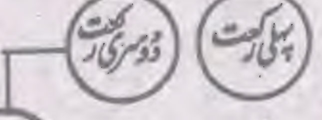
مثال نمبر ۲- مغرب کی فرض نماز میں کوئی شخص جماعت میں دُوسری رکعت کے رکوع کے بعد شریک ہوا۔ اس کو چاہیئے کہ امام کے سلام پھیر لے کے بعد کھڑا ہو جائے اور گئی ہوئی دو رکعتیں اس ترتیب سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ ملا کر رکوع وسجدہ کر کے پہلا قعدہ کرے، کیونکہ اس کی یہ رکعت امام کے ساتھ پڑھی ہوئی رکعت کے حساب سے دُوسری ہے، پھر دُوسری رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ

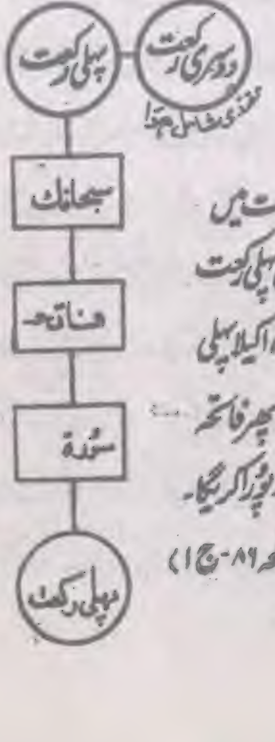
کے ساتھ سورۃ پڑھے اور رکوع و سجدہ کرنے کے بعد قعدہ کرے یہ قعدہ اخیرہ ہے۔

جماعت کی نمازوں میں ملنے کا طریقہ

ذیل میں چند نقشے درج کیے جاتے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ مختلف نمازوں کی مختلف رکعتوں میں شامل ہونے اور بقیہ نماز ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے۔

صبح کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ





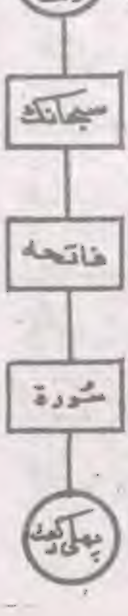
نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام صبح کے دو فرض پڑھا رہا ہے نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے، اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت بچ گئی اور دوسری امام کے پیچھے ہو گئی۔ اب وہ اکیلا پہلی رکعت کو اس طرح پڑھے گا۔ پہلے سبحانک پھر فاتحہ پھر سورہ پڑھ کر اپنی پہلی اور چھوٹی ہوئی رکعت کو پورا کریگا۔

(در مختار صفحہ ۸۶ - ج ۱)

نوٹ: جمعہ کی دُوسری رکعت میں ملنے کے بعد جو رکعت بچ جائے گی۔ اُس کے ادا کرنے کی بھی یہی ترتیب ہے جو صبح کی نماز کی ہے، ہاں اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے التحیات میں آکر ملے تو امام محمدؒ کے نزدیک اس نے جمعہ کی کوئی رکعت بھی نہیں پائی۔ اس لیے وہ کھڑا ہو کر ظہر کی چار رکعت پڑھے۔ واللہ اعلم (صغیری ص۲۸۱)

ظہر عصر اور عشاء کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ





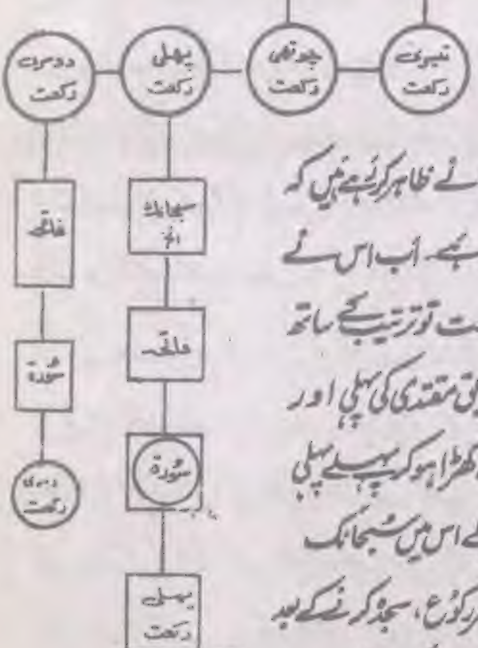
اس نقشے میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے، نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دُوسری رکعت میں مل رہا ہے، اب اُس نے امام کے پیچھے دُوسری، تیسری اور چوتھی رکعت ترتیب سے پڑھ لی، اب اس کی پہلی رکعت باقی رہ گئی ہے وہ اکیلا کھڑا ہو کر اس طرح ادا کرے گا، پہلے سُبحانک، پھر فاتحہ، پھر سورہ پڑھے گا۔ (درمختار ص۸۶ ج۱)۔

نوٹ: جنازے کی نماز میں اگر کوئی پہلی تکبیر کے ساتھ نہیں مل سکا تو اب وہ ٹھہرا رہے، جب امام تکبیر کہے اُس کے ساتھ تکبیر

کہ کر شامل ہو جائے جب امام سلام پھیرے تو یہ سلام نہ پھیرے، بلکہ
زنی بچی ہوئی بچیریں اکیلے پڑھ کر سلام پھیرے (صغیری صفحہ ۲۹۱ نورالایضاح ۹۷)

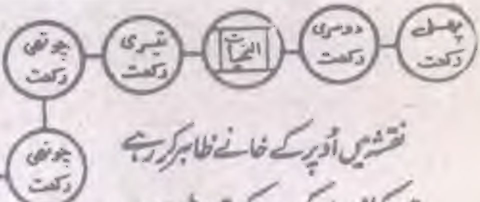
ظہر عصر اور عشا کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

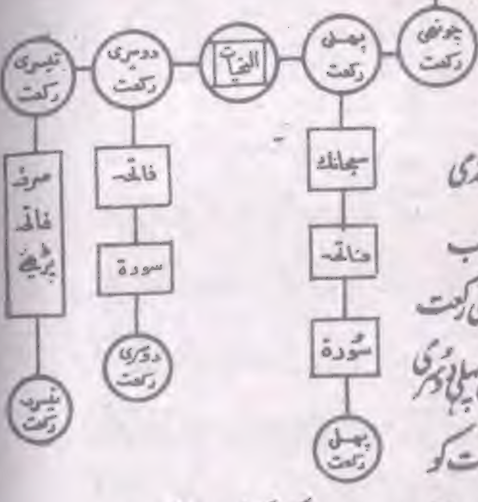




اِس نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب اس نے امام کے پیچھے تیسری اور چوتھی رکعت تو ترتیب کے ساتھ ادا کر لی، لیکن قاعدے کے مطابق مقتدی کی پہلی اور دوسری رکعت بچ گئی اب وہ کھڑا ہو کر پہلے پہلی رکعت اس طرح ادا کریگا کہ پہلے اس میں سبحانک پھر فاتحہ پھر سورہ پڑھے گا، پھر رکوع، سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت اِس طرح ادا کرے گا، پہلے اس میں فاتحہ پھر سورہ پڑھے گا۔ اِس طرح اس کی باقی ماندہ پہلی اور دوسری رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ (درِ مختار ص ۱۸۶ ج ۱)

ظہر عصر اور عشا کی چوتھی رکعت میں ملنے کا طریقہ

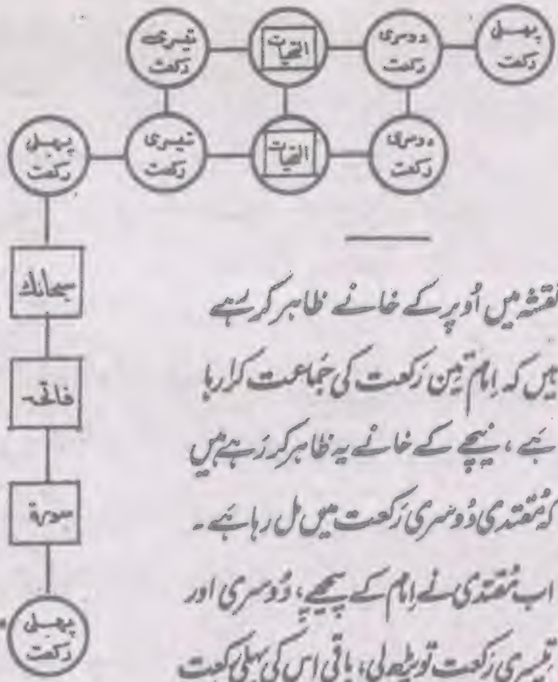




نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی امام کے ساتھ چوتھی رکعت میں مل رہا ہے، اب مقتدی نے امام کے پیچھے صرف اپنی چوتھی رکعت ادا کی، اور ترتیب کے لحاظ سے اب اس کی پہلی دوسری اور تیسری رکعت باقی رہ گئی، اب پہلی رکعت کو اس طرح پڑھیگا، پہلے اس میں سُبحانک، پھر فاتحہ، پھر سورہ پڑھ کر رکوع، سجدہ کریگا اور پھر قعدہ میں بیٹھ کر التحیات، عبدہٗ ورسولہٗ تک پڑھیگا، اب اس کی دو رکعت پوری ہوگئیں ایک امام کے ساتھ اور ایک علیحدہ، پھر دُوسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ پڑھیگا، باقی رہ گئی، تیسری رکعت — چونکہ فرض کی آخری رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اس میں صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر اپنی تیسری رکعت کو پورا کرے، اس ترتیب سے اس کی پہلی دُوسری اور تیسری رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔

(درمختار ص۹۶ ج ۱)

مغرب کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

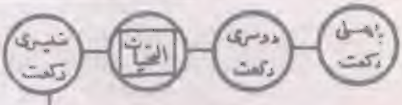


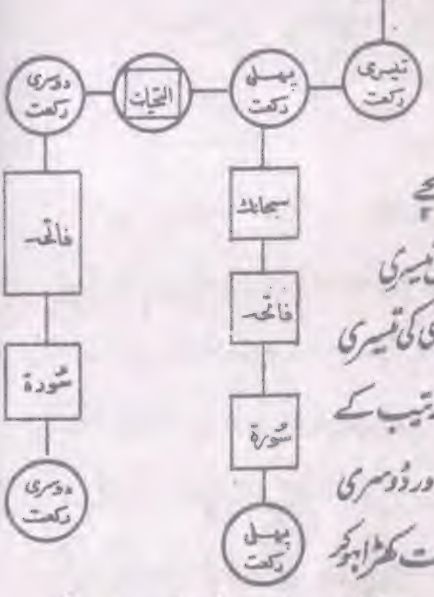
نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام تین رکعت کی جماعت کرا رہا ہے، نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے۔

اب مقتدی نے امام کے پیچھے، دوسری اور تیسری رکعت تو پڑھ لی، باقی اس کی پہلی رکعت رہ گئی، کھڑا ہو کر اسے اس طرح پڑھے گا، پہلے اس میں سبحانک، پھر فاتحہ، پھر سورۃ پڑھیگا۔

نوٹ: ماہ رمضان میں وتر کی جماعت ہوتی ہے، اس میں بھی وہی ترتیب ہے جو مغرب کی نماز میں ملنے کی ترتیب ہے۔ ان دونوں نمازوں میں باقی رکعات پڑھنے کا کوئی فرق نہیں ہے۔

مغرب کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

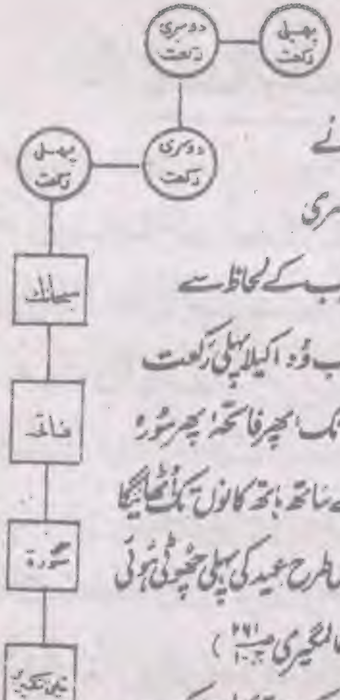




نقشے میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام تین رکعت کی جماعت کرا رہا ہے، نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے، اب مقتدی کی تیسری رکعت تو امام کے پیچھے ادا ہو گئی ترتیب کے لحاظ سے باقی اس کی پہلی رکعت اور دوسری رکعت رہ گئی ہے، اب پہلی رکعت کھڑا ہو کر اس طرح پڑھے گا۔ پہلے سبحانک، پھر فاتحہ، پھر سورہ پڑھ کر رکوع، سجدے اور قاعدہ ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد التحیات پڑھا جاتا ہے، لہٰذا مقتدی التحیات عبدہٗ ورسولہٗ تک پڑھیگا، پھر کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کریگا، پہلے اس میں فاتحہ، پھر سورہ پڑھیگا، پھر رکوع و سجدہ کر کے اپنی نماز کو پورا کریگا۔ اس طرح اُسے تین التحیات پڑھنے پڑیں گے، ایک امام کے پیچھے اور دو اکیلے۔

خوب سمجھ لیں! (درمختار ص ۸۹ ج ۱)

عیدالفطر اور عید قربان کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



نقشہ میں اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام عید کی دو رکعت پڑھا رہا ہے، نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دُوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مُقتدی کی پہلی رکعت بچ گئی، اب وُہ اکیلا پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے سُبحانک پھر فاتحہ پھر سُورۃ پڑھ کر تین تکبیر پڑھے گا اور ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کانوں تک اُٹھائیگا پھر چوتھی تکبیر پڑھ کر رکوع کریگا، اِس طرح عید کی پہلی چھوٹی ہوئی رکعت پوری ہو جائے گی۔ (عالمگیری ص ۱۶۱ ج ۱)

فائدہ: اگر کوئی شخص امام کے ساتھ پہلی ہی رکعت میں ملتا ہے مگر ایسے وقت میں جبکہ امام تین زائد تکبیریں کہہ چکا ہے تو ایسا شخص نیت باندھتے ہی پہلے تین تکبیریں پڑھ لے۔ اگر امام رکوع میں ہے تو نیت باندھ کر اور تین تکبیریں کہہ کر رکوع میں شامل ہو، البتہ اگر یہ خطرہ ہو کہ تکبیریں کہتے کہتے امام رکوع سے اُٹھ جائیگا اور رکعت نکل جائے گی تو نیت باندھ کر فوراً رکوع میں چلا جائے اور رکوع میں سُبحان ربی العظیم کی بجائے

یہ تین تکبیریں ہی کہے، خیال رہے کہ رکوع میں تکبیریں کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھانے کی ضرورت نہیں۔

احکامِ میت اور جنازے کا بیان

جو شخص نزع کی حالت میں دم توڑ رہا ہو، اس کا چہرہ داہنی کروٹ لٹا کر یا داہنی جانب سے قبلہ کی طرف پھیرنا مسنون ہے اور اس کے پاس کلمۂ شہادت کا تکرار کر کے اس کی تلقین کی جائے، اس کا حکم نہ کیا جائے، اس کے نزدیک سورۂ یٰسین تلاوت کی جائے، جب روح نکل جائے تو آنکھیں بند کرتے وقت یہ پڑھے، بِسْمِ اللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ، اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر۔ نیز میت کی تجہیز و تکفین میں جلدی کی جائے، بہتر یہ ہے کہ غسل دینے والے اپنے قریبی رشتے دار ہوں، غسل اور کفن مسنون طریقے پر دینا چاہیے، جتنی وسعت ہو اتنی قیمت کا کفن خریدے، کفن کے ساتھ مولوی کے لیے جانماز کا کپڑا اور نہلانے کی تھیلیوں کا کپڑا نہ خریدے، یہ اسراف ہے، نہلانے کی تھیلیوں میں پڑا کپڑا بھی کام آسکتا ہے، غیر محرم عورتیں مردے کا منہ نہ دیکھیں، نوحہ کرنے والے مرد اور عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے، میت کا فوٹو بھی نہ کھچوائیں۔

نماز کی برکات

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں پر کسی قسم کی تنگی پیش آتی۔ تو اُن کو نماز کا حکم فرمایا کرتے اور یہ آیت تلاوت فرماتے:

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا۝

اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور خود بھی اس پر قائم رہو ہم تم سے رزق نہیں مانگتے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جس شخص کو کوئی بھی ضرورت پیش آئے دینی ہو یا دُنیوی اس کا تعلق مالکُ الملک سے ہو یا کسی آدمی سے، اُس کو چاہیے کہ بہت اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر اللہ جلّ شانہٗ کی حمد و ثنا کرے اور پھر درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے تو انشاءاللہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ
لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ
رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سیّدالاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

ترجمہ : شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا اور مہربان ہے۔
اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اور اپنی طاقت کے موافق پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے میرے گناہ، پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔

جس شخص نے سوتے وقت یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ وہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔

باب 7

نفل نمازیں

نمازِ تہجّد

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرض نماز کے بعد رات کی نماز تمام نمازوں سے افضل ہے جس طرح رمضان کے روزوں کے بعد عاشورہ کا روزہ تمام روزوں سے افضل ہے۔ (مسلم شریف)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت میں تمام لوگ ایک ساتھ اُٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک پکارنے والا پکارے گا۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو رات کو عبادت کے لیے اپنے بستروں کو خالی چھوڑ دیا کرتے تھے؟ یہ آواز سن کر تہجد گزار بندے جمع ہو جائیں گے اور ان کو بلا حساب جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد باقی لوگوں کا حساب کیا جائے گا۔ (بیہقی شریف)

نماز حاجات کی فضیلت

ابو داؤد میں حذیفہؓ سے روایت ہے کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی معاملہ پیش آتا تو آپ نماز پڑھتے۔ اس کیلئے دو یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ

آیت الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ ۔ قل اعوذ برب الفلق ۔ قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے۔ پھر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط (یا یہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ

تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی
لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ۔

نمازِ حاجت کا جو طریقہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث شریف میں تعلیم فرمایا ہے: وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں پوری کرانے کا بہترین طریقہ ہے اور جن بندوں کو ان ایمانی حقیقتوں پر یقین نصیب ہے۔ ان کا بھی تجربہ ہے اور انہوں نے نمازِ حاجت کو خزائن الٰہیہ کی کنجی پایا ہے۔ اللہ کریم ہر حاجت میں ہماری مدد فرمادیں۔

نمازِ توبہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی گناہ کرتا ہے اور گناہ کے بعد فوراً وضو کرکے دو رکعتیں پڑھ لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

نمازِ شکرانہ

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا نعمتوں کی زیادتی کا باعث ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (سورہ ابراہیم آیت ۔ ۷)
(یعنی اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمتیں دوں گا۔)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی تو سجدہ میں گر پڑتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ (ترمذی شریف)

ابوجہل کے قتل کی خبر ملنے پر آپؐ نے دو رکعت بطور شکرانہ ادا فرمائیں۔ نمازِ شکرانہ ادا کرنا حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اور اولیاء عظام رحمہم اللہ کا بھی معمول رہا ہے

شکرانہ ادا کرنا مستحب ہے۔

نمازِ تراویح

رمضان المبارک کے مہینے میں تراویح کی نماز سنّت ہے۔اس کی بھی تاکید آئی ہے۔اس کا چھوڑ دینا اور نہ پڑھنا گناہ ہے۔عشاء کے فرض اور سُنّتوں کے بعد بیس رکعت نمازِ تراویح پڑھنی چاہیے۔دو دو رکعت کی نیت باندھے۔چاہے چار چار رکعت کی،مگر دو دو رکعت پڑھنا افضل ہے۔جب بیس رکعت تراویح پڑھ چکے تو وتر پڑھے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ـ يَا مُجِيْرُ ـ يَا مُجِيْرُ ط

نمازِ اشراق

جب فجر کی نماز پڑھ چکے تو نماز کی جگہ سے نہ اُٹھے۔اسی جگہ بیٹھے بیٹھے کچھ پڑھتا رہے۔دُنیا کی کوئی بات چیت نہ کرے۔نہ دُنیا کا کوئی کام کرے۔جب سُورج نکل کر تقریباً

پندرہ منٹ ہو جائیں تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھ لے۔ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر فجر کی نماز کے بعد دُنیا کے کسی دھندے میں لگ گیا پھر سورج اونچا ہو جانے کے بعد اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست ہے لیکن ثواب کم ہو جائے گا۔

نمازِ چاشت

جب دُھوپ تیز ہو جائے۔ تب کم از کم دو رکعت یا اس سے زیادہ چار رکعت یا آٹھ رکعت یا بارہ رکعت پڑھ لے۔ اس کا بہت ثواب ہے اور رفع افلاس کے لیے بھی یہ نماز مجربات سے ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ دو رکعتیں چاشت کی پڑھنے والا غافلوں میں نہیں لکھا جاتا اور چار رکعتیں پڑھنے والا عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے اور چھ رکعتیں پڑھنے والے سے دن بھر کے فکرات دُور کر دیے جاتے ہیں اور آٹھ رکعتیں پڑھنے والا پرہیزگاروں میں لکھا جاتا ہے اور بارہ رکعتیں پڑھنے والے کا گھر جنت میں بنا دیا جاتا جاتا ہے۔ (طبرانی)

صلوٰۃ الاوّابین

مغرب کی (سات) رکعتوں کے بعد کم از کم چار، چھ یا بیس رکعتیں پڑھے (کبیری)

حدیث شریف میں آیا ہے جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں (طبرانی) اور جو بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بناتا ہے۔

(ترمذی شریف)

صلوٰۃ التسبیح

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا ہو سکے تو یہ نماز ہر روز پڑھا کرو۔ روزانہ ہر جمعہ کو اگر ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو ہر ماہ۔ اگر ہر ماہ نہ پڑھ سکو تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو عمر میں ایک بار پڑھ لیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے:

پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بعد ثناء یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھیں۔ ثناء سے فارغ ہو کر پندرہ بار ان کلمات کو پڑھیں، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ لیں۔ رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کے بعد یہی تسبیح یعنی سبحان .... اکبر آخر تک دس مرتبہ پڑھیں۔ رکوع سے کھڑے ہو کر رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس مرتبہ۔ پہلے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس مرتبہ سجدے سے اُٹھنے کے بعد یعنی دوسرے سجدہ سے پہلے دس مرتبہ اور دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں۔ اس طرح تسبیح پڑھنے کی تعداد پچھتر ہو جائے گی۔ اب دوسرے سجدے کے بعد قعدہ چھوڑ کر قیام کریں اور قرأت سے پہلے پندرہ بار تسبیح پڑھیں۔ اس کے بعد پہلی رکعت کی طرح رکوع، سجدے وغیرہ میں دس دس بار پڑھیں۔ دوسرے سجدے کے بعد قعدہ کریں اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جائیں۔ تیسری رکعت میں قرأت سے پہلے پندرہ بار اور قرأت کے بعد دس بار۔ اسی طرح رکوع سجدے میں دس دس بار تسبیح پڑھیں۔ تیسری رکعت کے بعد دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر پھر قیام کریں اور قرأت کے اول آخر میں بالترتیب پندرہ اور دس بار پڑھیں پھر اس طرح رکوع اور سجدے میں دس دس بار تسبیح پڑھیں۔ دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر التحیات اور

درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیریں۔ یہ ترتیب اکثر علماءِ حنفیہ نے اختیار کی۔

فضیلت: فرمایا کہ اگر آپ ان پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے پرانے نئے قصداً سہواً چھوٹے بڑے پوشیدہ اور اعلانیہ کیے ہوئے سب گناہوں کو معاف فرمائیں گے۔

نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مُسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی صورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے، تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل اور آخر میں درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انسؓ! جب کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے سات بار استخارہ کر۔ پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا۔ بیشک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے، اس سے بچے۔ جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعائے استخارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ

تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ۔

نمازِ قضائے عمری

رمضان المبارک کے آخری جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کو یا پھر کسی جمعہ کے روز بعد نمازِ ظہر مغرب یا عشاء چار رکعت نماز ایک سلام سے (بہ نیّت فوت شدہ نمازوں کا کفارہ) پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورہ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھنی چاہیے بعد سلام کے درود پاک ایک سو مرتبہ پڑھ کر حسب ذیل دعا ہاتھ اٹھا کر پڑھنا مستحب ہے۔
(فضیلت کی راتیں بحوالہ اوقات بصلوٰۃ ص ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ خَرَجًا وَّ مَخْرَجًا مِّمَّآ اَنَا فِيْهِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا رَاحِمَ الْعَطَآ يَا وَيَا غَافِرَ الْخَطَايَا اَنْتَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

یہ نماز ستر سال کی فوت شدہ نمازوں کا کفارہ ہے، اس لیے قضائے عمری کہلاتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی ستر سال کی قضا نمازیں پروردگارِ عالم اپنی قدرت اور اپنے حکم سے معاف فرما کر ادا نمازوں کا درجہ عطا فرمائے گا۔

نماز سختی قبر

شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز (بہ نیت نجات سختی قبر پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ اگر سورۂ زلزال زبانی یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔ معبود دو عالم ہر جمعہ کی شب اس نماز کے پڑھنے والے کو انتقال کے بعد عذاب قبر سے نجات دے کر سختی کو دور دفع کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب 8

مختصر اذکار و مقبول دعائیں

درد کے لئے دعا

رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابیؓ کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقام درد پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ کہے پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اللہ کے فضل سے درد دور ہو جائے گا۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

قریب المرگ تلقین کا بیان

حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

مجلس کے گناہوں کا کفارہ

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے وہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

کشائش رزق کی دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ

مندرجہ بالا کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے جن میں

سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لئے یہ بھی مروی ہے کہ کچھ روز سو بار یہ ورد کیا جائے بلکہ وحشت قبر سے بھی امان ملے گی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

بیس لاکھ نیکیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

رمضان میں ہر عمل پر ستر گنا ثواب ملتا ہے اور جس قدر کثرت سے کوئی پڑھے گا اتنا ہی ثواب زیادہ ملے گا۔ اللہ جل شانہ کا اس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مومنین پر رحمتوں کی بارش مقرر فرماتے ہیں۔

اللہ کی رضا

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (ﷺ)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو بروز قیامت جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کراؤں۔

والدین کے لئے مغفرت کی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

ہزاروں دن کی عبادت کا ثواب

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے بڑی مشکل سے اس کا ثواب ایک ہزار دن میں لکھ پائیں گے۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

تمام گناہوں کی بخشش

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ استغفار تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیں گے۔ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر یا ستاروں کی تعداد کے برابر یا ریت کے بڑے ٹیلے کے ذرات کے برابر یا دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے وہ گھر میں واپسی تک ہر ضرر اور شیطان سے محفوظ رہے گا اور جن کاموں کے لئے نکلا ہے وہ سب پورے ہوں گے۔

دوزخ سے نجات

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے مندرجہ بالا دعا سات مرتبہ پڑھ لے اور پھر اسی رات اس کی موت آجائے تو دوزخ سے ہمیشہ محفوظ ہو گیا اور اگر یہ دعا سات مرتبہ فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر پڑھی اور اسی دن مر جائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوۃ)

قیامت کے روز سب سے افضل عمل

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سو مرتبہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں اور جو شخص روزانہ یہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی اس سے افضل عمل والا نہیں ہو گا مگر وہ جس نے اس مقدار میں یا اس سے زائد مقدار میں یہ دعا پڑھی۔

شہادت کی موت

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان بیماری کے زمانے میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھ لے اور اسی مرض میں فوت ہو جائے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر وہ تندرست ہو جائے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی سختی مصیبت یا پریشانی درپیش ہو تو اس آیت کریمہ کے پڑھنے سے رفع ہو جائے گی اور اس کے ذریعہ جو بھی دعا کی جائے گی تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو قبول فرمائیں گے۔

جنت کا خزانہ

حدیث میں آیا ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ اور یہ ۹۹ امراض کی دوا ہے۔ جن

کم درجے کا مرض غم ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ والدین اور سارے جہاں کے بزرگوں حصہ حق سے جبکہ وہ انتقال کر گئے ہوں ادا اور بری ہو جائے وہ اس آیت کریمہ سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ قیامت کو ان سب کے حقوق سے فارغ ہو کر قبر جائے گا۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (سورہ ابراہیم)

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (اے بزرگی اور اکرام والے)

جو شخص سو مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا انشاء اللہ تین روز میں شفا پائے گا۔

یَاغَنِیُّ (اے بے پروا)

دوکاندار یا سوداگر دوکان یا تجارت کے مکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر بار پڑھے گا تو انشاء اللہ مال تجارت میں برکت ہو گی کبھی نقصان نہ ہو گا۔

یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جناب زیدؓ کو ایک وقت جلاد راہزن نے پکڑا آپ کے قتل کا ارادہ کیا۔ جناب زیدؓ نے اس مصیبت کے وقت میں تین مرتبہ زبان سے یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نکلا تھا کہ حق تعالیٰ نے آسمان سے فرشتہ بھیجا جس نے بہت جلد پہنچ کر جلاد کو قتل کر دیا اور آپ کو رہائی

دی۔ سجدے میں سو مرتبہ اس نام کا عشاء کے بعد پڑھنا لاعلاج مریضوں کی دوا سخت سے سخت مصیبت سے نجات ملنے کا کامل ذریعہ ہے اور مبارک نام کا ہر وقت ورد رکھنا تمام آفتوں کا مجرب علاج ہے۔ کسی مسلمان کو اس دولت سے محروم نہ رہنا چاہئے۔

یَاخَالِقُ (اے خلقت کے پیدا کرنے والے حکمت کے ساتھ)

جو کوئی اس مبارک نام کا ورد کرے اور بے گنتی صبح و شام رات دن پڑھتا رہے گا۔ حق تعالیٰ اس شخص کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو کچھ بھی وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اسی شخص کے نامہ اعمال میں لکھے گا اور دل و چہرہ اس شخص کا نورانی ہو گا اور سارے کاموں میں دل قوی رہے گا۔

یابَارِئُ (اے پیدا کرنے والے روح کے)

تاثیر اس عظیم الشان نام کی یہ ہے کو جو شخص اس مبارک نام کا باقاعدہ وظیفہ کرے گا۔ ہر ایک روح پر اس کا اثر اور وظیفہ پڑھنے والے کی قبولیت ہو گی۔
خاصیت۔ جو کوئی ہر جمعہ میں ایک سو دفعہ اس نام کی تلاوت کرے گا۔ حق تعالیٰ اس شخص کو قبر میں دفن ہونے کے بعد ریاض القدس کی طرف اٹھائے گا قبر میں نہ چھوڑے گا۔

یَاغَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ان آیات کو سو مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کا نام بخشے ہوئے لوگوں میں درج فرمائے گا۔

اَلْبَارِئُ

اس اسم کو جو کوئی ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے عذاب گور نہ ہو گا اور

اس کی لاش فرشتے قبر سے اٹھا لے جائیں گے۔

اَلرَّزَّاقُ

اس اسم کو جو کوئی نماز فجر کے پہلے صبح کلاب کے وقت ہر چار کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس بار پڑھے انشاء اللہ اس مکان میں بے برکتی نہ ہو۔

اَلْبَصِیْرُ

اس اسم کو جو کوئی جمعہ کی سنت اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مخصوص ہو جائے گا۔

اَلشَّکُوْرُ

اس اسم کو اگر تنگی معاش والا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو پیئے اور آنکھوں پر لگائے تو فراخی معاش حاصل ہو اور اسی پانی سے آنکھوں کی روشنی جو کم ہو گئی ہو زیادہ ہو جاتی ہے۔

اَلْاٰخِرُ

جس شخص کی عمر آخر ہوئی ہو اور نیک عمل اس نے کچھ نہ کیا ہو تو اسے لازم ہے کہ اس اسم کو ہرروز سو بار پڑھا کرے اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر تعویذ اس کا اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ عاقبت اس کی بخیر ہووے گی۔

مختصر اذکارِ قرآنی

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہر نماز کے بعد یا صبح و شام ورد کرنے والا صاحبِ ایمان رہے گا اور آخرت میں بخشا جائے گا۔

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے سے دل یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور ہر جائز حاجت پوری ہوتی ہے۔

۳۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

صبح و شام کثرت سے پڑھنے سے ہر نعمت حاصل ہوتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

روزانہ سو مرتبہ ورد کرنے سے اِنْشَآءَ اللّٰه ہر کام آسان ہو جائے گا۔ فقر و فاقہ اور غربت اور بیماری سے نجات ملے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

اس آیت کو نمازِ جمعہ کے بعد دو سو مرتبہ پڑھنے سے اِنْشَآءَ اللّٰه ہر

دُعا قبول ہوگی اور انسان کا دل دُنیا کی لغویات سے پاک ہو جائے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اس آیت کے پڑھنے والے کی ہر جائز دُعا بارگاہِ ربُّ العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اُسے روزانہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اس آیت کو روزانہ کثرت سے پڑھنے سے پڑھنے والا باطنی گناہوں سے پاک ہو جائے گا اور اس کا رزق کشادہ ہوگا۔

سُبْحَانَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ

اس آیت کو روزانہ بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام سابقہ گناہ معاف فرما دے گا۔ بشرطیکہ آئندہ خطاؤں سے بچا جائے۔

أَللّٰهُ الصَّمَدُ

وسعتِ رزق، سکونِ قلب اور پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے تینتیس ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ یا کم از کم صبح و شام گیارہ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

تہجد کے وقت اُٹھ کر خلوصِ دل سے یہ آیت پڑھ کر توبہ کرے ہر دُعا

قبول ہوگی، نیک اور صالح اولاد ہوگی اور روزی میں اضافہ ہوگا۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ○

صبح اُٹھتے ہی اور رات سوتے وقت پانچ مرتبہ اسے پڑھنے سے انسان ہر طرح شیطانی حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔ چوری چکاری اور سفر میں حفاظت کے لیے بھی اس کا ورد مفید ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

صبح اُٹھتے ہی اور رات سوتے وقت پانچ مرتبہ اسے پڑھنے سے انسان ہر طرح کے شیطانی حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا ورد چوری چکاری اور سفر میں حفاظت کے لیے بھی مفید ہے۔

جامع دُعائیں

جامع دُعائیں وہ کہلاتی ہیں، جو مختصر ہوں اور دین و دُنیا دونوں کی بھلائیوں کا مجموعہ ہوں۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو دُنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور عذابِ دوزخ سے بچا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھ کو کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے بھروسہ کیا اور وہی رب ہے عرشِ عظیم کا۔

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام اس آیت کو سات مرتبہ پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دُنیا و آخرت دونوں کے لیے کافی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ۔ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے ۔ حدیث میں ہے اس دُعا کے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے ، چونکہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ دُنیا میں سب سے بُری جگہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بازار ہیں اور تجربہ بھی یہی ہے ، سمجھدار لوگ بھی کہتے ہیں کہ بازار جاکر ایمان کا محفوظ رکھنا مشکل ہے ، اسی لیے اس دُعا پر اتنا اجر بھی رکھا گیا ہے ۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ بازار جاتے وقت یہ دُعا ضرور پڑھ لیا کرے ۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم کو بازار میں کچھ کام نہیں ہوتا تھا ، تو اس دعا کا ثواب حاصل کرنے کے لیے ہی بازار چلے جاتے :

باب 9

مقبول دُعائیں

امیرالمومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس دُعا سے چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضا ہوئی۔ قبول ہوتی ہے۔ اصحاب نے حضرت سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش و اقربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دُعا بزرگوار یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَعۡمَآئِہٖ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اٰلَآئِہٖ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ قَبۡلَ کُلِّ حَالٍ وَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصۡحٰبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا۔ تب

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بدبخت، کہاں سے آیا ہے؟ ابلیس نے کہا۔ یارسول اللہ میں بد نہیں ہوں، اس واسطے کہ جو دعا مجھ کو یاد ہے اُس سبب سے جنت میں جاؤں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر متحیر ہوئے۔ اس وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا ـــــ یارسولُ اللہ! یہ بدبخت سچ کہتا ہے، لیکن مرنے سے چالیس برس پہلے یہ دُعا بھول جاوے گا۔ اب آپ سن لیجیے کہ جو کوئی اس دُعا کو درست اعتقاد سے پڑھے گا، بے شک وہ جنت میں جائے گا، انشاء اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

اَللّٰهُمَّ يَآ اِلٰهَ الْبَشَرِ وَ يَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَ يَآ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا۔ اگر فقیر ہوگا

تو تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہو گا عالم بن جائے گا اور بیماری سے صحت پائے گا اور سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ اگر غمگین ہو گا تو خوشی میسر ہو گی۔ اگر قیدی ہو گا تو رہائی پائے گا۔ اگر بے شادی ہو گا تو شادی ہو جائے گی۔ اگر سفر میں ہو گا سلامت واپس آئے گا۔ اگر اعتقاد درست سے سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دکھائے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَجَائِیْ يَا مَنَائِیْ يَا دَوَائِیْ يَا شَفَائِیْ يَا كَفَائِیْ كِفِیْ يُحْيِیْ يَا غَفُوْرُ۔ يَا غَفُوْرُ۔ يَا غَفُوْرُ اِغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ رَحْمٰنُ يَآ رَحْمٰنُ يَآ رَحْمٰنُ يَآ رَحِيْمُ يَآ رَحِيْمُ يَآ رَحِيْمُ يَآ غَفُوْرُ يَآ غَفُوْرُ يَآ غَفُوْرُ يَآ كَرِيْمُ يَآ كَرِيْمُ يَآ كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۝

تاجنامہ

روایت ہے جبرئیل علیہ السلام ربّ العزت رب العالمین کی طرف سے آئے اور واسطے سیّد المرسلین کے یہ تاجنامہ ہدیہ لائے اور فرمایا کہ کسی پیغمبر کے واسطے نہیں بھیجا گیا، مگر سوائے آپ کے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تاجنامہ میں اسم اعظم ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے، لیکن جو بندہ کہ خدائے تعالیٰ کے بندوں سے ایک بار اس دُعا کو پڑھے شیطان، وحوش و بہائم اور جملہ حشرات الارض کے شر اور ایذا رسانی سے محفوظ رہے اور ہزار نیکی اس کے اعمال کے دیوان میں لکھی جاویں اور اللہ ہزار بُرائی معاف کرے اور اس کا درجہ شہادت کا ہووے اور بہشت میں داخل ہووے۔ غرض برکتیں اور فضیلتیں اس کی بیشمار بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَآ اَللّٰہُ یَآ رَحْمٰنُ یَآ رَحِیْمُ یَآ عَلِیْمُ یَآ وَاحِدُ یَآ صَمَدُ یَآ فَرْدُ یَآ وِتْرُ یَآ سَلَامُ یَآ مُؤْمِنُ یَآ مُھَیْمِنُ یَآ سَمِیْعُ یَآ بَصِیْرُ

يَا عَلِيْمُ يَا وَارِثُ يَا كَرِيْمُ يَا لَطِيفُ
يَا حَافِظُ يَا كَرِيْمُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا جَمِيْلُ
يَا قَوِيُّ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا تَوَّابُ يَا
بَاعِثُ يَا مَجِيْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ
يَا مَوْجُوْدُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا اَوَّلُ يَا
اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاسِعُ يَا رَضِيْعُ
يَا نُوْرُ يَا ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ وَسُلْطَانُ
الرَّفِيْعُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

چند وظیفے

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک صاحب نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سن کر فرمایا کہ اس کلمہ کے کہنے والے صاحب کون ہیں؟ وہ صاحب خاموش بیٹھے رہے۔ وہ سمجھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے کوئی ایسی بات کہہ دی جو آپ کو ناگوار گزری۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پھر فرمایا وہ کون صاحب ہیں، اپنے آپ کو ظاہر کردیں، کیونکہ انہوں نے بہت ہی عمدہ بات کہی ہے، تو ان صاحب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ کلمہ میں نے کہا تھا اور مجھے اس سے ثواب ہی کی امید تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں نے تیرہ فرشتوں کو اس کلمے کی طرف لپکتا ہوا دیکھا کہ اُن میں سے کون اس کلمہ پاک کو پہلے اُٹھا کر اللہ تبارک وتعالیٰ تک پہنچا دے۔

دُعا اور اُس کے آداب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر دعا شروع کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے بندے، مَیں نے سُن لیا، بس اب تو اپنی حاجت بیان کر! (کنز العمال)

حضرت ابُو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہتے ہیں۔ اُن کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، پس جو شخص تین مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہتا ہے تو فرشتہ اُس شخص سے کہتا ہے، بے شک اَرحم الرّاحمین تیری طرف متوجہ ہے، مانگ کیا مانگتا ہے!

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ رات کو پانچ کام کر کے سویا کرو:

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

۳۔ جنّت کی قیمت دے کر سویا کرو۔

۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔

۵۔ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا "یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن پڑیں گے!

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "چار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر

سویا کرو، اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کرنے کے برابر ہے۔ تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سویا کرو، اس کا ثواب ایک قرآن ختم کرنے کے برابر ہے۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ثواب دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ہے۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب جنت کی قیمت ادا کرنے کے برابر ہے۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک حج کرنے کے برابر ہے۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہ وقت شب وظائف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو یہ وظیفے پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۱۰ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۱۰ مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (۱۰ مرتبہ)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسُ (۱۰ مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (۱۰ مرتبہ) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۱۰ مرتبہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبیرؓ بن مطعم صحابی سے فرمایا، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر پر جاؤ تو اپنے دوستوں سے اچھی حالت میں رہو۔ انہوں نے کہا جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تم حالتِ سفر میں یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو:

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ

ہر سورۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پڑھ کر شروع کرو اور بِسْمِ اللّٰهِ ہی پر ختم کرو۔

حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس سے پہلے میرا یہ حال تھا کہ جب میں سفر پر جاتا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ تباہ حال اور مفلس ہوتا تھا، لیکن جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سورتیں سیکھ کر پڑھنا شروع کیں تو سفر سے واپسی تک اپنے سب دوستوں سے زیادہ خوشحال اور دولت مند رہنے لگا۔

جمعہ کے دن پڑھنے کی دُعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

حدیث میں ہے جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے جس شخص نے یہ تین کلمے پڑھ لیے تو اس کے تمام گناہ (صغیرہ)، بخش دیے جاتے ہیں۔ خواہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔ اگر کوئی فجر کی نماز سے پہلے نہ پڑھ سکے تو جمعہ کے فرضوں سے پہلی سنتوں کے بعد پڑھ لے۔ اس کا بھی اتنا ہی ثواب ہے۔ دل چاہے

تو دونوں وقت پڑھ لے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ استغفار بستر پہ لیٹتے وقت تین مرتبہ پڑھ لیتا ہے، اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خواہ (صغیرہ) گناہ کتنے ہی ہوں۔

حدیث میں ہے جو شخص سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورۃ تلاوت کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اُس کے بیدار ہونے تک کوئی بلا اور مصیبت اُس کے پاس نہیں آنے دیتا۔ (ترمذی)

شبِ قدر میں پڑھنے کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ شبِ قدر میں کیا دُعا پڑھوں؛ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا (ترمذی۔ بحوالہ مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۲)

قربانی کا طریقہ اور دعائیں

اور جب قربانی کرنے لگے تو بسم اللہ، اللہ اکبر کہے اور اس کے گلے کی چوڑائی پر ٹانگ رکھ کر ذبح کرے (صحاح ستہ عن انس رضی اللہ عنہ)

(۱) اور قربانی کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مسلم، ابوداؤد عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

اے اللہ! قبول فرما مجھ سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی جانب سے۔

اس کے بعد ذبح کر دے۔

(۲) اور قربانی سے پہلے یہ دعا بھی ثابت ہے۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ۔

میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس حال میں کہ ابراہیم حنیف کے دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

اس کے بعد بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر ذبح کرے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم عن جابر رضی اللہ عنہ)

(۳) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کھڑی ہو جاؤ اور اپنی قربانی کے پاس حاضر ہو جاؤ۔ کیونکہ اس کے خون کے پہلے قطرہ کے گرنے کے وقت تمہارا ہر گناہ معاف ہو جائے گا جو تم نے کیا ہے اور (قربانی کے وقت) یہ پڑھو۔

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔

بے شک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ! کیا یہ ثواب خصوصی طور پر آپ کے لیے اور آپ کے اہل بیت کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا ہمارے لیے مخصوص نہیں ہے بلکہ عام مسلمانوں کے لئے (بھی) ہے۔

باب 10

چہل ربنا

خدا تعالیٰ کے متعدد نام ہیں۔ قرآنِ کریم میں جہاں دُعائیہ آیات درج ہیں۔ وہاں زیادہ تر "اے رب" کے شیریں لفظ سے مخاطب کیا گیا ہے۔ اس طرح خالق اور مخلوق کے درمیان نہایت لطیف رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند ایسی دُعاؤں کو درج کیا جاتا ہے جو لفظ رَبِّ یا رَبَّنَا سے شروع ہوتی ہیں۔ اگر مسلمان ان الفاظ میں صدقِ دل اور انکساری سے خدائے ذوالجلال کے حضور اپنی حاجت پیش کر کے اس کی رحمت طلب کریں گے تو یقیناً اُن کی حاجت روائی کی جائے گی اور اُن کی دُعا مستجاب ہوگی:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مَیں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

ترجمہ: اے رب ہمارے! ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے تباہ۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

ترجمہ: اے رب ہمارے! نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا ہم سے اگلے لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ: اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے، مدد کر ہماری کافروں پر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: اے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر

چکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے رحمت تو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔"

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

ترجمہ:"اے رب ہمارے! دے ہم کو دُنیا میں خوبی اور آخرت میں خُوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔"

رَبَّنَآ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ○

ترجمہ: اے رب ہمارے! بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہُوئی ہمارے کام میں اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو قوم کفّار پر۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ؕ

ترجمہ:"اے رب ہمارے! ہم نے سُنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے۔"

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ○

ترجمہ: اے رب تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن جس میں کچھ شبہ نہیں۔ بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ۔

رَبَّنَآ وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۝

ترجمہ: "اے رب ہمارے! اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے سے اور رسوا نہ کر ہم کو قیامت کے دن بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔"

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۝

ترجمہ: "اے رب ہمارے! ہم یقین لائے سو معاف کر ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔"

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝

ترجمہ: "اے رب ہٹا۔ ہم سے دوزخ کا عذاب بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔ وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بُری جگہ ہے رہنے کی۔"

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيْرُ ○

ترجمہ : اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہے سب کو پھر آنا۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

ترجمہ : "اے رب دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔"

رَبَّنَآ لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

ترجمہ : "ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے۔"

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

ترجمہ : "اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش اور خبر میں سو معاف کر اُن کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ پر اور بچا اُن کو آگ کے عذاب سے۔"

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَ عَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآءِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ۝

ترجمہ: "اے رب ہمارے! اور داخل کر ان کو سدا رہنے کے باغوں میں جن کا وعدہ کیا تُو نے اُن سے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے باپوں اور عورتوں میں اور اولاد میں۔ بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔"

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

ترجمہ: "اے رب بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے داخل ہوئے ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کا۔ اے رب تو ہی ہے نرمی والا مہربان۔"

رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى

ترجمہ: "رب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اس کی صورت، پھر راہ سجھائی۔"

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: "اے رب ہمارے پوری کر دے ہم کو روشنی اور معاف کر ہم کو بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔"

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: "اے رب ہمارے! مت جانچ ہم پر کافروں کو اور ہم کو معاف کر اے رب ہمارے! تو ہی زبردست عظمت والا ہے۔"

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: "اے پروردگار ہمارے، اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت فرمانبردار اپنی اور بتا ہم کو قاعدے حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر بے شک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان۔"

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ترجمہ: "اے رب ہمارے! ڈال دے ہمارے دلوں میں صبر اور جمائے رکھ قدم ہمارے اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر۔"

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

ترجمہ: اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے ہم کو

گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔"

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

ترجمہ: "اے رب، تو جمع کرنے والا ہے۔ لوگوں کو ایک دن جس میں کچھ شبہ نہیں، بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنا وعدہ۔"

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

ترجمہ: "اے رب! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تُو نے اُتاری اور ہم تابع ہوئے رسول کے سو تو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں۔"

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

ترجمہ: "اے رب ہمارے، تو نے یہ عبث نہیں بنایا۔ تو پاک ہے سب عیبوں سے، سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

ترجمہ: "اے رب ہمارے: جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اُس کو رُسوا کر دیا، اور نہیں کوئی گنہگاروں کا مددگار۔"

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

ترجمہ: "اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے سو تو لکھ ہم کو ماننے والوں کے ساتھ۔"

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

ترجمہ: "اے رب ہمارے، اتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو ہی ہے بہتر روزی دینے والا۔"

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

ترجمہ: "اے رب ہمارے! مت کر ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ۔"

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

ترجمہ: اے رب ہمارے! فیصلہ کر ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔"

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: "اے رب ہمارے، دہانے کھول دے ہم پر صبر کے اور ہم کو مار مسلمان۔"

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ترجمہ: اے رب ہمارے، نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا اور چھڑا

سے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے“۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَ
مَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ

ترجمہ: ”اے رب ہمارے! تُو تو جانتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہیں چھپا کر اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر اور مخفی نہیں اللہ پر کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں“۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ
یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: ”اے رب ہمارے، بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب“۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا
مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

ترجمہ: اے رب ہمارے! دے ہم کو اپنے پاس سے بخشش اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی“۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَوْ
اَنْ یَّطْغٰی

ترجمہ: ”اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبک پڑے ہم پر

یا جوش میں آ جائے ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: "اے پروردگار ہمارے! قبول کر ہم سے بیشک تو ہی ہے سُننے والا جاننے والا۔"

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

ترجمہ: اے رب میرے! اور قبول کر میری دُعا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا۔"

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی ولی بنا اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی مددگار بنا۔"

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ترجمہ: "اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو بہتر رحم فرمانے والا ہے۔"

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضٰهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○

ترجمہ: اے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

ترجمہ: "اے میرے رب! میں مغلوب ہوں میری مدد فرما۔"

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

ترجمہ: اے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

ترجمہ: "میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔"

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ○

ترجمہ: "میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے۔"

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ○

ترجمہ: "میرے رب! مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے۔"

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ: "میرے رب: مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکوکاروں میں سے ہو۔"

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: "میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے وہ بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بیشک تو بہت عطا فرمانے والا ہے۔"

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: "اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا۔"

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور اُن کو جو ایمان لا کر میرے گھر میں داخل ہوں اور مومن مرد اور مومن عورتوں کو۔"

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی۔"

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر

بے شک تو دُعا کو سُننے والا ہے "۔

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ۔

ترجمہ: "اے میرے رب! آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی کے ساتھ پُورا کر اور ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں"۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۝

ترجمہ: اے میرے پروردگار! جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا۔ اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کر۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۝

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال اور اپنی جناب سے مجھ کو دُشمنوں پر فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے"۔

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۝

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اُتارنے والا ہے"۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! مجھ کو تکلیف ہوگئی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے۔"

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

ترجمہ: "اے پروردگار! مَیں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہُوں اور اے پروردگار! مَیں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہُوں۔ کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور بھڑکائیں۔"

رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْعَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

ترجمہ: "اے ہمارے رب! جو قصور ہم سے ہُوئے اُن سے درگزر فرما۔ جو بُرائیاں ہم میں ہیں اُنہیں دُور کردے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔"

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

چند متفرق دُعائیں

کھانے پینے کے وقت کی دُعائیں

کھانا شروع کرنے سے پہلے پڑھنے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: "اللہ کا نام لے کر کھانا کھاتا ہوں اور اُسی کی برکت کا اُمیدوار ہُوں۔"

اگر کھانے سے پہلے دُعا پڑھنی بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ

دُعا ادائے قرض

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مَیں ایک دفعہ نمازِ جمعہ میں شریک نہ ہو سکا، حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے وجہ دریافت فرمائی تو مَیں نے عرض کیا کہ مَیں نے یُوحنا بن یاریا یہودی کا کچھ قرض دینا تھا وہ میرے دروازے پر تاڑ لگائے بیٹھا تھا کہ مَیں باہر نکلوں اور وہ مجھے اپنی حراست میں لے لے اور حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آپ کی خدمت میں حاضر ہونے سے روک دے، اس لیے میں باہر نکل نہ سکا، اور نمازِ جمعہ کی شرکت سے محروم رہا، حضور سیّدِ عالم نورِ مجسّم حتمی المرتبت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

نے فرمایا۔ اے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کیا تم پسند کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا قرض ادا فرمائے؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر روز یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ۔

پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ اگر تجھ پر زمین کے برابر سونا قرض ہوگا تو بھی اللہ تعالیٰ ادا فرما دے گا۔ (خرجہ ابو نعیم الحافظ)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: "الٰہی، تو میری کفالت فرما اپنے دیئے ہوئے حلال مال کے ذریعے۔ حرام سے بچا اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔"

حدیث میں ہے۔ اگر کسی شخص کے اُوپر کوہ ثبیر کے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ادا کر دے گا۔ یہ کلمات فرض نماز کے بعد کم از کم تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

فریاد قبول ہونے والی دُعا

درود شریف اوّل و آخر پڑھ کر ہر وقت دُعا مانگیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْكَ اَمْرِیْ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ

يَا كَرِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔

ترجمہ : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ، محمد اللہ کے رسول ہیں ۔ اے کھولنے والے دروازوں کے اور سبب پیدا کرنے والے اسباب کے اے پھیرنے دلوں کے اور نگاہوں کے اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور فرحت دینے والے غمگینوں کے میری فریاد سن لے، میری فریاد سن لے، میری فریاد سن لے بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار، اے میرے اللہ اے خوشحالی بخشنے والے اے روزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے سخی اے زندہ و قائم رہنے والے خدا ہم تجھ سے تیری رحمت کے طلبگار ہیں ۔

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ
اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ
مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّ نِسْيَانٌ وَّ سَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَ فَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلُ
كَيْفَ حَالِىْ يَا اِلٰهِىْ لَيْسَ لِىْ خَيْرُ الْعَمَلُ
سُوْءُ اَعْمَالِىْ كَثِيْرٌ زَادَ طَاعَاتِىْ قَلِيْلٌ
طَالَ يَا رَبِّىْ ذُنُوْبِىْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تَعُدُّ
فَاعْفُ عَنِّىْ كُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلُ
عَافِنِىْ عَنْ كُلِّ دَآءٍ فَاقْضِ عَنِّىْ حَاجَتِىْ
اِنَّ لِىْ قَلْبٌ سَقِيْمٌ اَنْتَ مَنْ يَّشْفِى الْعَلِيْلُ
اَنْتَ شَافِىْ اَنْتَ كَافِىْ فِىْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ رَبِّىْ اَنْتَ حَسْبِىْ اَنْتَ لِىْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
رَبِّ هَبْ لِىْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ
فَاَعْطِنِىْ مَا فِىْ ضَمِيْرِىْ دُلَّنِىْ خَيْرَ الدَّلِيْلُ
قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِىْ يَا رَبِّ فِىْ حَقِّىْ كَمَا
قُلْتَ قُلْ يَا نَارُ كُوْنِىْ اَنْتَ فِىْ حَقِّ الْخَلِيْلُ
هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِىْ جِبْرَئِيْلُ
اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحٌ
اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلُ

ترجمہ: اے میرے اللہ اپنی مہربانی میں مجھ کو لے لے جس کے پاس بہت تھوڑا راستے کا خرچ ہے جس کے ہاتھ میں کچھ نہیں وہ اخلاص اور سچائی کے ساتھ جلال وجمال بڑی قدرت والے کے دروازہ پر آیا ہے، جس کے گناہ بے انتہا ہیں انتہائی بڑے ہیں اے بڑے بڑے گناہ معاف کرنے والے وہ بے انتہا گناہ معاف کر دے، وہ نادار پردیسی گناہگار وذلیل وخوار بندہ ہے، جس کے گناہ بھول چوک، بھول کے بعد چوک، چوک کے بعد بھول ہوتی رہتی ہے، اور تو وہ ہے کہ گناہ معاف کرتا مہربانی کرتا اپنے احسان وفضل سے مالا مال کر دیتا ہے، اے میرے پروردگار میرا کیا ہوگا میرے پاس کچھ بھی اچھے اعمال نہیں ہیں۔ میرے بُرے اعمال بہت ہیں اور میری عبادت کی پونجی بہت تھوڑی ہے۔ اے میرے پروردگار میرے گناہ بالو (ریتی) سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ تو میرے گناہ معاف کر کے مجھ کو بہت صاف ستھرا پاک وصاف فرما دے۔ ہر درد، دُکھ سے مجھ کو بچائے رکھ میری سب مُرادیں پُوری کر دے حاجتیں برلا۔ میرا دل کمزور ناقص ہے۔ درد دُکھ رکھتا ہے اور تو، تو وہ ہے جو بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ تو بیماروں کو اچھا کرنے والا شفا دینے والا دین ودُنیا کے کام کاج میں کام آنے والا میرے لیے بہت کافی ہے۔ تو میرا پروردگار ہے تو میرے لیے بس ہے اور میرا بہترین وکیل اور نگہبانی کرنے والا ہے۔ اے پروردگار مجھ کو فضل کے خزانے عطا کر تو دینے والا ہے مانگے دینے والا بخشش ومہربانی کرنے والا ہے۔ جو کچھ میرے دل میں ہے وہ دے دے تو میرے لیے بہترین دینے والا، دے کر سنبھالنے نگہبانی کرنے والا ہے۔ اے میرے پروردگار میرے بارے میں بھی جہنم کی آگ کو ٹھنڈی ہو جانے کا حکم فرما دے۔ جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے لیے آگ کو کہا تھا کہ اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ابراہیم کے لیے ہو جا۔ ہم کو بڑا ملک بخشش میں دے دے اور بچا ہم کو جس سے کہ ہم ڈرتے ہیں۔ اے پروردگار تو فیصلہ کرنے والا قاضی اور جبرائیل آواز دینے والے

ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، نوح علیہ السلام کہاں ہیں سب اللہ کے پاس چل دیے۔ تو بھی اے صدیق عاصی اپنے مولا کی طرف چل دے۔ اس سے رجوع ہو جا سب سے توبہ کر لے۔

○

علامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا حق میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمِ لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دفعیۂ آفات کی دُعا

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص یہ کلمے پڑھ لیا کرے وہ سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال و دولت میں آفت نہ دیکھے گا۔

نظر بد کے لیے

جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے، جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے۔ اس طرح آدمی کی آنکھ میں بھی نظر لگنے کی تاثیر رکھی ہے۔ اس سلسلے میں جاننا چاہیے کہ نظر غیر ہی کی نہیں لگتی، بلکہ اپنی بھی لگ جایا کرتی ہے، نیز یہ کہ یہ فقط آدمی ہی پر نہیں لگتی، بلکہ دوسری چیز پر لگتی ہے۔ مثلاً جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب وغیرہ سب چیزوں پر۔ حق تعالیٰ نے اس کا علاج اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبان مبارک سے بتایا کہ خلقت کو فائدہ ہو۔

حضرت حسن بصریؒ نے کہا ہے اگر کوئی شخص اپنے اُوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے، تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کرے،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○

اور اگر کسی کو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا اولاد یا زوجہ یا مکان یا اس کے سوا اور کوئی چیز تو اُس وقت یہ کہے:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

یہ کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر زائل فرما دیتا ہے۔

اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو اُسے چاہیے چیزوں کو بغور نہ دیکھا کرے۔ اگر کسی چیز پر نظر پڑ جائے تو کہے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ شیخ امام ابو قاسم قشیری نے کہا کہ ایک بار میرا لڑکا بیمار ہُوا۔ یہاں تک کہ مرنے کے قریب جا پہنچا۔ انہی دنوں میں نے خواب میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا اور بچے کی بیماری کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تُو کیوں غافل ہو رہا ہے۔ الحمد شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیات شریفہ پانی پر دم کر کے بچے کو پلا انشاء اللہ بیمار تندرست ہو گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ (التوبہ: ۱۴-۱۵)

۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۂ یونس: ۵۷)

۳ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (النحل : ۶۹)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○
(بنی اسرائیل : ۸۲)

۵ اَلَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِىْ
هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ
فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (الشعراء : ۷۸ تا ۸۰)

۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط
(حٰم السجدہ : ۴۴)

۷ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَآءَ اِلَّا
شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

دُعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

اے اللہ! مجھے ہدایت دے ہدایت یافتہ لوگوں کی طرح اور مجھے عافیت دے

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ

عافیت یافتہ لوگوں کی طرح اور مجھے دوست بنالے اپنے دوستوں کی طرح

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

اور برکت عطا فرما اس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور مجھے بچا اس برائی سے جو

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

تو نے میرے لئے مقدر کی، پس تو ہی حکم کرتا ہے اور تیرے حکم کے اوپر کوئی نہیں جاسکتا

اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ

بیشک نہیں ذلیل ہوسکتا کوئی تیرے دوستوں سے اور نہیں عزت پاسکتا کوئی تیرے

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ

دشمنوں میں سے، اے رب تو برکت والا ہے اور بلند تر ہے اور ہم تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی

اِلَيْكَ ۘ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اے اللہ بخش دے تمام مؤمن مردوں کو اور مؤمن عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو اور ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

اور آپس میں ہماری اصلاح کر دے اور اپنے اور ہمارے دشمنوں پر ہماری

وَعَدُوِّهِمْ ۘ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

مدد فرما۔ اے اللہ! ان کافروں پر لعنت کر جو تیرے راستے سے

عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ

روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور قتل کرتے ہیں تیرے

اَوْلِيَآءَكَ ۘ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ

دوستوں کو۔ اے اللہ! ان کی باتوں میں اختلاف ڈال دے اور ان کے

اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ

قدموں کو ڈگمگا دے اور ان کو پریشان کر دے اور ان کی جمعیت کو تتر بتر کر دے

وَخَرِّبْ بُيُوْتَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَكَسِّرْ

اور ان کے گھروں کو برباد کر دے اور ان کے دروازوں کو توڑ دے اور ان کی

اَعْمَارَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ

عمارتوں کو توڑ دے اور ان کی موت قریب کر دے اور ان مجرم

بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ

قوموں پر عذاب نازل فرما جو لوٹنے والا

الْمُجْرِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ

نہ ہو۔ اے اللہ! ہم تجھ کو ان کے مقابل

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کرتے ہیں اور ہم ان کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا

اے اللہ! ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ فرمائیو جو ہم پر رحم نہ کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما۔ اے اللہ!

انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ

اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرما۔ اے اللہ!

انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ

مسلم لشکروں کی مدد فرما۔ اے اللہ!

انْصُرْ جَمَاعَتَ الْمُوَحِّدِيْنَ وَاخْذُلِ

موحدین کی جماعت کی مدد فرما اور کفار

الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَاَهْلِكِ

اور مشرکین کو ذلیل کردے اور ہلاک کردے

الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

کفار اور مشرکین کو اور رحمتیں نازل فرما

عَلَى النَّبِيِّ ؕ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

نوٹ: تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ ہر نماز میں اس دعا کو پڑھیں اور نماز کے علاوہ بھی اس دعا کا ورد کرتے رہیں، انشاء اللہ اللہ تعالیٰ فتح و نصرت عطا فرمائے گا۔

فَضَائِلِ ذِکر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

شیخ ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ قرطبی فرماتے ہیں۔ مَیں نے سُنا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے اس کو دوزخ کی آگ سے نجات ملے مَیں نے یہ سُن کر ایک نصاب ستر ہزار کی تعداد میں اپنی بیوی کے لیے بھی پڑھا اور کئی نصاب خود اپنے لیے پڑھ کر ذخیرۂ آخرت بنایا۔

ہمارے پاس ایک نوجوان رہتا تھا جس کے متعلق مشہور تھا کہ یہ صاحبِ کشف ہے۔ جنت دوزخ کا بھی اس کو کشف ہوتا ہے۔ مجھے اس کی اہلیت میں کچھ تردد تھا۔ ایک مرتبہ وہ نوجوان ہمارے ساتھ کھانے میں شریک تھا کہ دفعۃً اس نے ایک چیخ ماری اور اُس کا سانس پھولنے لگا۔ اُس نے کہا کہ میری ماں دوزخ میں جل رہی ہے۔ اس کی حالت مجھے نظر آئی ہے۔

قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مَیں اس کی گھبراہٹ دیکھ رہا تھا۔ مجھے خیال آیا کہ ایک نصاب اس کی ماں کو بخش دوں جس سے اس کی سچائی کا بھی مجھے تجربہ ہو جائے گا۔ چنانچہ مَیں نے ایک نصاب ستر ہزار کا ان نصابوں میں سے جو اپنے لیے پڑھے تھے، اس کی ماں کو بخش دیا۔ مَیں نے اپنے دل میں چپکے سے بخشا تھا اور میرے اس پڑھنے کی خبر بھی اللہ کے سوا کسی کو نہ تھی مگر وہ

نوجوان فوراً کہنے لگا کہ چچا میری ماں دوزخ کے عذاب سے ہٹا دی گئی۔

قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے اس قصّے سے دو فائدے ہُوئے۔ایک تو اس برکت کا جو ستر ہزار کی مقدار پر مَیں نے سُنی تھی۔ اس کا تجربہ ہُوا۔ دوسرے اس نوجوان کی سچائی کا یقین ہوگیا۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے والوں پر نہ قبروں میں وحشت ہے نہ میدانِ حشر میں۔ اس وقت گویا وہ منظر میرے سامنے ہے کہ جب وہ اپنے سروں سے مٹی جھاڑتے ہُوئے (قبروں سے) اُٹھیں گے اور کہیں گے کہ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے (ہمیشہ کے لیے) رنج وغم دُور کر دیا۔

دوسری حدیث میں ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے والوں پر موت کے وقت وحشت ہوگی نہ قبر کے اندر۔ حضور کا ارشاد ہے کہ ایمان کی ستّر سے زیادہ شاخیں ہیں۔ بعض روایات میں ستتر آئی ہیں۔ ان میں سے افضل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پڑھنا ہے اور سب سے کم درجہ راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز (اینٹ، لکڑی کانٹے وغیرہ) کا ہٹا دینا ہے۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان اُن کا اہتمام کرے جنّت میں داخل ہو اور وہ دونوں بہت معمولی چیزیں ہیں، مگر اُن پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ ایک یہ کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو روزانہ ایک سو پچاس مرتبہ (پانچوں نمازوں کے بعد کا مجموعہ) ہو جائے گا اور دس گنا ہو جانے کی وجہ سے پندرہ سو نیکیاں حساب میں شمار کی جائیں گی۔ دوسری چیز یہ ہے

کہ سوتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس مرتبہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس مرتبہ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو سو کلمے ہو گئے جن کا ثواب ایک ہزار نیکیاں ہو گئیں۔ اب ان کی اور دن بھر کی نمازوں کے بعد کی میزان کل دو ہزار پانچ سو نیکیاں ہو گئیں۔ بھلا اعمال تولنے کے وقت ڈھائی ہزار برائیاں روزانہ کس کی ہوں گی جو اُن پر غالب آ جائیں۔ بندۂ ناچیز کہتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اگرچہ ایسا کوئی نہ ہو گا جس کی ڈھائی ہزار برائیاں روزانہ ہوں، مگر اس زمانے میں ہم لوگوں کی بداعمالیاں روزانہ کی اس سے بھی بدرجہا زائد ہیں، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (روحی فداہٗ) نے اپنی شفقت سے برائیوں پر نیکیاں کے غالب آجانے کا نسخہ ارشاد فرما دیا۔ عمل کرنا نہ کرنا بیمار کا کام ہے۔

ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہزار نیکیاں روزانہ کما لیا کرو۔ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہزار نیکیاں روزانہ کس طرح کمائی جائیں۔؟ ارشاد فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ پڑھو ہزار نیکیاں ہو جائیں گی۔"

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص رات کی مُشقّت جھیلنے سے ڈرتا ہو (کہ راتوں) کو جاگنے اور عبادت میں مشغول رہنے سے قاصر ہو) یا بخل کی وجہ سے مال خرچ کرنا دشوار ہو یا بزدلی کی وجہ سے جہاد کی ہمت نہ پڑتی ہو اُس کو چاہیے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کثرت سے پڑھا کرے کہ اللہ کے نزدیک یہ کلام پہاڑ کی بقدر سونا خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ

وآلہٖ وسلّم تشریف لائے۔ مَیں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں بُوڑھی ہوگئی ہوں اور ضعیف ہوں۔ کوئی ایسا عمل بتا دیجیے کہ بیٹھے بیٹھے کرتی رہا کروں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے سو غلام عرب آزاد کیے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے۔ گویا تم نے سو گھوڑے مع سامان لگام وغیرہ جہاد میں سواری کے لیے دے دیے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ ایسا ہے گویا تم نے سو اُونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہو گئے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ پڑھا کرو اس کا ثواب تو تمام آسمان زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی کا کوئی عمل نہیں جو مقبول ہو۔

اسمِ اعظم

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں موجود ہے:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

دوسری سورۃ آلِ عمران کی ابتدائی آیت ہے۔

الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○

مختلف احادیث میں حسب ذیل کلمات کے متعلق بھی بتایا گیا ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہیں:

۱۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

۲۔ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○

۴۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ○

۵۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○

۶۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں ایک دن رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر تھا۔ ایک شخص وہاں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس نے اپنی دُعا میں عرض کیا۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے اپنی حاجت مانگتا ہُوں بوسیلہ اس کے کہ ساری حمد ستائش تیرے ہی لیے ہے، کوئی معبود نہیں تیرے سوا، تو نہایت مہربان اور بڑا محسن ہے۔ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ مَیں تجھ ہی سے مانگتا ہوں۔ اے ذوالجلال والاکرام۔ اے حیّ و قیّوم۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اس بندے نے اللہ کے اسمِ اعظم کے وسیلہ سے دُعا کی ہے کہ اگر اس وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے وسیلہ سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے۔ (جامع ترمذی۔ سنن نسائی۔ سُنن ابن ماجہ، معارف الحدیث)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے مجھ سے فرمایا: مَیں تم کو وہ کلمہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے اُترا ہے اور خزانۂ جنّت میں سے ہے۔ وہ ہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

جب بندہ دل سے یہ کلمہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ اپنی انانیّت سے دستبردار ہو کر میرا تابعدار اور بالکل فرمانبردار ہو گیا۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے کم درجے کی بیماری فکر و غم ہے۔

جب کسی کو نظر لگ جائے تو یہ پڑھ کر دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبِهَا۔

ترجمہ: "میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔ اے اللہ! اس کو گرمی اور تکلیف دینے والی کو ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما۔"

اس کے بعد کہے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے حکم سے کھڑا ہو۔

(حصن حصین)

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۰ اڑھائی ماہ تک بلاناغہ تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پانی پر دم کر کے پلانے سے ذیابیطس کے مریض کو اِنْشَاءَ اللّٰه شفا ہوگی۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

ترجمہ: "اے میرے رب مجھے (جہاں کہیں پہنچا) سچائی کے ساتھ پہنچا اور (جہاں کہیں سے نکال) سچائی کے ساتھ نکال اور مجھے اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد عطا فرما۔"

عہد نامہ

عہد نامہ کے پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ایمان تازہ اور کامل ہو گا۔ ہر قسم کی جائز حاجات پوری ہوں گی اور امراض و مصائب سے نجات ملے گی۔ عہد نامہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ
لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
فَلَا تَكِلْنِىْٓ اِلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْٓ اِلٰى
نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْٓ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ
وَاِنِّىْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ
عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

الْمِيْعَادَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

دعائے جمیلہ

اس دُعا کے ورد کی بے شمار فضیلتیں بیان ہوئی ہیں۔ اس کا پڑھنا ان گنت فوائد کا حامل ہے۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَجِيْبُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ۔ يَارَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ۔ يَامَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِىْ يَا اَللّٰهُ۔ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ۔ يَا بَصِيْرُ

يَا اَللّٰهُ ۔ يَا سَمِيعُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ
يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا قُدُّوسُ يَا اَللّٰهُ ۔
يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ ۔
يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ
يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ ۔
يَا قَيُّومُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا شَهِيدُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُعْطِيُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ
يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا وَكِيلُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا كَفِيلُ يَا اَللّٰهُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا رَشِيدُ يَا اَللّٰهُ
يَا صَبُورُ يَا اَللّٰهُ ۔ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دُعائے حاجات

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد، تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اُس کی حفاظت کرے گا۔ اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے

گا اور اس کو غنی کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کردے گا اور اس کا قرضہ ادا کردے گا۔ اگرچہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پورا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ
يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَاذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ
يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا
عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ

بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

دُعائے مُستجاب

خداوند کریم دعائے مستجاب پڑھنے والے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا۔ جو کوئی اس دعا کو پڑھ کر خداوند تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِیْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡبَصِيۡرُ الصَّادِقُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡمُبۡدِئُ الۡمُعِيۡدُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الصَّمَدُ الۡمَعۡبُوۡدُ

سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡوَاجِدُ الۡمَاجِدُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ

دُعائے نُور

اس دعا کی برکات بھی بے حد و حساب ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ تحفہ

دعائے نور کا آپ کی اُمت کے لیے بھیجا ہے کہ یہ دعا آگے کی اُمتوں پر نہ بھیجی تھی۔ مگر آپ کی اُمت کے لیے بخشش کا سبب کر کے بھیجتا ہوں۔ اس دعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش وعشرت سے دُنیا میں رہے گا اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا اور قیامت کے دن اس کا منہ چودھویں تاریخ کے چاند کی مانند روشن اور نورانی ہوگا۔ وہ بیمار نہ ہوگا۔ ہمیشہ صحت وسلامتی سے رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا فتح ونصرت ہوگی اور تیر وشمشیر بندوق اس پر اثر نہ کرے گی اور کوئی مشکل اس پر نہ پڑے گی اگر سفر کو جائے گا صحیح سلامت واپس آئے گا اور بادشاہوں کے نزدیک سرخرو رہے گا اور دعا کو پاس رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہوگی۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئَنَا يَا رَؤُوْفُ لَبَّيْكَ وَاكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدِّيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ
عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ
الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَائِيْ وَ اُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَائِيْ
وَعَشِيْرَتِيْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِيْ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

دُعا

یہ دُعا امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور بہت مؤثر ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا
مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ يَا الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ
وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانُ

عَرْشِہٖ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ہ

دُعائے حصنِ بیت

چور وغیرہ سے گھر کو محفوظ رکھنے کی دُعا

رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھ کر سو جائے۔ اگر چور آبھی جائے تو گھر سے مال چُرا کر بھاگ نہ سکے گا۔ انشاء اللہ تمام راستے اس کے لیے بند ہو جائیں گے۔

دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیًّا مَّا تَدْعُوْ فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے بھی اطلاع دی تو فرمایا۔ نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے بھی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا۔ اے ابوالدرداء آگ کے شعلے بہت بلند ہوئے، مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی، تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

سُنا ہے۔ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے۔ شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِیۡمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَ مَالَمۡ یَشَأۡ لَمۡ یَكُنۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اُس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان بیہقی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صدقۂ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ وہ کہنے لگا میں محتاج اور عیالدار ہوں، سخت حاجتمند ہوں، تو میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات والے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا۔ اس لیے مجھے رحم آ گیا۔ میں نے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے، وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا، اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے؛ چنانچہ میں اس کا انتظار کرنے لگا۔ اتنے میں وہ آ گیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو، میں محتاج ہوں، عیالدار ہوں، اب نہیں آؤں گا۔ مجھے رحم آ گیا۔ میں نے اُسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضورؐ نے فرمایا۔ ابوہریرہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ، اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تو میں نے چھوڑ دیا۔ حضورؐ نے فرمایا: اس نے جھوٹ بولا ہے، وہ پھر آئے گا۔ میں اُس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور پھر غلہ بھرنا شروع کیا تو میں نے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ پکڑ چکا ہے۔ اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور پیش کروں گا۔ کہنے لگا تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ جب سونے کا ارادہ کرو تو آیۃ الکرسی: اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم۔ آخری آیت تک پڑھ لیا کرو۔ صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہو گی اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اُسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے

عرض کیا اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ بات اس نے سچ کہی، حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریادرسی کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

والدین کا حق ادا کرنے کی دُعا

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ هُوَ الْمَلِکُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

سیّد الاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

حدیث میں استغفار کی ایک مخصوص دُعا کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں اور اسے سیدالاستغفار (استغفار کا سردار) قرار دیا گیا ہے۔ وہ استغفار مندرجہ بالا ہے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ کلمات پُورے یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنتیوں میں شمار ہوگا اور جو شخص یہ کلمات رات کے وقت پُورے یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہے۔

خاص طور سے رات کو سونے سے پہلے چند بار حضورِ قلب کے ساتھ اپنے دن بھر کے اعمال کی کوتاہیوں کا اجمالی تصور کر کے ان سب سے استغفار کر لینا چاہیے۔

دُعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ناگاہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور یہ دُعا حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعلیم فرمائی اور از حد فضائل و برکات اس کے بیان کیے۔

اوّل اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ دوسرے اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی عطا فرمائے گا۔ تیسرے اس کے دُشمن عاجز و ذلیل رہیں گے اور جو کوئی اس دُعا کو پڑھا کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ جلّ شانہٗ کی اس پر ہر وقت رحمت نازل ہوا کرے گی اور میدانِ جنگ میں مقابلہ کفار کے وقت غالب و منصور رہے گا اور سفر سے صحت و عافیت کے ساتھ گھر آوے گا۔ اس دُعا کی برکت سے جادو اور شیاطین کے شر سے جمیع بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس کو دھو کر بارش کے پانی سے مسحور کو پلایا جائے تو شفا ہوگی اور اگر اس کا تعویذ دھو کر ایسے شخص کو ہر روز پلایا جائے جس کو بیماری نے حیران و پریشان کر رکھا ہو تو خدا کے فضل سے جلد شفا ہوگی اور اگر بے اولاد کو اس کا تعویذ مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر اکیس روز پلایا جائے تو خدا کے فضل سے

صاحب اولاد ہوگا اور اس کی برکت سے اُمید ہے کہ قیامت کے روز ایسا درجہ بلند پائے
گا اور لوگ بھی اس درجے کی تمنا کریں گے اور اس کا پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحٰجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِى الْكَافِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِىِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِیِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَايَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِیِٔ الْمُصَوِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰـهِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ

الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا

وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

فضیلت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

سورۃ البقرہ کی آخری آیات

ان آیات مقدسہ کی تلاوت کے بہت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ ان کا ورد کرنے والا دُنیا اور آخرت میں فلاح پاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

الْمَصِیْرُ ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه
وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝

چند وظیفے

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں کہ تسبیح فاطمہؓ پڑھ کر سوئے۔ جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا گویا رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہؓ کا ورد کرے اور اگر کوئی عضو معطل ہوگیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا۔ اس کی فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔
وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار
آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اسمِ اعظم اور دُعا کی قبولیت میں اس کے اثرات

ایک حدیث میں آیا ہے کہ اسمِ اعظم کے ساتھ جو دُعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول

کرتا ہے اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتا ہے۔ اسم اعظم اس آیت کریمہ میں ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

تنگیٔ معاش کا علاج

مواہبِ لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ حضورؐ دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو۔ عرض کیا حضورؐ ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سو مرتبہ یہ پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○

پاکی (بیان کرتا ہوں) اللہ کی اور تعریف۔ پاکی (بیان کرتا ہوں) بزرگ و برتر اللہ کی۔

یہ سن کر وہ شخص چلا گیا۔ چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے مجھے اتنا عطا کیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی۔

حدیث میں آیا ہے کہ یہ وہ کلمے ہیں جو زبان پر نہایت ہلکے لیکن عمل کی ترازو میں نہایت وزنی ہیں۔ یہ رحم کرنے والے پروردگار کو بہت محبوب ہیں۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے۔

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

خاصیت: ۔حدیث شریف میں اس کلمہ کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ جو کوئی اس کو دن میں سو مرتبہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر کوئی اپنے کسی مرحوم کے لیے پونے لاکھ یا ایک لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا، تو انشاءاللہ خدا پاک اسے عذاب سے نجات دے گا۔ اور جو اپنے لیے ورد رکھے، تو جنت کا حقدار ہوگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلمہ شریف جنت کی کنجی ہے اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے گناہ بخشے جائیں۔ وہ کلمہ شریف کثرت سے پڑھا کرے۔ جو شخص باوضو کلمہ شریف ایک لاکھ بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بارہ درجے بلند کرے گا اور وہ دنیا سے سلامتیٔ ایمان کے ساتھ جائے گا اور اس کے پڑھنے والے پر جان کنی آسان ہوگی اور جس نے اپنی زندگی میں باوضو اپنے لیے پڑھا ہوگا اللہ اُسے جنت عطا فرمائے گا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

آیتِ کریمہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہر غم و رنج کی دعا ہے۔ جو شخص اپنی کسی مشکل میں پڑھے گا اور اس کی طفیل حاجت طلب کرے گا اس کی دعا قبول ہوگی اور مشکل حل ہوگی۔ اس آیتِ کریمہ کی بڑی فضیلتیں لکھی ہیں۔

خاص طور پر رات کو اُٹھ کر پڑھنا ہر مشکل کا مداوا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ تہجد کے وقت یا عشاء کے بعد باوضو دو سو بار چند دن جو شخص جس حاجت کے لیے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

ایک روایت میں پڑھا کہ جو شخص اپنی بیماری کے دنوں میں اس آیت کریمہ کو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور اگر وہ اسی بیماری میں فوت ہو گیا تو اُسے شہید کی موت نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فضائل تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک بار پڑھنے پر کم از کم بیس ہزار نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں؛ لہٰذا دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ زبان سے اس کا ورد جاری رکھیں۔ ہر کام شروع کرنے سے قبل ضرور پڑھیں اور وقت ملے تو ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ کی ضرور پڑھ لیا کریں اس تصور کے ساتھ کہ میرا ہر کام اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو دُنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔

وردِ کلمۂ سوم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ایک بار تیسرا کلمہ پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں عطا فرمائی جاتی ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ہر وقت اس کا ورد کرتے رہیں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح ضرور پڑھ لیا کریں چلتے پھرتے بھی اس کا ورد کر سکتے ہیں۔ اس تصور کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ

تعالیٰ کے لیے ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں اور نیکی کرنے کی توفیق سوائے اللہ بزرگ و برتر کے میسر نہیں۔

چند خاص آیات کی برکتیں

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

ترجمہ: اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ جب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دعا پڑھی تھی اور اس کی برکت سے آپ آگ سے محفوظ رہے: چنانچہ اس دعا کو ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

فضیلت: یہ دین و دنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کے لیے جامع ترین دعا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم (تجھ پر) ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

فضیلت: خدا تعالیٰ نے یہ دعا ان لوگوں کی نقل فرمائی ہے جو جنتی ہوں گے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ط

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے رب، تیری رحمت کے ذریعے فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ نمازِ فجر کے فرض اور سنت کے درمیان چالیس بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر، پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے۔ اگر مقروض ہو تو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مشکل پڑے تو بکثرت پڑھا کرو، نماز کے بعد اور چلتے پھرتے بھی پڑھو۔ اللہ کریم مشکل حل کر دے گا۔"

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے آتشِ دوزخ سے بچا۔

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھے بغیر اور کسی سے بات کیے بغیر پڑھتا رہے۔ اگر اسی دن یا رات کو مر جائے گا تو پروردگار اُسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط

ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

فضیلت: یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دُعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی تاکہ اُمت بھی آپ کے اس استغفار کی اقتدا کرے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○

ترجمہ: ہم نے تمہارے اُوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے۔ اس لیے آج

تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

فضیلت : یہ قرآنی آیت سورۃ قٓ کی ہے۔ آنکھوں کی روشنی کے لیے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی۔ اگر کمزور ہوئی تو اور زیادہ ہو جائے گی۔

ب۔ یَا نُوْرُ گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں کو لگانا بینائی کے لیے مفید ہے۔

ج۔ سورۃ النبأ ظہر کے بعد پڑھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے اور عصر کی نماز کے بعد پڑھنا آنکھوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بصارت زائل نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

جب کہا جاتا ہے تو اس وقت خدا کی جانب سے کہا جاتا ہے تو ہدایت و کفایت کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم کی تکلیفوں اور ناگہانی مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے تو یہ الفاظ سنتے ہی شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس شیطان سے کہتا ہے۔ اب تیرا ایسے آدمی پر کس طرح قبضہ ہو سکتا ہے۔ جو کہ ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچا لیا گیا ہے۔ (ابوداؤد)

فضیلت : یہاں ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ جس روز آپ صبح گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں گے۔ اس روز آپ کو کوئی حادثہ یا کوئی اور ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ترجمہ: ہم خوش ہوئے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس آیت کو صبح وشام نماز کے بعد تین تین بار پڑھے گا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے مالامال کر دے گا۔ (مسند احمد و ترمذی شریف)

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش اور سب ایمان والوں کو بخش۔ اس دن جب حساب کیا جائے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تنگ دست اسے پڑھا کرے اور فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ دوا ہے ۹۹ مصائب کی۔ اس کے پڑھنے سے فقر و فاقہ اور غموں سے نجات ملتی ہے۔ (بخاری و مشکوٰۃ)

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص سو بار روزانہ لَاحَوْلَ وَلَا پڑھا کرے کبھی مبتلائے عسرت نہ ہوگا۔ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا اور یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جسے غم اور دکھ گھیرے وہ:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط پڑھا کرے۔

توفیق کے مطابق چند ورد و وظائف اور دعائیں اس کتاب میں درج کی گئیں۔ انشاء اللہ عمل کرنے والے فائدہ اٹھائیں گے۔

برکاتِ سورۂ یٰسین

اس سورۂ شریف کے فضائل و خواص بہت ہیں۔ مطالب کے لحاظ سے یہ سورۃ قرآن شریف کا دل ہے۔ اس کی تلاوت سے فلاح دارین حاصل، حاجتیں پوری اور پریشانیاں دفع ہوتی ہیں جو شخص محض اللہ کی رضا کے لیے اس کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔ جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے گا۔ اس کی دن بھر کی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ بیمار کے پاس پڑھنے سے بیمار کو شفا اور حالت نزع میں پڑھنے سے جان نکلنے میں آسانی ہوگی۔ مجنوں اور آسیب زدہ پر پڑھ کر پھونکیں تو صحت ہو جائے اور اس کی تلاوت دفع غم، حصول برکت اور کشائش رزق کے لیے مفید ہے۔ جو شخص رمضان المبارک میں قرآن پاک کا دل (سورۂ یٰسین) پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیں گے۔ (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۚ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○
وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ
عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۗ

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ بِمَا
غَفَرَلِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ○ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۙ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ○

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ
مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ ع وَنُفِخَ فِي
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ سَلٰمٌ قف
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ع وَ
مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا
عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ ○

مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ لا الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ
اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ
الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

باب 11

فضائل چند سورۂ قرآن و آیات قرآن

احادیث نبوی کے حوالے سے قرآنی آیات کی برکات :

معوذتین

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تمہیں معلوم نہیں آج رات جو آیتیں مجھ پر نازل ہوئی ہیں۔ (وہ ایسی بے مثال ہیں کہ) ان کی مثال نہ کبھی دیکھی گئی نہ سُنی گئی۔

تصریح کی گئی ہے کہ وہ آیات قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا۔ رات کو جب آرام فرمانے کے لیے اپنے بستر پر تشریف لاتے، تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے (جس طرح دعا کے وقت دونوں ہاتھ ملائے جاتے ہیں) پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے، پھر جہاں تک بھی ہو سکتا اپنے جسم مبارک پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرتے۔ سر مبارک اور چہرۂ مبارک اور جسدِ اطہر کے سامنے کے حصّے سے شروع فرماتے (اس کے بعد باقی جسم پر جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ہاتھ جاسکتے وہاں تک پھیرتے۔)

سورۂ آلِ عمران کی آخری آیتیں

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی رات کو سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے گا اس کے لیے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھا جائے گا۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ
یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ
لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ج ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

سُورۂ حشر کی آخری تین آیتیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "جو شخص اس تعوذ کو سورۂ حشر کی تین آیتوں کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اُس کے واسطے دُعائے مغفرت کرتے ہیں اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اُس کے لیے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں اور اگر وہ مر جاتا ہے تو شہید مرتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(تین مرتبہ پڑھ کر پھر پڑھے)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ع

ترجمہ: وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غیب کا

اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے۔ پاک ہے۔ سلامتی والا ہے۔ امن دینے والا ہے۔ نگہبانی کرنے والا ہے۔ عزیز ہے۔ جبّار ہے۔ خوب بڑائی والا ہے۔ اللہ اس شرک سے پاک ہے جو وہ کرتے ہیں۔ وہ اللہ پیدا کرنے والا ہے۔ ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے۔ اُس کے اچھے اچھے نام ہیں، جو بھی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اُس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔"

فضائل سورۃ السجدۃ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی، نسائی، حاکم عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور سورۃ تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں، یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔

الٓمّٓ سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساٹھ درجے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ الٓمّٓ تنزیل، السجدہ پڑھا کرتے تھے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ وابن عباس)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ۙ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ
خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ۚ
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ۚ
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي
الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ○ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ
مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
مُوْقِنُوْنَ ○ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ
هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ج
اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ السجدة
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ○ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ○ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ○ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ؗ
نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ○ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ
اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ
اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ○ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا
يَسْمَعُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ
مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ○
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ○ ع

فضائل سُورۃ الدخان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا۔ صبح تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ابن کثیر صفحہ ۱۲۷ جلد ۴۔ مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی صفحہ ۱۸۷)

اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مردویہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔

(رُوح المعانی صفحہ ۱۰۱ ج ۲۵)

ترمذی ہی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سُورۃ الدخان جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اُس کی مغفرت کے لیے کفایت کرے گا۔

(ابن کثیر صفحہ ۱۲۷ جلد ۴۔ ترمذی۔ رُوح المعانی صفحہ ۱۰۱ جلد ۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سورۃ یٰسٓ اور سورۃ الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہو گی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور ابن مردویہ نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورۃ الدخان پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی صفحہ ۱۰۱ جلد ۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ
لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا
يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝
فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيْنٍ ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
مُّبِيْنٌ ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ
مَّجْنُوْنٌ ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

عَآئِدُوْنَ ○ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰىۚ
اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ○ اَنْ اَدُّوْٓا
اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ○ وَّاَنْ
لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ○
وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ○ فَدَعَا رَبَّهٗٓ
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ○ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ
لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ○ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ
اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ○ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ○ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ○
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ○ كَذٰلِكَ قف
وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ○ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ
السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۚ○ وَ
لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ۙ○ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا
مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ اِنْ
هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَهُمْ
خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اَهْلَكْنٰهُمْ ز اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۚ اِنَّ شَجَرَتَ
الزَّقُّوْمِ ۙ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛ ۚ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ
فِي الْبُطُوْنِ ۙ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ
اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۖ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ

تَمْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝
فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ
وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ
الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاِنَّمَا
يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

فضائل سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔
(مسلم۔ بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۰۰، ۷۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کیا کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل علیہ السلام کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔
(بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۰۰، ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی شریف صفحہ ۴۶۹ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن جلد ۲ صفحہ ۱۴۲۔ تفسیر فتح القدیر جلد ۵ صفحہ ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ صفحہ ۶۰۰، ۷۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ

پیاری ہے۔

(متفق علیہ۔ خازن جلد ۴ صفحہ ۱۴۲۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ صفحہ ۴۲۔ ابنِ کثیر ج ۴ صفحہ ۱۸۳، ۱۹۶)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اُسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔

(رُوح المعانی جلد ۲۶ صفحہ ۸۶)۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا
تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ
عَلَیۡکَ وَ یَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۙ وَّ
یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ۝ ہُوَ الَّذِیۡۤ
اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا
حَکِیۡمًا ۙ لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ
فِیۡہَا وَ یُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ ؕ وَ کَانَ
ذٰلِکَ عِنۡدَ اللّٰہِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ۙ وَّ یُعَذِّبَ
الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ وَ الۡمُشۡرِکٰتِ

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۭ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ
تُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ
نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ع
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ
اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ

لَنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ
اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ
السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا ۢ بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّنْ
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۗ بَلْ كَانُوْا
لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ع ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ
مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ج وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ لا
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ
قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ صلے ج وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ
اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ○ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ
يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ
اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ اِذْ جَعَلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

فَتْحًا قَرِيْبًا ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڗ كَزَرْعٍ معانقة
اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ع

فضائل سورۃ الرحمٰن

اس سورہ مبارک کا نام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً عروس القرآن مروی ہے (بیہقی۔ روح المعانی جلد ۲۷ صفحہ ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حُسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے، جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔ (ابنِ کثیر جلدہ صفحہ ۲۶۹)

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ (فتح القدیر جلدہ صفحہ ۱۲۷۔ ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۲۶۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ

وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَ
اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ
وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿١٤﴾ وَ
خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـٰٔتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ
مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۖ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿٣٣﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ ﴿٤٣﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
جَنَّتٰنِ ۚ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝٤٨ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝٥٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥١ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجٰنِ ۝٥٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣ مُتَّكِـِٕيْنَ
عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٥٦ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا
الْاِحْسَانُ ۝٦٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝٦٥ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٧ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ
وَّرُمَّانٌ ۝٦٨ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٩
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝٧٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ
عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

فضائل سورۃ الواقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کرے اُسے کبھی فقر و فاقہ کی نوبت نہ آئے گی۔

روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ خود حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو اس کی تاکید فرماتے تھے اور وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھتی تھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ
وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ
مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ
فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ع
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

الشِّمَالِ ۝٤١ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝٤٢ وَّظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ۝٤٣ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝٤٤ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝٤٥ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝٤٦ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۵ اَئِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝٤٧
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝٤٨ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٩ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ۝٥٠ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝٥١
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝٥٢ فَمَالِئُوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝٥٣ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
الْحَمِيْمِ ۝٥٤ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝٥٥ هٰذَا
نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٥٦ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُوْنَ ۝٥٧ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝٥٨ ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝٥٩ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٦٠ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦١
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢

أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ
نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾
ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾
أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ
شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّمَتٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْءَانٌ
كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا
الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾
أَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ
رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ
أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ

إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ
كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَكَ مِنْ
أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ
الضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ
جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع

فضائل سورۃ الحشر

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر فرمایا گیا۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآنِ کریم میں اتنے اسمائے حسنیٰ اور کہیں یکجا نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ان آیتوں میں اسمِ اعظم ہے چینی کی طشتری پر اس کو لکھ کر پینا نسیان کے مرض کا بہترین اور مجرب علاج ہے۔ بزرگانِ دین نے اپنے اس تجربہ کا ذکر فرمایا ہے کہ اگر حاجت برآری کے لیے چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورۂ حشر ایک بار پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ
وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي
الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ
مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاۗءِ
الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ۚ
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ
صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي
اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ
يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ۚ
وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ○ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ج
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ج وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ○ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ○ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا
فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ○ كَمَثَلِ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ج
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ج ○ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ فَكَانَ
عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ط وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ع ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ
اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ؑ

فضائلِ سُورۃُ المُلک

اس سورت کا نام تبارک، مانعہ، مُنجیہ اور مجادلہ ہے ــــــ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ اس سُورت کو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذابِ الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ اُنھوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہُوئے سُنا۔ یہاں تک کہ اس نے پُوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دُوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ــــــ تبارك الذی بیدہ الملك پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچّوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے (قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے۔ اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ ربّ العزّت سے مطالبہ کرے گی کہ اُسے عذابِ جہنّم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے نجات پائے گا۔

امام احمد، ابُو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے باقاعدہ تصحیح اور اُن کے

علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری اُمت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بسند جید طبرانی اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کیا ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اُسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔ (روح المعانی صفحہ ۲۰۱ جلد ۲۹۔ فتح القدیر صفحہ ۲۵۰ جلد ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ وَلَقَدْ
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِيْرِ ○ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا
سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ○ لا تَكَادُ
تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ○
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۥ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ج صلے اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ فَاعْتَرَفُوْا
بِذَنْۢبِهِمْ ج فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ
اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ ع

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ
النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ
اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ
وَّ يَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ۝ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ
لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ
مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ
سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ

الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝
قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ۝ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ
وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

فضائلِ سُورۃ المزّمّل

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اُس کے افلاس کو دُور کرے گا۔ جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو شخص اس سُورۃ کو مُصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دُور کر دے گا۔

علما کا بیان ہے کہ جو شخص سُورۂ مُزمّل کا ہمیشہ وِرد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت سے مُشرّف ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ○ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ○ نِّصۡفَهٗۤ

اَوِانۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ○ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَرَتِّلِ

الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ○ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا

ثَقِیۡلًا ○ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ وَطۡاً

وَّاَقۡوَمُ قِیۡلًا ○ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا

طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ
تَبْتِيْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَ
ذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ
قَلِيْلًا ۝ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝ وَّ
طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ
كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۝
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ
اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ
يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ اِلسَّمَآءُ
مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَ

ثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ
وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖؗ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ
اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع

فضائل سورۃ النباء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نباء پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد نمازِ عصر اس کو پڑھتا رہے تو انشاء اللہ اُس کی بصارت زائل نہ ہو گی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرینِ قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۲، البحر المحیط ابوحیان صفحہ ۴۱۰، طبری جلد ۳۰ صفحہ ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ
فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ وَّفُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ
فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ اِلَّا
حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ
وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْا فَلَنْ
نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۧ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ وَّ

كَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا
كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۚ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

سورۃ الکہف کے فضائل

سورۃ الکہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے اور آٹھ دن تک وہ نور برابر قائم رہتا ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ اس سورت کا روزانہ پڑھنا ایمان کو زیادہ کرتا ہے اور نور ایمان میں ترقی بخشتا ہے۔ جس مکان میں سورت الکہف پڑھی جائے گی کوئی شیطان یا چور اس مکان کا قصد نہ کرے گا۔ سورۃ الکہف کی تین آیتیں اول سے یاد کرنا پھر ان کا ہر روز تین مرتبہ پڑھنا دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی شخص کو رات کے وقت جاگنا مقصود ہے اور کوئی جگانے والا نہیں ہے اور خود بھی اٹھنے کی امید نہ ہو وہ شخص عشاء کی نماز کے بعد سورۃ کہف پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس وقت کا ارادہ کرے گا اسی وقت آنکھ کھلے گی۔ مجرب عمل ہے۔

بروز جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابوبکر مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اس کے لئے نور ہی نور ہوگا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا۔ اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا۔ (مشکوۃ ص ۸۹)

حاکم نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (بیہقی، المختار، حافظ ضیاء الدین)

حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین ؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر ص ۷۰-۱۷ مطبوعہ مصر)

معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے سورۃ الکہف کا اول و آخر پڑھا وہ از سرتاپا منور ہوگا اور جو شخص اس سورت کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند احمد)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّفِيْهَا اثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ

أَبَدًا ۝٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً
لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى
اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَّرَبَطْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝١٦ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿17﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۚ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
مَّسْجِدًا ﴿21﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً
ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ
فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ
كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ
سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ
الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ
فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝٣٥ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ
لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝٣٦ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝٣٧ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ۝٣٨ وَلَوْلَآ
اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا
اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٣٩ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝٤٠ اَوْ
يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝٤١ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ۝٤٢ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝٤٥ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝٤٦ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝٤٧ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝٤٨ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا
كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ
مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝ وَتِلْكَ

الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝٥٩ وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
عَجَبًا ۝٦٣ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
عِلْمًا ۝٦٥ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ۝٦٦ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٦٧ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝٦٨ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
لَكَ اَمْرًا ۝٦٩ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝٧٠ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝٧١ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ
لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝٧٣ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٥ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

لَدُنِّیْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ٜ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِ۟اسْتَطْعَمَاۤ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ
یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَیْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ
غَصْبًا ۝ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَاۤ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا
طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا ۝ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ
اَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ
وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ
یَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَ یَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖۗ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا
فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ۝
وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ۝ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ
عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ
اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَ اَمَّا
مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِ۟الْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ

من امرنا يسرا ﴿٨٨﴾ ثم اتبع سببا ﴿٨٩﴾ حتى اذا بلغ مطلع الشمس
وجدها تطلع على قوم لم نجعل لهم من دونها سترا ﴿٩٠﴾
كذلك ؕ وقد احطنا بما لديه خبرا ﴿٩١﴾ ثم اتبع سببا ﴿٩٢﴾ حتى
اذا بلغ بين السدين وجد من دونهما قوما ۙ لا يكادون
يفقهون قولا ﴿٩٣﴾ قالوا يذا القرنين ان ياجوج وماجوج
مفسدون فى الارض فهل نجعل لك خرجا على ان
تجعل بيننا وبينهم سدا ﴿٩٤﴾ قال ما مكنى فيه ربى خير فاعينونى
بقوة اجعل بينكم وبينهم ردما ﴿٩٥﴾ اتونى زبر الحديد ؕ حتى
اذا ساوى بين الصدفين قال انفخوا ؕ حتى اذا جعله نارا ۙ
قال اتونى افرغ عليه قطرا ﴿٩٦﴾ فما اسطاعوا ان يظهروه و
ما استطاعوا له نقبا ﴿٩٧﴾ قال هذا رحمة من ربى ۚ فاذا جاء
وعد ربى جعله دكاء ۚ وكان وعد ربى حقا ﴿٩٨﴾ وتركنا
بعضهم يومئذ يموج فى بعض ونفخ فى الصور فجمعنهم
جمعا ﴿٩٩﴾ وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضا ﴿١٠٠﴾ الذين
كانت اعينهم فى غطاء عن ذكرى وكانوا لا يستطيعون
سمعا ﴿١٠١﴾ افحسب الذين كفروا ان يتخذوا عبادى من
دونى اولياء ؕ انا اعتدنا جهنم للكفرين نزلا ﴿١٠٢﴾ قل هل
ننبئكم بالاخسرين اعمالا ﴿١٠٣﴾ الذين ضل سعيهم فى
الحيوة الدنيا وهم يحسبون انهم يحسنون صنعا ﴿١٠٤﴾ اولئك

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا
وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ
عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا
بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ
رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

اردو ترجمہ سورۃ الکہف

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے۔ جس میں وہ ابدالآباد رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے۔ ان کو اس بات کا کچھ علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا

ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کرکے) بنجر میدان کر دیں گے۔

کیاتم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے۔جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیندکا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ہم اس کے سواکسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے۔اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جن کی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

اور تم ان کو خیال کرو گے کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے۔ انہوں نے کہا ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔ اگر وہ تم پر دسترس پا لیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں۔

اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ (بعض لوگ) انکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان کے معاملے میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر انشاء اللہ کہہ کر یعنی

اگر خدا چاہے تو (کروں گا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔ کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا۔

اور کہہ دو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا اور جو مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرامگاہ بھی بری (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلا اور کیا خوب آرامگاہ ہے۔

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی ۔دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے اور اس (کی پیداوار)میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی اور(اس طرح)اس (شخص)کو(ان کی) پیداوار(ملتی رہتی) تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔اور(ایسی شیخیوں سے)اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گاتو اس کا دوست جو اس کی گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا۔مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور بھلا جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لاقوۃ الاباللہ کیوں نہ کہا۔اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اس کو نہ لا سکو۔اور اس کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔(اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلا لے سکا۔یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے اسی کا صلہ بہتر اور اسی کا بدلا اچھا ہے۔

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کردو۔ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی۔ پھر وہ چورا چورا ہو گئی۔ کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا اور (عملوں) کی کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) برا بدل ہے۔ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو

بلائیں گے مگر ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی تو ان کو (کسی) چیز نے منع نہ کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں گے۔ بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آ موجود ہو اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے۔ مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے کفر سے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں۔جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی تلی ہوئی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا

راستہ بنا لیا۔جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنا لیا۔موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم خدا کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو۔موسیٰ نے کہا خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔(خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا۔جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔(موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے۔پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔موسیٰ نے کہا آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا (یہ تو) آپ نے بری بات کی۔خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔انہوں نے کہا اگر میں اس کے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ نے میری

طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت سے انکار کر دیا پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو جھک کر گرا چاہتی تھی۔ خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تجھ میں علیحدگی (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ کہ وہ جو کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کو یہ بڑا ہو کر بدکردار ہوتا کہیں ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے گا جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) اس شہر میں رہتے تھے اور اس کے نیچے ان کا خزانہ مدفون تھا اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے اور یہ وہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے یہ ان باتوں کا راز ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس ندی کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان کے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر

و بدکرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر جب وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے برا عذاب دے گا۔اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ اس سے نرم بات کہیں گے 'پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ حقیقت حال یوں تھی اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی پھر اس نے ایک اور سامان کیا یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے ۔ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین!یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت بازو سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا تو تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ۔چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں 'پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ۔بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے اس روز ہم نے ان کو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے

تھے۔

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہوں گے۔ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے ۔کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔یہ ان کی سزا ہے یعنی جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر کی سیاہی ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور سمندر اس کی مدد کو لائیں ۔کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

عملِ قلیل ثوابِ کثیر

سُورۃ الفاتحہ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے

(رواہ عبداللہ بن عباس بحوالہ تفسیر مظہری صفحہ ۱۵ جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ○ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ۙ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ع اٰمِيْن

آیۃ الکرسی

مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(رواہ احمد بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن صفحہ ۱۱ جلد ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ
هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ۝

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(فردوس دیلمی بحوالہ مسند احمد حاشیہ صفحہ ۲۸۲ جلد ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ۝ سَلٰمٌ ۛ هِیَ

هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُوْرَةُ الزِّلْزَال

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(ترمذی صفحہ ۱۷ جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ
الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝
یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی
لَهَا ۝ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝
لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَیْرًا یَّرَهٗ ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا یَّرَهٗ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِیٰت

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(رواہ ابو عبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن صفحہ ۳۱ جلد ۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝

فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ
مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ؏

سورۃ التکاثر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کرے! صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے، یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کر سکتا کہ سورۃ التکاثر پڑھ لیا کرے۔ (مطلب یہ کہ اس کا ثواب ایک ہزار آیتوں کی تلاوت کے برابر ہوگا۔)

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔

(بیہقی بحوالہ مشکوۃ صفحہ ۱۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ
الْيَقِيْنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ
لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ
لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۧ

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(ترمذی صفحہ ۱۱۷ جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

سُوْرَةُ النَّصْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(ترمذی صفحہ ۱۱۷ جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا۝

سُورۃ الاخلاص

حضرت ابُودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ایک رات میں تہائی قرآن کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ حضور پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے تو جس نے رات میں یہ سورۃ پڑھی اُس نے گویا تہائی قرآن پڑھ لیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جو شخص بستر پر سونے کا ارادہ کرے، پھر وہ سو دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو جب قیامت قائم ہوگی اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائے گا۔ اے میرے بندے اپنے داہنے ہاتھ پر جنّت میں چلا جا۔

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(بخاری صفحہ ۷۵۰، جلد ۲۔ مُسلم صفحہ ۲۷۱ جلد ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ
وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

بہتر تو یہ ہے کہ انسان قرآن مجید کی تلاوت کو زندگی کا معمول بنائے. لیکن بوجوہ ایسا نہ کر سکے تو ان سورتوں کی تلاوت کا ثواب حاصل کرے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو اس اُمتِ محمدیہ پر کیا ہے۔

یہ سورتیں آپ چلتے پھرتے بھی پڑھ سکتے ہیں اور اُن کا ثواب اپنے مُردوں کو اور تمام مسلمان مُردوں کو بخش سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ. اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

رزق جو اللہ تعالیٰ نے تیرے

THAT WHATEVER ALLAH HAS DESTINED

مُقدر میں لکھ دیا ہے وہ تجھے ضرور ملے گا مگر

IN YOUR FAVOUR YOU CERTAINLY WILL RECEIVE

صبر محنت اور ایماندار سے حاصل کر

BE PATIENT, DILIGENT AND HONESTLY

تجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا

NO ONE CAN DEPRIVE YOU

اے اللہ

میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ بُرے رات یا بُری گھڑی اور بُرے وقت سے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور ہر طرح کے غصہ سے اور نعمتوں کے چھن جانے اور عافیتوں کے پھر جانے سے۔ آمین!

قلیل عمل اور اعمال نامہ میں
دو ہزار پانچ سو نیکیوں کا اضافہ

اگر کوئی بندہ چاہے کہ اس کے نامہ اعمال میں روزانہ دو ہزار پانچ سو نیکیاں لکھی جائیں تو ہر نماز کے بعد سبحان اللّٰہ دس بار الحمد للّٰہ دس بار اللّٰہ اکبر دس بار اس طرح پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے سے کل عدد ۱۵۰ بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب دس گنا زیادہ ہے۔ اس طرح اس کے اعمال نامہ میں پندرہ سو نیکیاں لکھ دی گئیں۔ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سونے سے پہلے ایک دفعہ تسبیح فاطمہؓ ضرور پڑھ لیا کرو یعنی سبحان اللّٰہ ۳۳ بار الحمد للّٰہ ۳۳ بار اللّٰہ اکبر ۳۴ بار۔ تسبیح فاطمہؓ کے کل عدد ایک سو ہوں گے۔ ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب اللہ تعالیٰ دس گنا عطا فرمائے گا۔ اس طرح آپ کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیوں کا اضافہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس قلیل عمل سے بندہ ایک دن میں دو ہزار پانچ سو نیکیاں کمائے گا۔ مسلمان بھائیو! اس عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس عمل سے ایک تو انسان پانچ وقت کا نمازی بن جاتا ہے اور نمازی پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور بہت ساری برائیوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

باب 12

آسان نیکیاں

اہل و عیال پر خرچ کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک دینار وہ ہے جو تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو' ایک دینار وہ ہے جو تم کسی غلام کو آزاد کرنے میں خرچ کرو' ایک دینار وہ ہے جو تم کسی مسکین کو دینے میں خرچ کرو اور ایک دینار وہ ہے جو تم اپنے گھر والوں (بیوی بچوں) پر خرچ کرو۔ ان سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا ہے جو تم اپنے گھر والوں پر خرچ کرو۔ (صحیح مسلم)

والدین کے ساتھ حسن سلوک

قرآن و حدیث میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی بہت تاکید آئی ہے۔ بندوں کے حقوق میں سب سے زیادہ حق والدین کا رکھا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کہ سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے۔ آپ نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے پوچھا اس کے بعد کون سا عمل ' آپ نے فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا پھر کون سا عمل' آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد ۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آکر پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں میں میرے حسن سلوک کا

سب سے زیادہ حق دار کون ہے۔ آپ نے فرمایا "تمہاری ماں"۔ انہوں نے پھر پوچھا "پھر کون" آپ نے فرمایا "تمہاری ماں" انہوں نے پھر پوچھا پھر کون فرمایا "تمہاری ماں"۔ انہوں نے چوتھی بار پوچھا کو پھر کون اس موقع پر آپ نے فرمایا "تمہارا باپ" (بخاری و مسلم)

تحیتہ الوضواور تحیتہ المسجد

i۔ تحیتہ الوضو

وضو خواہ کسی مقصد کے لئے کیا جائے اس کے فوراً بعد دو رکعتیں تحیتہ الوضو کی نیت سے پڑھنا بہت فضیلت کا حامل ہے۔ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت اس طرح پڑھے کہ اس کا چہرہ اور دل بھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو تو اس کے لئے جنت لازم ہو جاتی ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ مجھے اپنا وہ عمل بتاؤ جس سے تمہیں سب سے زیادہ ثواب کی امید ہے کیونکہ میں نے (معراج کے موقع پر) جنت میں اپنے سامنے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی ہے۔ حضرت بلالؓ نے عرض کیا مجھے اپنے حسن عمل سے سب سے زیادہ اللہ کی رحمت کی امید ہے۔ وہ یہ کہ میں نے دن یا رات کے جس وقت میں بھی کبھی وضو کیا تو اس وضو سے جتنی توفیق ہوئی نماز ضرور پڑھی۔ (بخاری و مسلم)

اگر وضو کے فوراً بعد کسی فرض نماز کا وقت ہو تو بہتر یہی ہے کہ تحیتہ الوضو کی نیت سے دو رکعتیں پہلے پڑھ لی جائیں لیکن اگر اس کا وقت نہ ہو تو فرض نماز یا سنتوں ہی میں تحیتہ الوضو کی نیت کر لی جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ انشاء

اللہ اس نیت سے بھی تحیۃ الوضو کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

تحیۃ المسجد

اسی طرح یہ بھی مستحب ہے کہ جب کبھی کوئی کسی مسجد میں داخل ہو تو تحیۃ المسجد کی نیت سے دو رکعت پڑھ لے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھ لے۔(ترمذی)

اس میں بھی اصول تو یہی ہے کہ دو رکعتیں تحیۃ المسجد کی نیت سے مستقل طور پر پڑھی جائیں لیکن اگر فرض و سنت کا وقت ہے اور اسی فرض یا سنت میں تحیۃ المسجد کی نیت کر لی جائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ انشاء اللہ اس نیت کی برکت سے انسان تحیۃ المسجد کے ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔

اگر وقت اتنا تنگ ہو تو تحیۃ المسجد کا موقع نہ ملے تو کم از کم یہ کلمہ پڑھ لے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

جتنی دیر انسان مسجد میں بیٹھا رہے مسلسل یہ پڑھتے رہنا چاہئے حدیث میں اس کی بہت فضیلت آئی ہے اور اس کو جنت کے پھل کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اعتکاف کی نیت

جب کبھی مسجد میں جانا ہو خواہ نماز کے لئے یا کسی اور کام سے اگر یہ نیت کر لی جائے کہ میں جتنی دیر مسجد میں رہوں گا اعتکاف سے رہوں گا تو انشاء اللہ اس نیت کی برکت سے نفل اعتکاف کا ثواب بھی حاصل ہو جائے گا۔

پہلی صف میں نماز پڑھنا

انفرادی نماز کے مقابلے میں جماعت کے ساتھ فرض کی فضیلت ستائیس گنا زیادہ

ہے لیکن جماعت کی نماز میں بھی پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے۔اتنا زیادہ کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا تَعْلَمُوْنَ مَافِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ اگر تمہیں معلوم ہوجائے کہ پہلی صف میں کیا فضیلت ہے تو قرعہ اندازی کرنی پڑے۔

حضرت ابوامامہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔(مسند احمد)

لہٰذا یوں تو ہر نماز پہلی صف میں پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر ہر نماز میں اس کی پابندی نہ ہو سکے تو جب بھی موقع ملے پہلی صف کی فضیلت حاصل کرنے کی کوشش فکر اہتمام کے ساتھ کرنی چاہئے۔لیکن پہلی صف میں زبردستی اس طرح گھسنا جائز نہیں ہے جس سے دوسروں کو تکلیف ہو۔چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس خوف سے پہلی صف کو چھوڑ دے کہ کسی دوسرے کو تکلیف ہو گی تو اللہ تعالیٰ اس کو پہلی صف کے ثواب سے دوگنا ثواب عطا فرماتے ہیں۔(الترغیب ص ۲۷۵ ج ۱ بحوالا طبرانی فی اشادہ صف)

حضرت عرباض بن ساریہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ پہلی صف کے لئے تین مرتبہ استغفار فرماتے ہیں اور دوسری صف کے لئے ایک مرتبہ۔(نسائی و ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ سرورکائنات ﷺ نے فرمایا کہ کچھ لوگ صف اول سے پیچھے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت سے پیچھے کرکے آگ میں ڈال دیتا ہے۔(ابوداؤد)

حضرت ابوامامہ باہلیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمتیں بھیجتے ہیں اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ دوسری صف پر بھی۔(رواہ احمد)

شہادت کی دعا

حضرت سہیل بن حنیفؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنے شہید ہونے کی دعا سچے دل سے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہدا کے مرتبے تک پہنچا دیتے ہیں خواہ وہ شخص اپنے بستر پر مرا ہو۔ (صحیح مسلم)

صبح سویرے کام شروع کرنا

اپنے دن کا کام صبح سویرے شروع کرنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا

یا اللہ میری امت کے لئے اس کے سویرے کے کام میں برکت عطا فرما۔ (ترمذی)

اس کے برخلاف آنحضرت ﷺ نے فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سونے سے منع فرمایا اور اس کو بے برکتی کا سبب قرار دیا۔ (ابن ماجہ)

چھ جامع نیکیاں

ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ نے چھ ایسے اعمال بتائے جن کی پابندی کرنے والے کے لئے آپ نے جنت کی ضمانت لی ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مجھے اپنی طرف سے چھ باتوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے تو اسے ادا کرو۔ جب کسی سے کوئی معاہدہ

کہ تو اس کو پورا کرو۔ جب بات کرو تو سچ بولو۔ اور اپنی شرم گاہوں کی (ناجائز کاموں سے) حفاظت کرو۔ اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔ اور اپنے ہاتھوں کو تکلیف پہنچانے اور گناہ کرنے سے روکو۔ (شعب الایمان بیہقی ص ۳۲۰-۳۲۱)

دائیں طرف سے شروع کرنا

اچھے کاموں کی ابتدا دائیں طرف سے کرنا بھی اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔ جس پر ثواب کی امید ہے۔ حضرت عائشہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنے تمام کام دائیں ہاتھ سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ وضو میں، کنگھی کرنے میں اور جوتے پہننے میں بھی۔ (صحیح بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم لباس پہنو اور وضو کرو تو اپنی داہنی طرف سے شروع کرو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تم میں کوئی شخص کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے۔ (صحیح مسلم)

بیت الخلا میں جاتے وقت بایاں پاؤں پہلے داخل کرنا چاہئے اور نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالنا چاہئے۔ اور مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کرنا چاہئے اور بایاں پاؤں پہلے نکالنا چاہئے۔ اتباع سنت کی نیت سے انشاء اللہ یہ کام باعث اجر و ثواب ہوں گے۔

یہ انتہائی آسان اعمال ہیں اور ذرا سی توجہ اور عادت ڈالنے سے ان کے ذریعے اتباع سنت کا نور حاصل ہو جاتا ہے۔ بچوں کو بھی شروع سے ان باتوں کا عادی بنانا چاہئے۔

وضو کے بعد کا ذکر

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص

اچھی طرح وضو کرے اور پھر یہ کلمات کہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

نماز جمعہ کی فضیلت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ پھر جب وہ مسجد کی طرف چلنے لگے تو اس کے ہر قدم کے بدلے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جب وہ نماز سے فارغ ہو کر واپس جائے تو اس کو دو سو سال کے عمل خیر کا بدلہ دیا جاتا ہے۔

جنت میں محل

خاتم النبیین و رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان ہے جو شخص سورۃ اخلاص ساری سورت "قل ھو اللّٰہ" دس مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل تیار فرما دیتے ہیں۔ اور ۳۰ مرتبہ پڑھنے والے کے لئے تین محل تیار فرما دیتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا نبی اللہ پھر تو ہم بے شمار محل حاصل کر لیں گے۔ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مملکت بہت وسیع ہے یعنی اللہ کے نزدیک کمی نہیں ہے۔

باب 13

مختلف بیماریوں سے متعلق دُعائیں

ہر بیماری کے لئے دعائیں

سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کا پڑھ کر دم کرنا حکم الٰہی سے شفا دیتا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

(ب) دوسرا روحانی رقیہ یا دعا جو عام طور سے ہر ایک بیماری کا علاج ہے مسلم شریف میں روایت ہے کہ ایک وقت حضور ﷺ بیمار تھے۔ جناب جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حضورؐ پر دعا پڑھ کر دم کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

وضو کرنے کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا ہر ایک مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ جس وقت یہ دعا پڑھی جائے تو پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ مریض کے سینہ یا جس جگہ درد وغیرہ یا تکلیف ہو ہاتھ رکھے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

پیروں کے رعشہ اور درد کی دعا و علاج

جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہو کر چل نہ سکتا ہو۔ وہ شخص پاؤ بھر روغن زیتون پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور رات میں ایک دفعہ ٹانگوں پر تیل کی مالش کرے۔ انشاء اللہ بہت

جلد رعشہ وغیرہ درد جو کچھ ہو گا سب کچھ جاتا رہے گا۔اور ٹانگیں درست ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۙ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورۃ المطففین۔طب روحانی)

جوڑوں کے درد کے لئے

سورۃ العلق (یعنی سورۃ اقراء) کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا۔پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَلْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے۔(سورۃ العلق۔طب روحانی)

سورۃ الفلق و سورۃ الناس

ان سورتوں کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر سے 'جادو سے 'جن آسیب کے خلل سے

جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہی۔ بڑے آدمی کا پڑھنا ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا گیا ہے۔

دعا سردرد اور ورم کا علاج

مواہب الدنیہ ابن انس ؓ سے منقول ہے کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدیق ؓ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں سر درد اور ورم کی شکایت لے کر آئیں۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ اسماء کے سر کے دوپٹہ پر رکھا اور یہ کلمات پڑھ کر درد اور ورم کو جھاڑا۔

بِسْمِ اللّٰہِ اِذْھَبْ عَنْھَا سُوْءَہٗ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ بِسْمِ اللّٰہِ

تین بار اس کو پڑھ کر جھاڑا۔ پھر حضرت اسماءؓ کو حکم دیا کہ تم خود اسی طرح جھاڑنا۔ حضرت اسماءؓ نے تین روز تک اسی طرح پڑھ کر جھاڑا۔ خدا کے فضل و کرم سے درد جاتا رہا اور ورم بھی۔ (طب روحانی)

دعا داڑھ ' دانتوں کے درد کا علاج

مواہب حیدی سے منقول ہے کہ ایک دن بی بی فاطمہؓ اپنے داڑھ دانتوں کے درد کی شکایت لے کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں آئیں۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنی انگلی بی بی فاطمہؓ کے دانتوں پر رکھ کر فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ فَاِنَّ مَرْيَمُ تَلِدُ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ تَشْفِيْ مَا بِفَاطِمَةِ بِنْتِ خَدِيْجَةَ مِنَ الْفَتْرِ كُلِّهَا (طب روحانی)

حالتِ زچگی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ٥ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ٥ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ٥ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ٥

یہ آیتیں حالتِ زچگی میں بہت مفید ہیں۔ ۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا دے سے بچے کی ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے۔

علاج برائے دفع زخم چشم

جس کسی کو نظر لگ جاوے تو چاہیے اُس کو کہ یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ۝

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سو دفعہ کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اس کا شریک ساجھی نہیں۔ فرمانروائی اُسی کی ہے اور اُسی کے لیے ہر قسم کی ستائش ہے۔ ہر چیز پر اُس کو قدرت ہے۔

تو وہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب کا مستحق ہوگا۔ اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اس کی سو غلط کاریاں محو کر دی جائیں گی۔ یہ عمل اس کے لیے اس دن شام تک شیطان کے حملے سے حفاظت کا ذریعہ ہوگا اور کسی آدمی کا عمل اس کے عمل سے افضل نہ ہوگا سوائے اُس آدمی کے جس نے اس سے بھی زیادہ عمل کیا ہو۔

(صحیح بخاری و مسلم، معارف الحدیث)

بخار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: مَیں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں خون سے، جوش مارنے والی ہر رگ کے شر اور آگ کی حرارت کے شر سے۔

دانت اور کان کے درد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو شخص چھینک کے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو انشاء اللہ عمر بھر اس کی داڑھ یا کان میں درد نہ ہو گا۔

پاؤں سو جانے کے وقت کی دُعا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھوڑے پھنسی سے نجات کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

ترجمہ: "اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہے۔ ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ ہمارے بیمار کو شفا ہو ہمارے رب کے حکم سے۔"

پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو جانے سے شفا کی دُعا

اگر پیشاب بند ہو جائے یا مثانے میں پتھری ہو جائے تو یہ دُعا پڑھ کر جھاڑ دے:

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔

ترجمہ: ہمارا رب اللہ ہے جس کا حکم آسمان و زمین دونوں جگہ جاری ہے، جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے۔ اسی طرح زمین پر رحمت فرما اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف فرما دے، تو رب ہے اچھے اور پاک لوگوں کا۔ پس تو اپنے خزانۂ شفا اور خزانۂ رحمت سے درد اور تکلیف پر ایسی شفا اور رحمت نازل فرما، جس سے یہ اچھا ہو جائے۔

فالج سے حفاظت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

ترجمہ "میں صبح و شام اُس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے"

یہ دُعا بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ مغرب تین مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا، اُس دن اور اُس رات میں اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

لیکن اس روایت کے راوی (ابان رضی اللہ عنہ) خود فالج زدہ تھے، چنانچہ ایک شخص اُن کی طرف تعجب سے دیکھنے لگا تو اُنہوں نے فرمایا۔ بھائی کیا دیکھتے ہو حدیث تو اسی طرح ہے جس طرح میں نے بیان کی، لیکن جس دن مجھ پر فالج گرا ہے اتفاق سے اس دن یہ دُعا پڑھنا بھول گیا تھا۔ یوں تقدیری حکم مجھ پر نافذ ہو گیا۔

کھانا کھاتے وقت یہ دُعا پڑھ لی جائے تو کھانے میں اگر زہر بھی ہُوا، تو انشاء اللہ اثر نہ ہو گا:

والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلب برکت و مغفرت کی یہ دُعا سورۂ ابراہیم میں مذکور ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو (بھی) اور اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! اور جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور (سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: پاک ہے تیرا رب، عزت والا، اُن عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور ساری تعریفیں ہیں۔ اللہ پروردگارِ عالم کے لیے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبُ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر مضبوطی سے قائم کر اور قائم رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ مجھے عافیت اور رزق عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے راستے ہمارے لیے آسان کر دے۔

شوگر کے لیے مفید دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ شروع اور آخر میں تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

سورہ فاتحہ

الحمد شریف کی خاصیت

سخت سے سخت مرض ناسور، گٹھیا، وجع المفاصل، مرگی، درد سر وغیرہ کے لئے فجر کی نماز کی سنتوں کے بعد فرض سے پہلے اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، رحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھنا۔ پھر کسی شے پر دم کرکے وہ پانی یا عرق وغیرہ مریض کو پلائیں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

الحمد شریف بڑا زبردست خزانہ ہے لاکھوں مریضوں کا علاج اس میں موجود ہے۔ دولت کی ترقی کے لئے ایک سو اکتالیس مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے پڑھنا عشاء کی نماز کے بعد نہایت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمِيْن

سورہ اخلاص

قرآن کریم کی تلاوت جس حصے سے بھی ہو ثواب ہی ثواب ہے لیکن بعض سورتوں کے خاص خاص فضائل آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائے ہیں۔ مختصر سورتوں میں سب سے زیادہ فضائل سورۃ فاتحہ اور اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) کے بیان کئے گئے ہیں اور بہت سی حدیثوں میں آنحضرت ﷺ نے فضیلت میں سورۃ اخلاص کو ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔ حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ

آنحضرت ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں ایک تہائی قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

صحابہ نے عرض کیا کہ ایک شخص ایک رات میں تہائی قرآن کی تلاوت کیسے کرے گا۔ آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم)

اسی لئے بزرگوں کا معمول ہے کہ مردوں کو ایصال ثواب کے لئے تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھتے ہیں اور اس کا ثواب مردے کو پہنچا دیتے ہیں۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر دو سو دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو جب قیامت قائم ہو گی اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اے میرے بندے اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا۔

یہ مبارک سورت وہ ہے جس کے تین مرتبہ پڑھنے سے سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے۔ اس کے دس بار پڑھنے سے ایک محل جنت میں تیار ہوتا ہے۔ اس سورت کا رات کو دو سو مرتبہ پڑھنے سے دو سو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مرتا ہے الغرض اس کے ثواب لاانتہا ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورۃ الفلق و سورۃ الناس

ان سورتوں کا پڑھ کر بچوں پر دم کرنا نظر سے جادو سے جن سے آسیب کے خلل سے جملہ آفات سے بچوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑے آدمی کا پڑھنا اس کا نہایت ہی ہر قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا گیا

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سورۃ الناس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ اسناد دعائے بزرگوار

پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد پڑھے گویا کہ ہزار حج و ہزار ختم قرآن شریف اور ہزار غلام آزاد کیا جائے خدا تعالیٰ کے راستے میں۔اور ہزار شب قدر پاوے اور ہزار دینار خدا تعالیٰ کے راستے میں بخشش کیا ہووے اور ایک لاکھ درود شریف پیغمبر ﷺ پر بھیجا ہوا ہووے۔جو شخص کہ میری امت میں اس دعا کو ہر روز پڑھے یا ہفتہ میں یا سال میں اور اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے دوزخ کے سات دروازے بند ہوویں۔اور آٹھ جنت کے دروازے کھل جائیں۔دعائے بزرگ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُخَلِصِيْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَالْخَتْمِ لَنَا بِالْخَيْرِ
وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دعائے دفع پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۔ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ يَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ

تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ

يَارَبُّ يَارَبُّ يَارَبُّ
يَا اللّٰهُ
يَاسِطُ، يَارَزَّاقُ، يَافَتَّاحُ يَاكَرِيْمُ

جنون، کوڑھ، اندھا پن اور فالج سے حفاظت کا عمل

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ۔ میں اللہ بزرگ و برتر کی پاکی اور تعریف بیان کرتا ہوں اور نیکی کی توفیق دینا اور گناہوں سے بچانا صرف خدا ہی کا کام ہے۔

حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک صحابی حضرت قیصہؓ حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں، میرے سارے اعضاء نے جواب دے دیا ہے میری موت کا وقت بھی قریب ہے۔ آپ نے فرمایا اے قیصہؓ اپنے بڑھاپے کی یہ کیفیت پھر بیان کر۔ انہوں نے پھر بیان کی۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا اے قیصہؓ تیرے ان کلموں اور باتوں نے تیرے قریب کے نباتات اور جمادات تک کو متاثر کر دیا۔ پھر آپ نے فرمایا تو کیا چاہتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا مجھے کوئی ایسی دعا بتلا دیجئے جو دنیا اور آخرت دونوں جگہ نفع دے۔ مگر یا رسول اللہ ﷺ کوئی مختصر سا وظیفہ ہو کیونکہ بڑھاپے کی وجہ سے مجھ پر نسیان کا غلبہ ہے۔ اس وقت آپ نے دنیا کے نفع کے لئے مندرجہ بالا تعلیم فرمائی۔ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جو شخص مندرجہ بالا کلمے تین مرتبہ پڑھنے کا ہمیشہ معمول بنا لے گا۔ وہ انشاء اللہ اوپر لکھی ہوئی چار بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

وفات پانے والوں کے لئے سب سے بہتر تحفہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبر میں مدفون مُردے کی مثال بالکل اُس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ و پکار کر رہا ہو۔ وہ بیچارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں باپ یا بہن بھائی یا کسی دوست آشنا کی طرف سے دُعائے رحمت و مغفرت کا تحفہ پہنچے اور جب کسی طرف سے اس کو دُعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دُنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتا ہے۔ دُنیا میں رہنے بسنے والوں کی دُعاؤں کی وجہ سے قبر کے مُردوں کو اللہ کی طرف سے ثواب ملتا ہے۔ مُردوں کے لیے زندوں کا خاص ہدیہ اُن کے لیے دُعائے مغفرت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مردِ صالح کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار میرے درجے اور مرتبے میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے کہ تیرے واسطے تیری فلاں اولاد کے دُعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔ (شعب الایمان للبیہقی معارف الحدیث)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ عام مؤمنین و مومنات کے لیے اللہ تعالیٰ سے معافی اور مغفرت کی دُعا کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اُن مقبول بندوں میں سے ہو جائے گا جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور جن کی برکت سے دُنیا والوں کو رزق ملتا ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ تمام مومنین اور مومنات اور تمام مسلمین و مسلمات کی بخشش فرما۔

حیران کن پانی کی ورزش
موذی بیماریوں کے لئے

نئی اور پرانی جان لینے والی بیماریوں کو دور کرنے کی آسان اور فائدہ مند ورزش ہے۔ جس کو ہم پانی کی ورزش کا نام دیں گے۔ اسی نام سے جاپان کے ادارے جاپانیز سکینس ایسو سی ایشن کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ حسب ذیل طریقہ سے پانی کی ورزش کرنے سے نیچے دی ہوئی جان لیوا بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔

ذیابیطس (میٹھا پیشاب) ' سر درد ' بلڈ پریشر ' خون کی کمی ' لقوہ ' ریشہ ' موٹاپا ' دل کی دھڑکن اور بے ہوشی ' کھانسی ' دمہ ' ٹی بی ' جگر کی بیماری ' پیشاب کی بیماری ' ہائی پر ایس ڈیٹی ' گیس ' پیچش ' قبض ' بواسیر ' آنکھوں کی تمام قسم کی بیماریاں ' ماہواری ' لیکوریا ' بچہ

دائی کا کینسر اور ناک، کان گلے کی تمام بیماریاں۔

پانی پینے کا طریقہ

رات کو سونے سے پہلے دانتوں کو برش کر لیں۔ اس کے بعد کچھ بھی نہ کھائیں اور سو جائیں جب صبح اٹھیں تو بغیر برش کئے 1.269 کیلو گرام پانی ایک ساتھ پی لیں۔ (یہ وزن تقریباً" 4 گلاس کے برابر ہے) پانی پینے کے بعد منجن یا برش کر لیں اور 45 منٹ تک کچھ نہ کھائیں۔ 45 منٹ کے بعد ناشتہ کر لیں۔ اس کے بعد آپ تینوں وقت (یعنی صبح' دوپہر شام) کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ رات برش کرنے کے بعد یعنی سونے سے پہلے کچھ نہ کھائیں۔

جو لوگ بیمار اور کمزور ہوں یا نئے شروع کرنے والوں کے لئے ہدایت ہے کہ پہلے ایک یا دو گلاس سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ بڑھاتے ہوئے چار گلاس تک کی عادت کر لیں اور یہ عادت ہمیشہ کے لئے بنا لیں اور اس نسخہ پر بیمار اور تندرست سب کو عمل کرنا چاہئے۔ بیمار کو بیماری سے نجات اور تندرست آئندہ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

حسب ذیل بیماریوں کے لئے مدت لکھی ہے۔ جو آزمودہ ہے۔

بلڈ پریشر ایک ماہ' گیس 10 دن' ذیابیطس (شوگر) ایک ماہ' قبض 10 دن' کینسر ایک ماہ' ٹی بی 3 ماہ' جن لوگوں کو لقوہ یا پیروں کا درد ہو ان کو دن میں تین بار' دس دن تک عمل کرنا چاہئے۔ اس کے بعد حسب بالا ایک دفعہ کریں۔ یہ علاج بغیر رقم خرچ کئے اور دوائی سے نجات کے ساتھ کامیاب علاج ہے۔ شروع میں صبح پیشاب زیادہ آئے گا لیکن بعد میں صحیح ہو جائے گا۔ اس نسخہ کو زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔ یعنی فوٹو کاپی بنا کر تقسیم کریں۔ ثواب جاریہ ہو گا۔

رات سونے سے پہلے برش یا منجن کر لیں اور سو جائیں۔

ذکر الٰہی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنت میں داخلے کی بشارت اس نفس کے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے نفس مطمئنہ کہہ کر خطاب کیا ہے۔ مجھے اور آپ کو بلکہ ہم سب کو یہ جاننے کی طلب ضرور ہونی چاہئے کہ نفس،نفس مطمئنہ کس طرح بنتا ہے۔ اس سوال کا جواب بھی قرآن مجید میں بیان کر دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ (الرعد ۱۳:۲۸)

جان لو!اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔یعنی نفس،نفس مطمئنہ کے سانچے میں ڈھل جاتا ہے گویا ذکر کی راہ ہی وہ راہ ٹھہری جس سے دنیا میں اللہ کی طرف جدوجہد کا راستہ آسان ہوتا ہے اور ذکر کا راستہ ہی وہ راستہ ہے جس سے نفس دل اس کیفیت اور سانچے کے اندر ڈھل جاتا ہے جس سے آخرت میں اللہ کی رضا اور اس کی جنت ہمارے حصے میں آئے گی۔اگر دل اللہ کے پاس ہے اور اس کی یاد سے معمور ہے تو ہم زندہ ہیں اور اگر دل اس کی یاد سے خالی ہے تو پھر ہم مردہ ہیں۔یہ اللہ کی یاد وہ چیز ہے جس سے اگر آدمی غافل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا کوئی نقصان نہیں ہوتا لیکن آدمی خود اپنے نفس کی فلاح و بہبود سے اور اپنے نفس کے حقیقی مفاد سے ہی غافل ہو جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ذکر کا لفظ زبان سے ذکر سے کہیں زیادہ وسیع مفہوم کے لئے استعمال ہوا ہے۔ایک عالم کے الفاظ میں ذکر دراصل اس چیز کا نام ہے کہ ہر لمحہ ہمارا

جسم وہ کام کرے اور ہمارے دل کے اندر وہ دھیان خیال اور نیت ہو اور ہماری زبان پہ وہ کلمات ہوں جو اللہ تعالیٰ کی پسند ہوں جو اس کو محبوب ہیں۔جب ہاتھ پاؤں وہ کام کر رہے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی بندگی ہوتی ہے تو وہ بھی ذکر کر رہے ہیں۔

ذکر کی مکمل تعبیر اور اس کے اصلی معنی نماز کے اوپر غور کرنے سے کھل کر سامنے آجاتے ہیں۔نماز کا پورا مقصد ہی اللہ کی یاد کو زندگی کے اندر جاری و ساری کرنا ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

اور نماز قائم کرو مجھے یاد رکھنے کے لئے۔

جمعہ کی نماز کو اللہ تعالیٰ نے ذکر اللہ کہا ہے۔نماز جمعہ کے لئے بلایا جائے تو ذکر اللہ کی طرف دوڑو۔

اے لوگو!جو ایمان لائے ہو جب پکارا جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

اس ذکر میں دنیاوی کاروبار ترک کر دینا نماز باجماعت کے لئے سعی و اہتمام و امام کا خطبہ دینا اور سننا یہ سب ذکر میں شامل ہے۔

اصل ذکر تو وہ ہے جو ساری زندگی کے اندر جاری و ساری ہو اور یہی ذکر وہ مطلوب ہے جس سے دنیا میں کامیابی اور آخرت میں اللہ کی رضا اور اس کی جنت حاصل ہو سکتی ہے۔

اللہ کی یاد ہمیشگی کے لئے پہلی چیز ہے کہ آپ ہر کام دل میں اللہ اور اس کی رحمت کو یاد کر کے اور زبان سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر شروع کرنے کو اپنا معمول بنالیں۔

دوسری چیز جس کا ہمیشہ اہتمام ہونا چاہئے وہ الحمد اللہ کے دو الفاظ ہیں۔اللہ کا شکر اور تعریف جتنی بھی دعائیں ہیں اور جتنے بھی اذکار ہیں زیادہ تر الحمد للہ سے شروع

ہوتے ہیں۔ قرآن کا یعنی ہدایت کا آغاز بھی اس سے ہوتا ہے فرمایا گیا ہے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ

اول و آخر اسی کی حمد اور اسی کا شکر ہے۔(القصص ۷۔۷۰)

ہر لمحہ اٹھتے بیٹھتے سواری پر چڑھتے اور اترتے الحمد للہ ضرور کہیں اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو کر کہیں۔اس طرح اللہ کی یاد آپ کی زندگی کے اندر جاری و ساری ہو جائے گی۔

چوتھی بات جس کے اہتمام سے اللہ کی یاد زندگی میں جاری ہو سکتی ہے وہ یہ ہے کہ چھوٹے بڑے وقفوں میں پانچ منٹ' دس منٹ' ایک گھنٹہ' دو گھنٹہ جب بھی آپ کر سکیں آپ چند سیکنڈ کے لئے اپنے دل کو ہر مشغلے اور ہر چیز سے فارغ کر کے اللہ کی طرف رجوع کر لیں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

یہ چار چیزیں ہیں ان چار چیزوں کو اگر آپ اپنی زندگی کے اندر جاری اور رائج کریں شعور اور اہتمام کے ساتھ کریں تو اس سے وہ کیفیت حاصل ہو جائے جو کہ مطلوب ہے یعنی کھڑے بیٹھے لیٹے اللہ کو یاد کرنا۔احادیث کی تعلیمات کی روشنی میں میں نے اپنے طور پر چھ اذکار کا چھوٹا سا نصاب بنایا ہے۔اس کا اہتمام کریں تو انشاء اللہ وہ چیز بھی ہمارے حق میں پوری ہو جائے گی کہ جب فرشتے تلاش کرتے ہوئے نکلیں تو وہ ہم کو اس حال میں پائیں کہ ہم اس مقصد کے لئے فارغ ہوں کہ اللہ کو یاد کر رہے ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی فجر کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات کہے گا اس کو اللہ تعالیٰ اگر وہ رات میں مر جائے گا تو اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور دن میں مر جائے گا تو اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا وہ کلمات مندرجہ ذیل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

بہرحال اب یہ مختصر نصاب یوں مکمل ہوا یعنی

۱۔ دس مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۲۔ دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۳۔ دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

۴۔ دس مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ
حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۵۔ دس مرتبہ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

یا پھر یہ پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

۶۔ سات مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

اس سلسلے میں یہ باتیں یاد رکھیں۔

ایک بات یہ کہ آپ کچھ عادتیں ایسی ڈالیں جن سے اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہوئے

ہر حال میں آپ کی زبان اور دل اللہ کی طرف مشغول رہے اور دوسری بات یہ ہے کہ آپ چوبیس گھنٹوں میں چند منٹ اس بات کے لئے نکالیں کہ آپ اپنے لئے کچھ ذکر کے معمولات مقرر کر لیں اور پھر اس کی پابندی کریں۔ آپ اس کو پڑھنے کا اہتمام کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس میں پانچ یا سات منٹ سے زیادہ نہیں لگیں گے۔ یہ کوئی اتنا بڑا وقت نہیں ہے جو مصروف سے مصروف آدمی بھی اپنی زندگی سے نہ نکال سکے۔ میں نے آپ کے سامنے جو اذکار کا نصاب پیش کیا ہے یہ آپ میں سے اکثر کو یاد ہو گا۔ جن کو یاد نہیں وہ یاد کر سکتے ہیں۔ اس کو یاد کرنے میں بہت وقت نہیں لگے گا لیکن اس کا آپ اہتمام کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ نے جو کہا ہے کہ تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا۔ وہ ہم سے اپنا عہد پورا کرے گا ہمیں یاد کرے گا اور یاد رکھے گا۔ اس سے بڑھ کر ہم کیا چاہتے ہیں۔

کسی ایک بزرگ نے کیا پیاری بات کہی ہے کہ مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے کب یاد کرتا ہے۔ لوگوں نے تعجب سے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو یاد کرتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا جب میں اس کو یاد کرتا ہوں تو وہ بھی مجھے یاد کر رہا ہوتا ہے۔

یہ ہے وہ ذکر الٰہی جس سے آپ زندگی میں اللہ کی رحمت اور اس کے تمام انعامات کے مستحق بن سکتے ہیں۔ اس سے آپ کے نفس نفس مطمئنہ بن سکتے ہیں۔ اس سے آپ راضیۃ مرضیۃ بن سکتے ہیں اور اس سے آپ اس کے خصوصی بندوں اور اس کی جنت میں داخلے کی بشارت کے مستحق بن سکتے ہیں۔

اچھی اچھی باتیں

- ساری مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور کنبہ پر احسان کرنے والا خدا سب کو پیارا ہے۔
- زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔
- سن لو! دلوں کا سکون اللہ کی یاد سے نصیب ہوتا ہے۔
- دنیا کا نفع چند روزہ ہے اور اللہ جل شانہ سے ڈرنے والے کے لئے آخرت

سب سے بہتر ہے۔

○ یہ دنیوی زندگی بجز لہو و لعب کے کچھ نہیں ہے اور اصل زندگی آخرت ہی کی زندگی ہے کاش لوگ اس بات کو جان لیتے۔

○ بلاشبہ نماز مسلمان پر وقت کی قید کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔(القرآن)

○ جماعت کی نماز تنہا نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے۔

○ رزق کی فراخی اور عمر کی درازی چاہتے ہو تو رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو۔

دنیا کے لئے اتنی محنت کر جتنا تجھے یہاں رہنا ہے۔

آخرت کے لئے اتنی محنت کر جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

اللہ کی رضا کے لئے اتنی کوشش کر جتنا تو اس کا محتاج ہے۔

گناہ اتنا کر جتنا تجھ میں عذاب سہنے کی طاقت ہے۔

صرف اسی ذات سے مانگ جو دوسروں کا محتاج نہیں ہے۔

جب تو اللہ کی نافرمانی کرے تو وہاں جا جہاں تجھے وہ نہ دیکھے۔

اخلاص نیت اور انعام الہٰی

حضرت ابو درداؓ آنحضرت نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بستر پر اس نیت کے ساتھ لیٹا کہ وہ تہجد کے لئے اٹھے گا لیکن اس کو گہری نیند آ گئی۔وہ اٹھ نہ سکا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی تو ایسے شخص کے نامہ اعمال میں اس رات کی نماز تہجد لکھی جائے گی اور یہ نیند اس کے لئے اس کے رب کی طرف سے انعام شمار ہوگی۔(زادِ راہ ص ۳۵)

روحانی علاج

بادی بواسیر کے لئے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی

بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْل پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے

مَا فِیْ قَمِیْصِیْ طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْل پڑھنے کا بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی اتنی شدید تکلیف ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چین ملتا ہے نہ بیٹھتے۔ ہائے ہائے کرتا ہوا ٹہلتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔ مریض هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائے گی۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۃ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں۔ صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے 90 دن ہے اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوے دن پورے کرنا ضروری ہیں۔ عورتیں ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کریں۔

لڑکیوں کی شادی کے لئے

یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ کا ورد کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کی مشکلیں آسان کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے آیت اللہ کے اس آسمان وزمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اے عثمانؓ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو کہ تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی۔

آسمان وزمین کی کنجیاں یہ ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اے عثمان جس نے اس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا اس کو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی۔

۱- پہلے- اس کے اگلے گناہ معاف کئے جائیں گے۔

۲- دوسری- اس کو آگ سے نجات لکھ دی جائے گی۔

۳- تیسری- اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کئے جاتے ہیں- جو رات دن اس کو آفتوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں۔

۴- چوتھی- اس کو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے۔

۵- پانچواں- اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔

۶- چھٹا- اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن مجید، تورات، انجیل اور زبور پڑھ لیں۔

۷- ساتواں- اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا۔

۸- آٹھواں- اس کا حور العین سے نکاح کر دیا جائے گا۔

۹- نواں- اس کے سر پر عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔

۱۰- دسواں- اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

دن بھر درود شریف پڑھنے کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ۞

بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو تین بار دن اور تین بار رات میں پڑھ لے تو گویا دن اور رات بھر درود شریف پڑھتا رہا۔

ایمان کے ساتھ خاتمہ

شیخ سعد الدین حموی سے منقول ہے کہ اس کے ورد سے آدمی ایمان کی حالت میں اس دنیا سے جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْطَلِقِ عِنَانِ
جَوَادِ الْاِسْمَانِ فِیْ مَیْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا
اِلٰی رِیَاحِ الْکَرَمِ فِیْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۞

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

برائے امراضِ قلب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دِلْ ھَارَکُنْ مُسْتَقِیْمُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

پڑھنے کا طریقہ ہر نماز کے بعد سات بار یا ایک تسبیح پڑھیں۔ اوّل و آخر تین بار یا گیارہ بار درودِ شفا پڑھیں۔

فضائل دل کے جملہ امراض کے لئے بیحد مجرب ہے۔ دل کی نالیوں کا بند ہونا یا تنگ ہو جانا، دل کے والو کا بند ہونا یا سخت ہو جانا، دل کی گھبراہٹ، نبض کا تیز یا کم چلنا، بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ہونا نیز دل کے مقام پر درد ہونا۔

نوٹ: دل کے مقام پر بایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں

درودِ شفا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَدَائِمًا اَبَدًا ؕ

پڑھنے کا طریقہ جس بیماری سے ڈاکٹر عاجز آ جائیں اس درود شریف کو روزانہ سو دفعہ پڑھا جائے۔ چالیس دن میں

اللہ تعالےٰ شفاء دیں گے اور ۳۱۵ دفعہ گیارہ دن بعد از نماز فجر پڑھنے سے دل کی ہر بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خم بھی آجاتا ہے۔ روحانی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہو جاتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پئیں

یَا شَافِیُ الْاَبْرَارِ مُقِیْمًا سَنِیْدًا ؕ

پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

دفع درد ہر قسم

ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ؕ

نوٹ: یاد رکھیں کہ شفاء من جانب اللہ ہی ہوتی ہے

سرطان و کینسر وغیرہ سے بچنے کیلئے

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ سرطان، کینسر اور پھوڑے پھنسی کی بیماری سے بچنے کے لئے اس دعا، کو صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یا کم از کم تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ درود ابراہیمی پڑھنا افضل ہے۔ انشاء اللہ مندرجہ بالا بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَلِكُ ، يَا قُدُّوسُ ، يَا سَلَامُ

اسم اعظم درود شریف

یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنایئے پھر اس کی برکات دیکھئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ناکامی، بادِ خزاں کبھی دور سے بھی نہیں گذرے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نمازوں کے بعد پڑھنے کی دعائیں

نمازِ فجر: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فجر کی نماز کے بعد لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ اَلْـمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ایک سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) گناہوں کی بدبختی کی وجہ سے بھی اُسے ایمان سے خارج نہ کیا جائیگا۔(۲) قیامت کے دِن اس کے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائیگا۔ (۳) پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائیگا۔ (۴) دُنیاوآخرت میں اس کی ستر (۷۰) حاجتیں پوری کردی جائیں گی۔(۵) قیامت میں اس کو زمرہ شہدائیں اٹھایا جائیگا۔

نمازِ ظہر: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ظہر کی نماز کے بعد ایک ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔(۱) آخری عمر میں اس پر کوئی قرض نہ ہوگا۔ (۲) اس کے رزق میں کسب حلال کی برکت کر دی جائی گی۔(۳) ہر قسم کی آفات سے محفوظ کر دیا جائے گا۔ (۴) اس کا دن رات میں کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا۔(۵) اس دن سے اس کو عبادت کی توفیق دی جائے گی۔

نمازِ عصر: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيْعَةٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ نمازِ عصر کے بعد سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔(۱) اس کے ۴۰ سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔(۲)

اعمال نامہ تولتے وقت اس کا پلہ بھاری کر دیا جائیگا۔ (۳) پوری زندگی میں اُس کی دُعا رَد نہیں کی جائے گی۔ (۴) اس کے نامہ اعمال میں ۴۰ سال عبادت کا ثواب لکھ دیا جائیگا۔ (۵) حضور پاکؐ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

نمازِ مغرب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(جس نے نماز مغرب ترک کی اس کو اولاد سے فائدہ نہیں ہوگا)

نمازِ مغرب کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) دنیا میں اس کو کسی ضرورت جائز سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ (۲) اس دن میں اللہ تعالیٰ پانچ مرتبہ اس پر رحمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ (۳) قیامت کے دن اللہ اس پر راضی ہوگا۔ (۴) عذابِ قبر سے نجات ملے گی اور قبر کشادہ کر دی جائیگی۔ (۵) منکر نکیر کے سوالات اس پر آسان کر دیئے جائیں گے۔

نمازِ عشاء: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط۔

نمازِ عشاء کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔ (۱) پڑھنے والے کو ستر ۷۰ نبیوں کا ثواب دیا جائے گا۔ (۲) اس کے ستر ۷۰ محل سونے کے جنت میں تیار کیئے جائیں گے۔ (۳) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ہزار گناہ گاروں میں کی شفاعت کرے گا۔ (۴) قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (۵) اتنی رحمت ہوگی کہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اللہ جل جلالہ — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہفت روزہ ورد

حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان اوراد سے بہت کچھ پایا

ہفتہ	کے دن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سوبار پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں
اتوار	کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے روزی غیب سے پہنچ
سوموار	کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے روزی بڑھ
منگل	کے دن صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ہزار بار پڑھنے سے ہر بلا ٹل جائے
بدھ	کے دن اَسْتَغْفَار ہزار بار پڑھنے سے قبر کے عذاب سے محفوظ ر
جمعرات	کے دن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہزار بار پڑھنے سے مالا مال ہو جائے
جمعہ	کے دن اَللّٰہُ ھُوْ سو مرتبہ پڑھنے سے تنگی دور ہو جاتی ہے

اولاد یعنی لڑکا یا لڑکی کی شادی کے لیے

مندرجہ ذیل میں سے کسی آیات کا ورد کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی پورے عقیدے ساتھ۔

(1) جس کی اولاد کا رشتہ نہ ہوتا ہو تو وہ اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد جاری رکھیں۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ۝

(2) اگر کسی لڑکی کے لیے رشتہ نہ آتا ہو۔ یا رشتہ آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو تو 112 دفعہ سورۃ الضحیٰ پڑھیں۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۝

(3) بچیوں کے رشتے کے لیے اور کاروباری پریشانی کے لیے اور ہر پریشانی کو دور کرنے کے لیے اس دعا کو اٹھتے بیٹھتے پڑھیں۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۝

(4) بچیوں کے رشتے کے لیے اس دعا کو فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھیں۔ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

(5) جس شخص کی بیٹی کا کوئی رشتہ نہ آتا ہو۔ یا اس میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہو اور کامیابی نہ ہوتی ہو تو سورۃ رحمٰن روزانہ تین مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کامیابی نہ ہو۔ انشاء اللہ کامیابی نظر آئے گی نبی کریم ﷺ نے سورۃ رحمٰن کو قرآن کی دلہن کہا ہے۔

(6) جس شخص کے بیٹے یا بیٹی کا عقد کسی وجہ سے نہ ہوتا ہو تو وہ اس مراد کے لیے 2 دن 313 دفعہ پڑھے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ السَّمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا

وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ○

(7) سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنے کے بعد سورۃ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں اور شادی کے لیے دعا کریں۔

نوٹ: اس یقین کے ساتھ یہ عمل کریں کہ سب کام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حکم فضل وکرم سے ہی ہوتے ہیں۔

اسمائے حسنیٰ

اللہ تعالیٰ جل شانہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے یا اللہ . یا رحمن . یا رحیم کا وظیفہ درج ذیل ایسا کوئی بھی مسئلہ ہو خواہ بے روزگاری۔ ترقی۔ ملازمت۔ سحر۔ نظر بد۔ پریشانی۔ مقدمہ۔ بچوں یا بچیوں کی شادی سے متعلق یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا ہر ایک مسئلہ اللہ تعالیٰ کے ان پاک ناموں کی برکت سے یقیناً حل ہوگا۔ اپنے رب جلیل پر پورا بھروسہ ہے کہ اس وظیفہ کے پڑھنے والے کی ہر جائز مراد پوری ہوتی ہے انشاء اللہ۔ پانچ وقت کی نماز کی پابندی ضروری ہے۔

مسائل کے حل کے لیے ایک مجرب وظیفہ

اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں سے ایک نام "یَا لَطِیْفُ" جس کے مطلب ہے اے نرمی کرنے والے۔

اللہ تعالیٰ کے اس نام کے کمال سے ہر مشکل کے حل کے لیے وظیفہ درج ذیل ہے۔ اسم الٰہی "یَا لَطِیْفُ" کا ورد ہر قسم کی مشکل کشائی کے لیے بڑا ہی موثر ہے آپ کا کوئی بھی مسئلہ خواہ بے روزگاری۔ ترقی۔ کاروبار۔ صحت، تعلیم، تنگی رزق، ادائیگی قرض، ترقی

ملازمت، سحر، نظر بد، پریشانی، مقدمہ، بچوں یا بچیوں کی شادی کے متعلق یا اس کے علاوہ ہو۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا ہر مسئلہ اللہ جل شانہ کے اس پاک نام کی برکت سے یقیناً حل ہو جائے گا۔ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں دوران وظیفہ بالخصوص نماز پنجگانہ کی پابندی اور گناہ سے پرہیز ضروری ہے۔

بغیر شہادت کے شہیدوں کے ساتھ شامل ہونے کے لیے

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ لذتوں کو توڑنے والی چیز موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص دن رات (بغیر شہادت) شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص پچیس مرتبہ پڑھے۔ وہ شہیدوں کے درجہ میں ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

پڑھے حضور اقدس ﷺ کی دعاؤں میں ایک یہ بھی ہے۔ یا اللہ مجھ پر موت اور نزع کی سختی آسان کرنا۔ آمین۔

سحر سے حفاظت کے لیے

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

صبح و شام تین بار پڑھنے سے سحر کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔

جگر کے تمام امراض کے لیے

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّيْ

جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَاناً كَامِلاً وَيَقِيْناً صَادِقاً وَرِزْقاً وَاسِعاً وَقَلْباً خَاشِعاً وَلِسَاناً ذَاكِراً وَرِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوِ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ . رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ه

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کامل ایمان اور سچا یقین اور کشادہ رزق اور عاجزی کرنے والا دل اور تیرا ذکر کرنے والی زبان اور حلال اور پاک روزی اور سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ مانگتا ہوں) تیری رحمت کے وسیلہ سے اے بڑی عزت والے اے بڑی مغفرت والے۔ اے پروردگار میرے علم میں اضافہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔ آمین۔

درود شریف

پیکر عشق و محبت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الفضل الربانی کا قول مبارک آپ نے نقل فرمایا کہ درود پاک

الصلوٰۃ و السلام علیک یا سیدی یارسول اللہ قلت حیلتی ادرکنی

روز تین سو بار ان رات میں پڑھے اور مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت ایک ہزار بار پڑھے یہ حل مشکلات کے لئے تریاق مجرب ہے۔ حجۃ اللہ مع العلمین 442/2

ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگئے یقیناً دنیا و آخرت کی نعمتیں مل جائیں گی۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرماں بندوں میں سے ہوں (سورۃ الاحقاف ۱۵)

سارے گناہ معاف

جو شخص رات کو سوتے وقت یہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کی طرح زیادہ ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

جنت میں ایک محل

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں گھر بنا دیتے ہیں۔ (محبوب نبی کی محبوب دعائیں آف مفتی محمد ابی بکر علوی کنز ج ص585)

چار قرآن کا ثواب

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ (۱۲) مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھا تو یہ ثواب میں ایسا ہے کہ جیسے اس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل شخص ہوگا۔ کنز ج نمبر ا ص 699

پچاس سال کے گناہ معاف

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) فرمادیں گے۔ (محبوب نبی کی محبوب دعائیں آف مفتی محمد ابی بکر علوی کنز ج نمبر ا ص699)

ایک عجیب عمل

حضور نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان مرد یا عورت وتر نماز کے بعد دو سجدے اس طرح کرے کہ ہر سجدہ میں پانچ مرتبہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ الرُّوْحِ پڑھے اور دونوں سجدوں کے درمیان آیت الکرسی پڑھے تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کے وہاں اٹھنے سے پہلے مغفرت فرمادیں گے اور ایک سو حج کا ثواب عطا فرمادیں گے تو یہ شخص شہادت کی موت مرے گا۔ (فتاویٰ تاتارخانیہ ج/ص 678)

دل کی بند شریانیں کھولنے کا اکسیر نسخہ

بائی پاس مت کرائیں!

حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مدظلہ

۱۸ اپریل ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ ساہیوال ختم نبوت کانفرنس کے لئے جانا ہوا۔ اس سے ایک دن قبل بندہ کو دل کی جگہ ہلکا درد ہوا اور پھر کافی دیر گھبراہٹ اور بوجھ رہا۔ حضرت مولانا بشیر احمد عثمانی خطیب پاکپتن سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میری انجیو گرافی ہوئی۔ ڈاکٹروں نے بائی پاس تجویز کیا۔ ایک ماہ بعد کی ڈاکٹروں نے تاریخ دی۔ اس دوران ایک حکیم صاحب نے ذیل کا نسخہ دیا جو کہ ایک ماہ استعمال کیا۔ مقررہ تاریخ پر کارڈیالوجی سنٹر لاہور میں سوا دو لاکھ روپے جمع کرائے۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کیا۔ ٹیسٹ لئے۔ اگلے دن بائی پاس ہونا تھا۔ ٹیسٹوں کی رپورٹیں۔ تین ڈاکٹروں کا بورڈ بیٹھا۔ پہلے اور بعد کی رپورٹوں کو دیکھا تو مجھ سے پوچھا کہ انجیو گرافی کے بعد تم نے کیا دوا استعمال کی۔ میں نے ڈاکٹروں کو نسخہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری بند تین شریانوں میں سے دو کھل چکی ہیں۔ نسخہ کا استعمال جاری رکھیں۔ شاید باقی ایک بھی کھل جائے۔ بائی پاس کی فی الحال قطعاً ضرورت نہیں۔ جمع شدہ رقم واپس لی اور گھر آ گیا۔

حضرت مولانا حافظ بشیر احمد عثمانی صاحب نے ازراہ کرم ایک بوتل فقیر کو تیار کر کے عنایت فرمائی اور نسخہ بھی بتا دیا۔ جو یہ ہے۔

(۱) لیموں کا رس ایک پیالی۔ (۲) ادرک کا رس ایک پیالی۔ (۳) لہسن کا رس ایک پیالی۔ (۴) سرکہ سیب ایک پیالی۔ ان چار پیالی رسوں کو ملا کر دھیمی آنچ پر نصف گھنٹہ آگ دیں۔ جب ایک پیالی کم ہو کر تین رہ جائیں تو آگ سے محلول کو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر تین پیالی شہد ملائیں۔ سب کو خوب مکس کر کے بوتل میں محفوظ کریں۔ یومیہ منہ نہار تین چمچ کھانے والے محلول کو پئیں۔ انشاء اللہ! دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی۔ مجرب ہے۔

(بشکریہ رسالہ لولاک)

منزل (آیات شفاء)

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بُجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۞

بِاسْمِهٖ سُبْحَانَهٗ ۔ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہے۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

۱۵۰۳ نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخرالرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دُنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کیلئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دُوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔

"القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ تینتیس آیات ہیں جو جادُو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لیے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی
ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا سارے جہان کا ہے بے حد مہربان نہایت رحم والا

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

مالک روز جزا کا تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسۡتَعِیۡنُ ؕ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ

مدد چاہتے ہیں بتلا ہم کو راہ سیدھی

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ

راہ اُن کی جن پر تو نے فضل فرمایا جن پر

الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪

نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖ فِیۡہِ ۚ ہُدًی

اس کتاب میں کچھ شک نہیں راہ بتلاتی ہے

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ

ڈرنے والوں کو جو کہ یقین کرتے ہیں بے دیکھی چیزوں کا اور قائم رکھتے ہیں

الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ

نماز کو اور جو ہم نے روزی دی ہے ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

ایمان لاتے اس پر جو کچھ نازل ہوا تیری طرف اور اس پر کہ جو کچھ نازل

قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ یقینی جانتے ہیں وہی لوگ ہیں

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ہدایت پر اپنے پروردگار کی طرف سے اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں

۞ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ایسا کون

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا

ہے جو سفارش کرے اس کے پاس مگر اجازت سے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ

مخلوقات کے رو برو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہ چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

ہیں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قف

اور وہی ہے سب سے برتر اور عظمت والا زبردستی دین کے معاملہ میں

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

بے شک جدا ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے اب جو کوئی نہ مانے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

گمراہ کرنے والوں کو اور یقین لاوے اللہ پر تو اس نے پکڑ لیا حلقہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

مضبوط جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

جانتا ہے اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو لوگ کافر ہوئے

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ان کے رفیق ہیں شیطان نکالتے ہیں ان کو روشنی سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اندھیروں کی طرف یہی لوگ ہیں دوزخ میں رہنے والے وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

اسی میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

زمین میں ہے اور اگر ظاہر کرو گے اپنے جی کی بات

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

یا چھپاؤ گے حساب لے گا اس کا تم سے اللہ پھر بخشے گا جس کو

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

چاہے اور عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

قادر ہے مان لیا رسول نے جو کچھ اترا اس پر اس کے رب کی

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں

رُّسُلِهٖ ۚ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کی

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى

ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے

الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

اگلے لوگوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی

طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری

الْكَٰفِرِينَ ۝ ❁ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا

کافروں پر اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے

هُوَ وَالْمَلَٰٓئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۚ

سوا اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی وہی حاکم انصاف کا ہے

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ❁ قُلِ

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے زبردست ہے حکمت والا تو کہ

اللَّهُمَّ مَٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن

یا اللہ مالک سلطنت کے تو سلطنت دیوے جس کو

تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ

چاہے اور سلطنت چھین لیوے جس سے چاہے اور عزت دیوے

مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ

جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ الَّيْلَ فِي

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو داخل کرتا ہے رات کو

النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ

دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور تو نکالے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

زندہ مردہ سے اور نکالے مردہ زندہ سے

الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور تو رزق دے جس کو چاہے بے شمار

❀ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور زمین چھ دن میں پھر قرار پکڑا عرش

الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

پر اڑھاتا ہے رات پر دن کو کہ وہ اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ

اور پیدا کیے سورج اور چاند اور تارے تابعدار اپنے حکم کے

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ

سن لو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے

الْعٰلَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

سارے جہان کا پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے سے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَلَا تُفْسِدُوا فِي

اس کو خوش نہیں آتے حد سے بڑھنے والے اور مت خرابی ڈالو

الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّ

زمین میں اس کی اصلاح کے بعد اور پکارو اس کو ڈر اور توقع

طَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○

سے بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے

۞ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا

کہہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو کہہ کر پکارو گے

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ

سو اسی کے ہیں سب نام خاصے اور پکار کر مت پڑھ

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ

اپنی نماز اور نہ چپکے پڑھ اور ڈھونڈ لے اس کے بیچ میں

سَبِيلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

راہ اور کہہ سب تعریفیں اللہ کو جو نہیں رکھتا

وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اولاد اور نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں اور نہ کوئی

يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ○

اس کا مددگار ذلت کے وقت پر اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر

۞ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے سو بہت اوپر ہے اللہ بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے مالک اس عزت کے تخت کا

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس کے

لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ إِنَّهٗ لَا

پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک بے شک

يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

بھلا نہ ہو گا منکروں کا اور تو کہہ اے رب معاف کر اور رحم کر

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ۝

اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر پھر پڑھنے والوں کی

ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوٰحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

یاد کر بے شک حاکم تمہارا ایک ہے رب آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے بیچ ہے اور رب مشرقوں کا ہم

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَ

نے رونق دی ورلے آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں اور

حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے سُن نہیں سکتے

إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○

اوپر کی مجلس تک اور پھینکے جاتے ہیں اُن پر ہر طرف سے

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ إِلَّا مَنْ

بھگانے کو اور اُن پر مار ہے ہمیشہ کو مگر جو کوئی

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

اُچک لایا جھپٹ سے پھر پیچھے لگا اُس کے انگارا چمکتا

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط

اب پوچھ ان سے کیا یہ بنانے مشکل ہیں یا جتنی خلقت کہ ہم نے بنائی

إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ ۞ يٰمَعْشَرَ

ہم نے ہی ان کو بنایا ہے ایک چپکتے گارے سے اے گروہ

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا

جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو

مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا

آسمانوں اور زمین کے کناروں سے تو نکل بھاگو نہیں

تَنْفُذُوْنَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکل سکنے کے بدون سند کے پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ

جھٹلاؤ گے ۔ چھوڑے جائیں تم پر شعلے آگ کے صاف

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

اور دھواں ملے ہوئے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۤءُ فَكَانَتْ

جھٹلاؤ گے پھر جب پھٹ جائے آسمان تو ہو جائے

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

گلابی جیسے نری پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَاۤنٌّ ۝

پھر اس دن پوچھ نہیں اس کے گناہ کی کسی آدمی سے اور نہ جن سے

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۞ لَوْ اَنْزَلْنَا

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے اگر ہم اتارتے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

یہ قرآن ایک پہاڑ پر تو تو دیکھ لیتا کہ وہ دب جاتا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے اور یہ مثالیں ہم سناتے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ

ہیں لوگوں کو تاکہ وہ غور کریں وہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے جو پوشیدہ ہے

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ

اور جو ظاہر ہے وہ ہے بڑا مہربان رحم والا وہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ ہے پاک ذات

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ

صاحب عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے وہ

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ ہے بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

نام عمدہ پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى

پھر کہنے لگے ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجیب کہ سمجھاتا ہے

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّ

نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز نہ شریک بتلائیں گے ہم اپنے رب کا کسی کو

اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

اور یہ کہ اونچی شان ہے ہمارے رب کی نہیں رکھی اس نے جورو اور نہ بیٹا

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

اور یہ کہ ہم میں کا بیوقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہا کرتا تھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

تو کہہ اے منکرو! میں نہیں پوجتا جس کو تم

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

پوجتے ہو اور نہ تم پوجو جس کو میں پوجوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ مجھ کو پوجنا ہے اس کا جس کو تم نے پوجا اور نہ تم کو پوجنا ہے اس کا

مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

جس کو میں پوجوں تم کو تمہاری راہ اور مجھ کو میری راہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور بدی سے اندھیرے کی جب وہ سمٹ آئے اور بدی سے عورتوں کی جو

فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ٹوک لگانے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی بدی سے اس کی جو پھسلائے اور چھپ جائے

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں جنوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

میں اور آدمیوں میں

ایک آواز، جو ہر وقت پوری دنیا میں گونجتی رہتی ہے!

دنیا کے نقشے کو دیکھیں، اسلامی ملک انڈونیشیا کرۂ ارض کے مشرق میں واقع ہے۔ یہ ملک بے شمار جزیروں پر مشتمل ہے جن میں جاوا، سماٹرا، بورنیو اور سیلیبز مشہور جزیرے ہیں۔ انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلم ملک ہے۔ ۲۲ کروڑ آبادی کے اس مسلم میں غیر مسلم آبادی کا تناسب آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

طلوع سحر سیلیبز میں واقع جزائر میں ہوتی ہے۔ صبح ساڑھے پانچ بجے طلوع سحر کے ساتھ ہی انڈونیشیا کے انتہائی مشرقی جزائر میں فجر کی اذان شروع ہو جاتی ہے اور ہزاروں موذن اللہ بزرگ و برتر کی توحید اور حضرت محمدؐ کی رسالت کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں۔ مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر کی طرف بڑھتا ہے اور ڈیڑھ گھنٹے کے بعد جکارتہ میں موذن کی آواز گونجنے لگتی ہے۔ جکارتہ کے بعد یہ سلسلہ سماٹرا میں شروع ہو جاتا ہے اور سماٹرا کے بعد مغربی قصبوں اور دیہات سے پہلے ہی ملائیشیا کی مسجدوں میں اذانیں بلند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

ملائیشیا کے بعد برما کی باری آتی ہے، جکارتہ سے اذانوں کا جو سلسلہ شروع ہوتا ہے وہ ایک گھنٹے بعد ڈھاکہ پہنچتا ہے۔ بنگلہ دیش میں ابھی اذانوں کا وقت ختم نہیں ہوتا کہ کلکتہ سے سری نگر تک اذانیں گونجنے لگتی ہیں۔ دوسری طرف یہ سلسلہ کلکتہ سے بمبئی کی طرف بڑھتا ہے اور پورے ہندوستان کی فضاء توحید و رسالت کے اعلان سے گونجتی ہے۔

سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا ایک ہی وقت ہے۔ سیالکوٹ سے کوئٹہ، کراچی اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں فجر کی اذان پاکستان میں بلند ہوتی رہتی ہے۔ پاکستان میں یہ سلسلہ ختم ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مسقط سے بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اسی عرصہ میں اذانیں

حجاز مقدس، یمن، عرب امارت، کویت اور عراق میں گونجتی رہتی ہے۔ بغداد سے اسکندریہ تک پھر ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ اس دوران شام، مصر، صومالیہ اور سوڈان میں اذانیں بلند ہوتی ہیں۔ اسکندریہ اور استنبول ایک ہی طول و عرض پر واقع ہیں۔ مشرقی ترکی سے مغربی ترکی تک ڈیڑھ گھنٹے کا فرق ہے۔ اس دوران ترکی میں صدائے توحید رسالت بلند ہوتی ہے۔

اسکندریہ سے طرابلس تک ایک گھنٹے کا فاصلہ ہے۔ اس عرصے میں شمالی افریقہ، لیبیا اور تیونس میں اذانوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ فجر کی اذان جس کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے ہوا تھا، ساڑھے نو گھنٹے کا سفر طے کر کے بحر اوقیانوس کے مشرقی کنارے پہنچتی ہے۔

فجر کی اذان کے بحر اوقیانوس تک پہنچنے سے قبل ہی مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ڈھاکہ میں ظہر کی اذانیں شروع ہوتے تک مشرقی انڈونیشیا میں عصر کی اذانیں بلند ہونے لگتی ہیں۔ یہ سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ میں بمشکل جکارتہ پہنچتا ہے کہ انڈونیشیا کے مشرقی جزائر میں نماز مغرب کا وقت ہو جاتا ہے۔ جس وقت مشرقی انڈونیشیا میں عشاء کی اذانوں کا سلسلہ سروع ہوتا ہے اس وقت افریقہ میں فجر کی اذانیں گونج رہی ہوتی ہیں۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ کرۂ ارض پر ایک سیکنڈ میں بھی ایسا نہیں گزرتا جس وقت ہزاروں لاکھوں موذن بیک وقت اللہ بزرگ و برتر کی توحید اور محمدؐ کی رسالت کا اعلان نہ کر رہے ہو؟ ان شاء اللہ العزیز یہ سلسلہ تا قیامت اسی طرح جاری رہے گا۔

راشد منور خانزادہ راجپوت (بشکریہ ماہنامہ بیدار ڈائجسٹ شمارہ جنوری 2006)

قرآن سے متعلق کچھ نئی دریافت

تحقیق کار: ڈاکٹر طارق السویدان

قرآن میں بعض چیزوں کا ذکر دوسری چیزوں کے برابر ہوا ہے مثلاً قرآن میں 24 مرتبہ مرد کا ذکر ہے تو 24 ہی مرتبہ عورت کا۔ دنیا کا ذکر 115 بار آیا ہے تو آخرت کا ذکر بھی 115 بار۔ ملائکہ کا ذکر 88 مرتبہ ہے تو شیاطین کا ذکر بھی 88 مرتبہ۔ حیات کا ذکر 145 مرتبہ آیا ہے تو موت کا ذکر بھی 145 مرتبہ آیا ہے۔ ابلیس کا ذکر گیارہ مرتبہ تو ابلیس سے پناہ چاہنے کا ذکر بھی گیارہ مرتبہ ہے۔ مصیبت کا ذکر 75 مرتبہ کا شکر کا بھی 75 مرتبہ ہے۔ صدقہ کا ذکر 73 مرتبہ تو برکت کا بھی 73 مرتبہ ہے۔ لسان کا ذکر 25 مرتبہ تو بیان کا ذکر بھی 25 مرتبہ ہے۔ آزمائش کا ذکر 114 مرتبہ تو صبر کا بھی 114 مرتبہ ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ نماز کا ذکر 5 مرتبہ، ماہ کا 12 مرتبہ اور دن کا 365 مرتبہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ سمندر کا ذکر 32 مرتبہ اور زمین کا 13 مرتبہ ہوا ہے۔ 32 (سمندر) + 13 (زمین) =45،

سمندر 100×32/45=71.1111111%

زمین 100×13/45=28.88888889%

سمندر + زمین = 100.00%

دلچسپ بات یہ ہے کہ جدید سائنس نے حال ہی میں یہ دریافت کیا ہے کہ کرۂ ارض کا 71.111% حصہ پانی ہے اور 28.889% حصہ خشکی ہے۔

یہ سب کچھ اتفاق ہے؟ سوال یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ سب کچھ کس نے بتایا؟ آپ سے آپ جواب سامنے آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ سکھایا جیسا کہ قرآن خود بھی یہ بات کہتا ہے۔

(بشکریہ: ماہنامہ "محجوبہ" ایران۔ شمارہ: اکتوبر 2006ء)

آبِ زمزم پر نئی تحقیق

اپریل 2008ء

جاپان کے مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر مسارو ایموٹو نے انکشاف کیا ہے کہ آبِ زمزم میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں جو اس کے سوا دنیا کے کسی بھی پانی میں موجود نہیں۔ انہوں نے نینو نائی ٹیکنالوجی کی مدد سے آبِ زمزم پر متعدد تحقیق کی ہیں جن کی مدد سے انہیں معلوم ہوا کہ آبِ زمزم کا ایک قطرہ عام پانی کے ایک ہزار قطروں میں شامل کیا جائے تو عام پانی میں بھی وہی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں جو زمزم میں ہیں۔

ڈاکٹر ایموٹو جاپان میں قائم ہیڈو انسٹی ٹیوٹ برائے تحقیق کے سربراہ ہیں آج کل مملکت کے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے ایک لیکچر میں کہا کہ جاپان میں انہیں ایک عرب باشندے سے آبِ زمزم ملا جس پر انہوں نے متعدد تحقیقیں کی ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ زمزم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چمکدار معدنی جوہر) انفرادیت رکھتا ہے۔ دیگر کسی پانی کے قطرے کے بلور سے مشابہت نہیں رکھتا۔ کرۂ ارضی کے کسی خطے سے لئے گئے پانی کے خواص زمزم سے کسی طرح بھی مشابہت نہیں رکھتے۔ انہوں نے لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کیا کہ آبِ زمزم کے خواص کو کسی طرح بھی تبدیل کرنا ممکن نہیں۔ اس کی اصل وجہ جاننے سے سائنس قاصر ہے۔ زمزم کی ری سائیکلنگ کرنے کے بعد بھی اس کے بلور میں تبدیلی نہیں پائی گئی۔

جاپانی سائنسدان نے مزید انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان کھانے، پینے اور ہر کام کرنے سے پہلے ''بسم اللہ'' پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس پانی پر ''بسم اللہ'' پڑھی جائے اس میں عجیب قسم کی تبدیلی وقوع پذیر ہوتی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعہ عام پانی کو طاقتور خوردبین کے ذریعہ دیکھا گیا اور اس پر ''بسم اللہ'' پڑھنے کے بعد دیکھا گیا تو اس کے ذرات میں تبدیلی واقع ہو گئی تھی۔ بسم اللہ پڑھنے کے بعد پانی کے قطرے میں خوبصورت بلور بن گئے تھے۔ انہوں نے کہا انہوں نے پانی پر قرآن مجید کی آیات پڑھوائیں تو اس میں بھی عجیب قسم کا تغیر واقع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پانی میں اللہ تعالیٰ نے عجیب قسم کی صلاحیتیں رکھی ہیں۔ پانی میں قوت سماعت، احساس، یادداشت اور ماحول سے متاثر ہونے کی صلاحیت ہے۔ اگر پانی پر قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کی جائے تو اس میں مختلف امراض سے علاج کی صلاحیت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ پانی ماحول کے منفی اور مثبت حالات کا اثر قبول کرتا ہے۔ ڈاکٹر ایموٹو نے کہا کہ کرۂ ارضی کی تمام مخلوقات خواہ وہ بظاہر جمادات ہی کیوں نہ ہوں ان میں ماحول کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔ کائنات کا ہر ذرہ شعور رکھتا ہے اور اسی شعور کے نتیجے میں وہ اپنے خالق کی تسبیح میں مصروف ہے۔

کینسر کا علاج قرآنی آیات سے ممکن ہے

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اور قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ ایسے میں ایک خدا ترس خاتون نے قرآن پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کی روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا۔ اس مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد اس شخص نے ان آیات مبارکہ کی فوٹو کاپیاں نکلوا کر ابوظہبی میں تقسیم کیں تا کہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو خدا کے پاک کلام سے فیض یاب ہو سکے۔

قرآنی آیات جن سے کینسر کا علاج ممکن ہے درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

(۱) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ ۱۷، آیت ۸۲، پ ۱۵)

ترجمہ: اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے (سراسر) شفا اور رحمت ہے۔

(۲) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (سورۃ ۲۶، آیت ۸۰، پ ۱۹)

ترجمہ: اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی (یعنی اللہ) مجھے شفا عنایت فرماتا ہے۔

(۳) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (سورۃ ۲۳، آیت ۱۱۸، پ ۱۸)

ترجمہ: اور (اے رسولؐ) آپ کہہ دیں پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(۴) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ..... (سورۃ ۲۷، آیت ۶۲، پ ۲۰)

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے کہ جب بیقرار اسے پکارے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

(۵) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (سورۃ ۲۱، آیت ۶۹، پ ۱۷)

ترجمہ: ہم نے حکم دیا اے آگ تو ابراہیم پر بالکل ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا (کہ ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے)

(۶) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورۃ ۲۱، آیت ۸۳، پ ۱۷)

ترجمہ: اور (اے رسولؐ) ایوب کا قصہ یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (اللہ تعالیٰ) بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تُو تو سب رحم کرنے والوں سے کہیں بڑھ کے ہے۔

(۷) فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (سورۃ ۵۴، آیت ۱۰، پ ۲۷)

ترجمہ: انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کہ (اے بار الٰہی) میں (ان کے مقابلہ میں) کمزور ہوں تو اب تو (ان سے) بدلہ لے۔

(۸) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (سورۃ ۲۱، آیت ۸۷، پ ۱۷)

ترجمہ: (پروردگار) تیرے سوا کوئی معبود نہیں (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ بے شک میں قصوروار ہوں۔

(۹) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ○

(سورہ ۲۱، آیت ۸۸، پ ۱۷)

ترجمہ: تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں۔

(۱۰) اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ○ (سورۃ ۱۱، آیت ۵۷، پ ۱۲)

ترجمہ: اس میں تو شک نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے۔

(۱۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ (سورہ ۳، آیت ۱۷۳، پ ۴)

ترجمہ: اللہ ہمارے واسطے کافی ہے اور وکیل بڑا کارساز ہے۔

(۱۲) وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ (سورہ ۳۳، آیت ۳، پ ۲۱)

ترجمہ: اللہ پر ہی بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کارسازی کے لیے کافی ہے۔

(۱۳) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ (سورۃ۳۹، آیت ۳۶، پ ۲۳)

ترجمہ: کیا اللہ اپنے بندوں (کی مدد) کے لئے کافی نہیں ہے (ضرور ہے)۔

(۱۴) هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ (سورۃ ۲۲، آیت ۷۸، پ ۱۷)

ترجمہ: وہی تمہارا سرپرست ہے، تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(۱۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ ۱، آیت ۱، پ ۱)

ترجمہ: سب تعریفیں اس خدا کے لیے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

(۱۶) نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ (سورۃ ۸، آیت ۴۰، پ ۹)

ترجمہ: اللہ اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے۔

(۱۷) فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ (سورۃ ۲۳، آیت ۱۴، پ ۱۸)

ترجمہ: اللہ برکت دینے والا بہترین خالق ہے۔

(۱۸) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ (ماخوذ)

ترجمہ: نہ کوئی طاقت نہ قوت (سوائے اللہ کے)

(۱۹) بِسْمِ اللّٰهِ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ۝ (ماخوذ)

ترجمہ: اے اللہ جس کام کی میں دُعا طلب کر رہا ہوں۔ بظاہر یہ ممکن نظر نہیں آتا لیکن تو کوئی معجزہ دکھا کر اس کو میرے حق میں بہتر کر دے۔ (آمین)

کتاب زندگی

کتاب زندگی کے ورق برابر الٹ رہے ہیں، ہر آنے والی صبح ایک نیا ورق الٹ دیتی ہے۔ یہ الٹے ہوئے ورق برابر بڑھ رہے ہیں اور باقی ماندہ ورق برابر کم ہو رہے ہیں ..... اور ایک دن وہ ہوگا جب آپ اپنی زندگی کا آخری ورق الٹ رہے ہوں گے ..... جونہی آپ کی آنکھیں بند ہوں گی، یہ کتاب بھی بند ہو جائے گی اور آپ کی یہ تصنیف محفوظ کر دی جائے گی۔

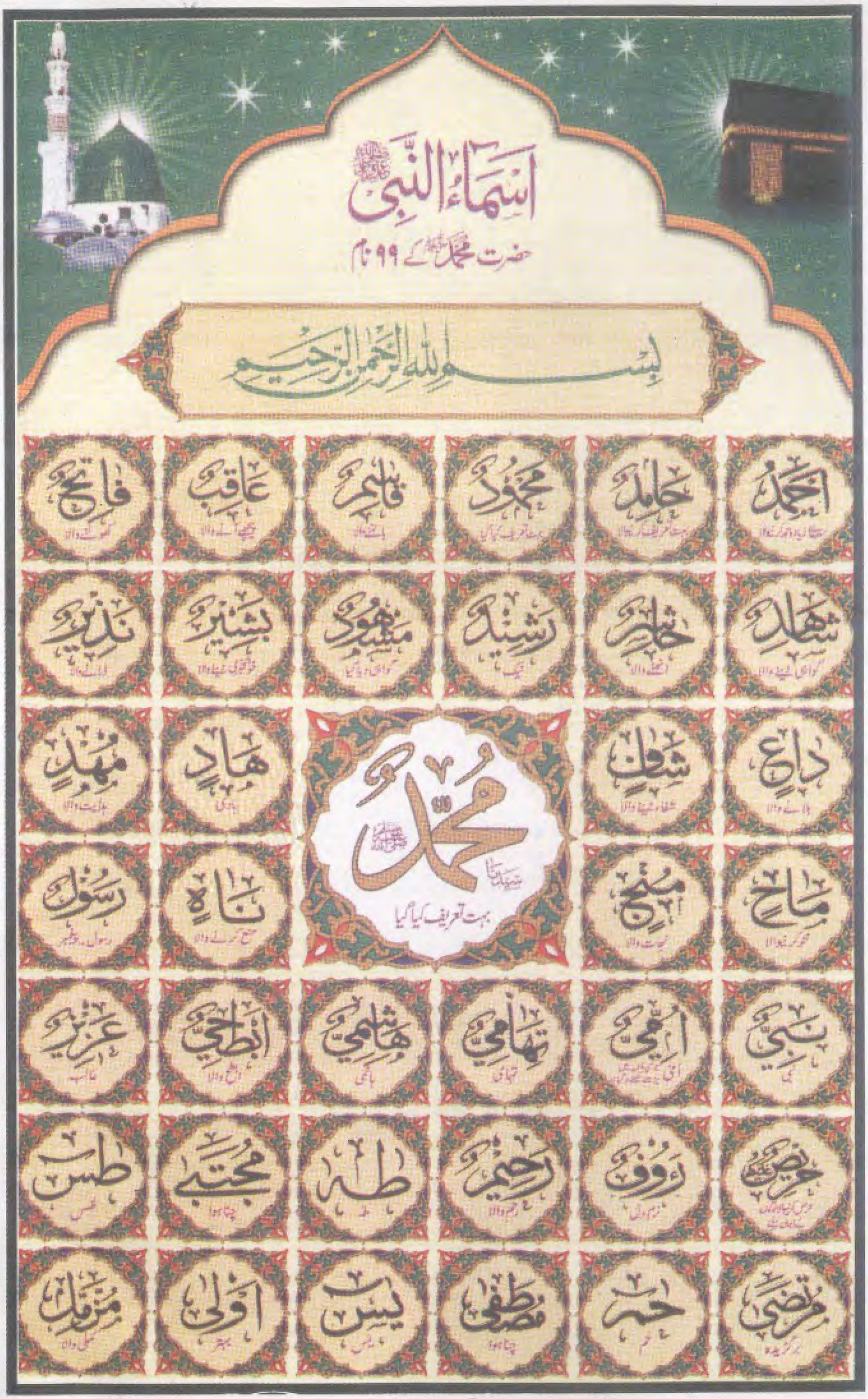
کبھی آپ نے غور کیا، اس کتاب زندگی میں آپ کیا درج کر رہے ہیں؟ روزانہ کیا کچھ اس میں لکھ کر آپ اس کا ورق الٹ دیتے ہیں۔ آپ کو شعور ہو یا نہ ہو، آپ کی یہ تصنیف تیار ہو رہی ہے اور آپ اس کے ترتیب و تکمیل میں اپنی ساری قوتوں کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ اس میں آپ وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں، جو آپ سوچتے ہیں، دیکھتے ہیں، سنتے ہیں، سناتے ہیں، چاہتے ہیں، کرتے ہیں اور کراتے ہیں، اس میں صرف وہی کچھ نوٹ ہو رہا ہے جو آپ نوٹ کر رہے ہیں، کسی دوسرے کو ہرگز کوئی اختیار نہیں جو ایک شوشہ بھی اس میں بڑھا یا گھٹا سکے، اس کتاب کے مصنف تنہا آپ ہیں، اور صرف آپ ہی اپنی کوشش اور کاوش سے اسے ترتیب دے رہے ہیں، ذرا آنکھیں بند کیجئے اور سوچئے ..... "کل" یہی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہوگی اور شہنشاہ واحد وقہار آپ سے کہے گا:

اِقْرَأْ كِتٰبَكَ ط كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ط

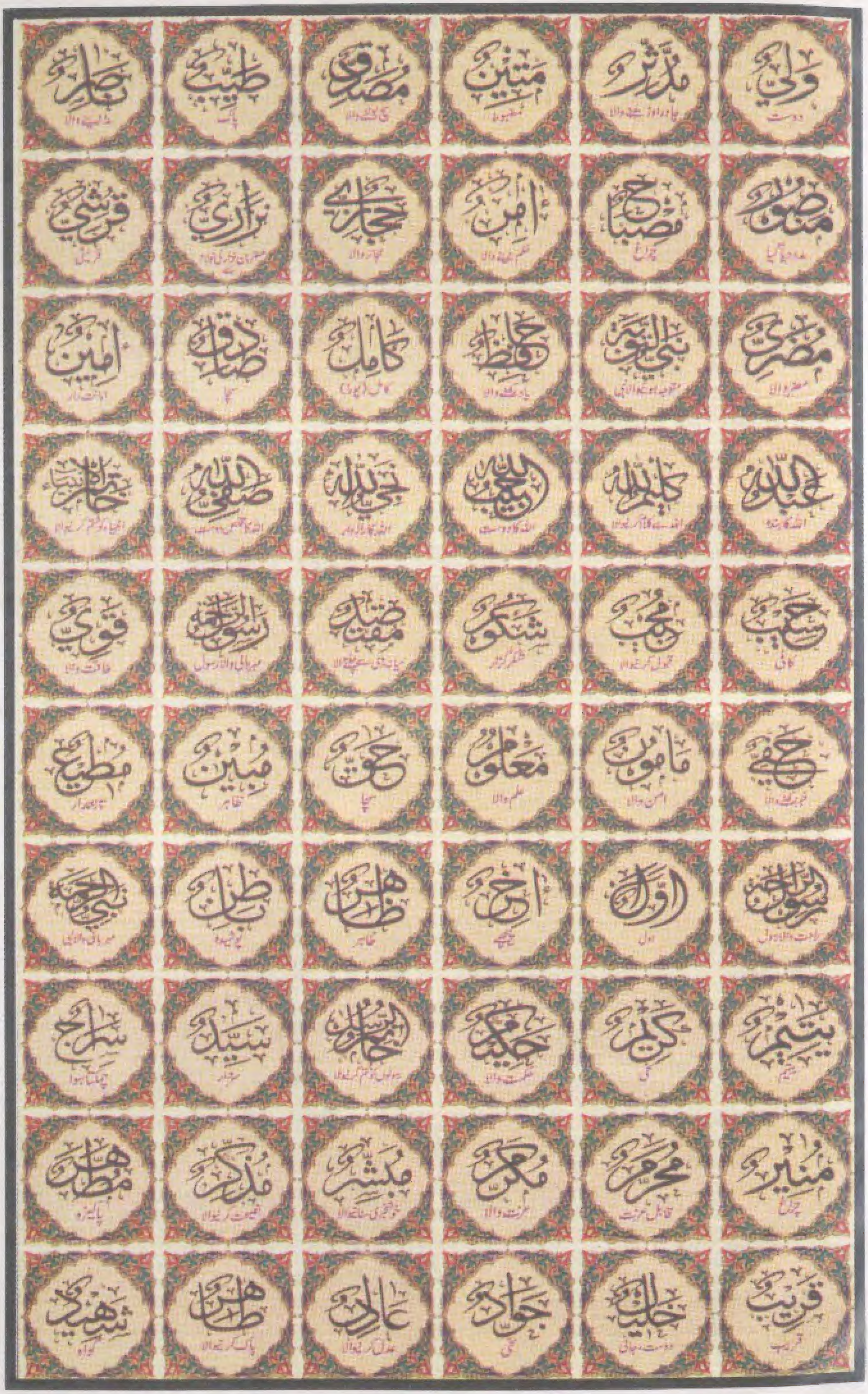
پڑھ اپنی کتاب، آج اپنے نامۂ اعمال کا جائزہ لینے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۴)

لمحہ فکریہ

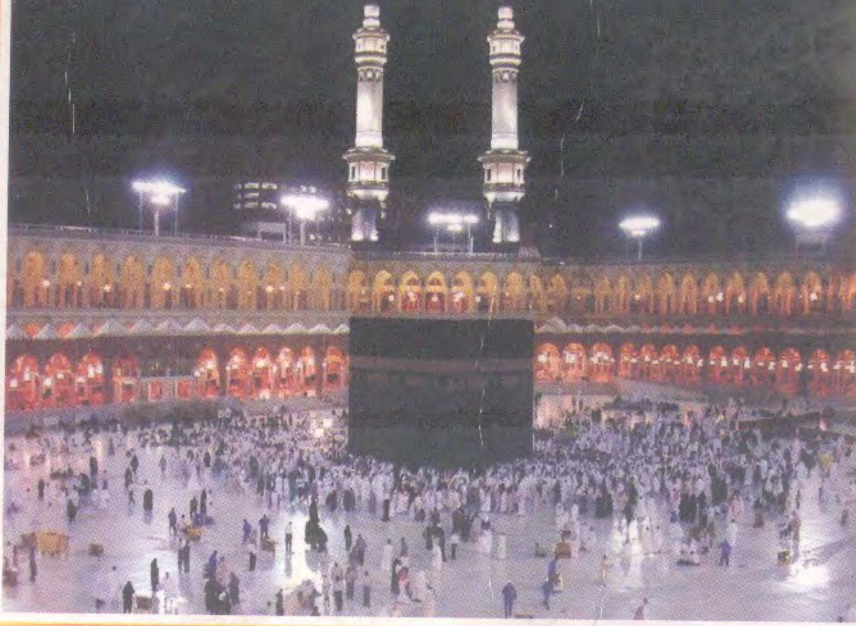
کبھی آپ نے غور کیا کہ آپ اپنی کتاب زندگی کس ہاتھ میں لینے کی تیاری کر رہے ہیں، دائیں ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں؟ ..... دائیں ہاتھ میں وہی کتاب دی جائے گی جو اللہ کی نظر میں دائیں ہاتھ کے لائق ہوگی اور بائیں ہاتھ میں وہی کتاب دی جائے گی جو اللہ کی نظر میں بائیں ہاتھ کے لائق ہو گی۔



اسماء النبی ﷺ
حضرت محمد ﷺ کے ۹۹ نام
بسم اللہ الرحمن الرحیم
احمد
حامد
محمود
قاسم
عاقب
فاتح
شاہد
حاشر
رشید
مشہود
بشیر
نذیر
داع
شافی
محمد ﷺ
سیدنا
بہت تعریف کیا گیا
ہاد
مہدی
ماح
منج
ناہ
رسول
نبی
امی
تہامی
ہاشمی
ابطحی
عزیز
حریص علیکم
رؤف
رحیم
طہ
مجتبی
طس
مرتضی
حم
مصطفی
یس
اولی
مزمل



ولی
مدثر
متین
مصدق
طیب
ناصر
منصور
مصباح
آمر
حجازی
نزاری
قریشی
مضری
نبی التوبة
حافظ
کامل
صادق
امین
عبد الله
کلیم الله
حبیب الله
نجی الله
صفی الله
خاتم الانبیاء
حسیب
مجیب
شکور
مقتصد
رسول الرحمة
قوی
حفی
مامون
معلوم
حق
مبین
مطیع
رسول الراحة
اول
آخر
ظاهر
باطن
نبی الرحمة
یتیم
کریم
حکیم
خاتم الرسل
سید
سراج
منیر
محرم
مکرم
مبشر
مذکر
مطهر
قریب
خلیل
جواد
عادل
طاهر
شهید




21-٢١